مومنو! پڑھتے رہو تم اپنے آقا پر دُرُود
ہے خُدا کا یہ وظیفہ الصّلوٰۃ والسّلام
فضیلت و عظمت
دُرُود شریف
تالیف:
میاں عبد العلی عابد
سجادہ نشین حضرت داتا گنج بخش ۔ لاہور
حبیب ہوٹل D-10 دربار مارکیٹ چوک داتا دربار۔ لاہور
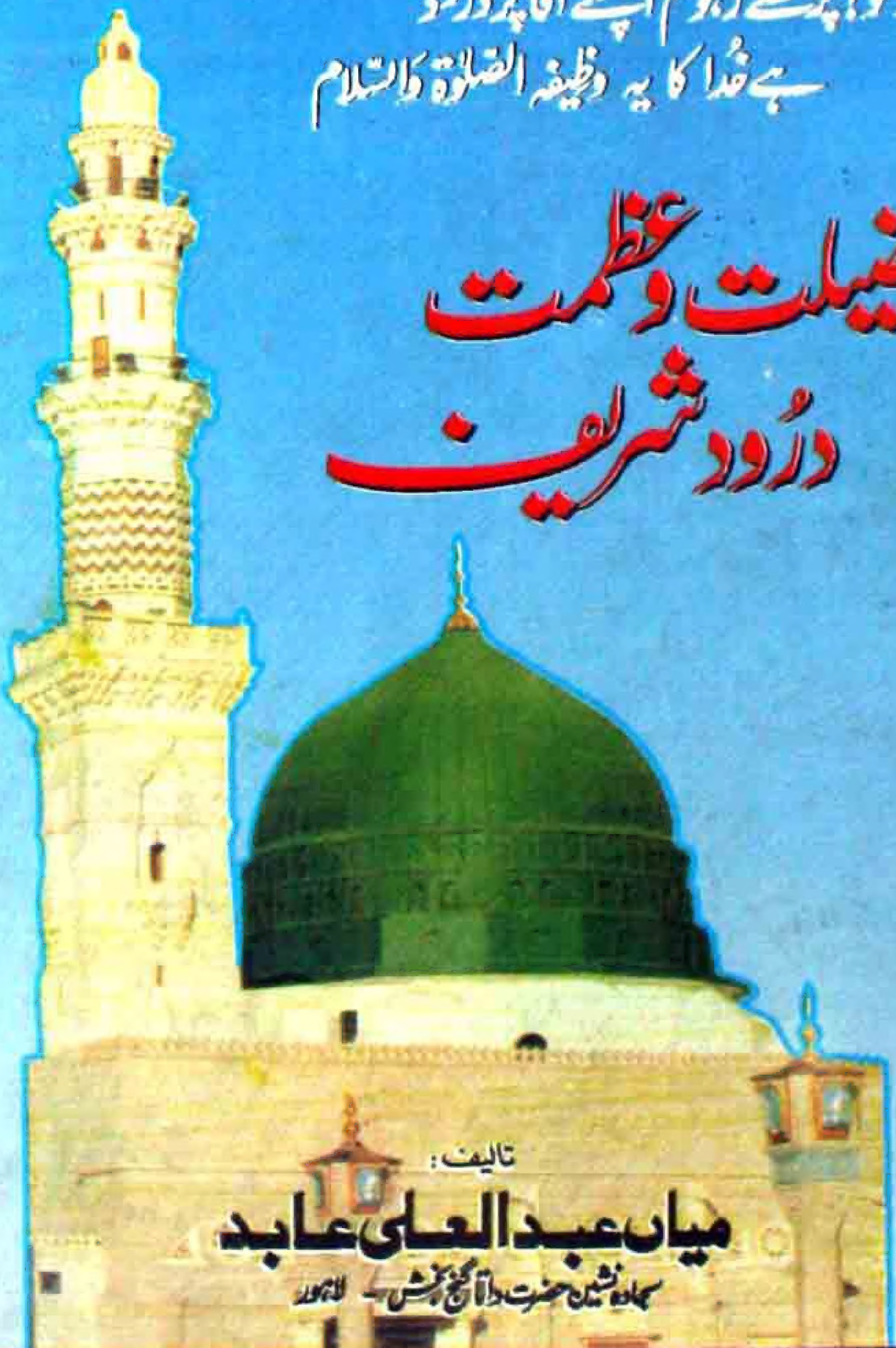
الصلوٰۃ والسلام علیک یارسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم

فضیلت وعظمت
درود شریف

تالیف:۔ میاں عبدالعلی عابد
سجادہ نشین
حضرت داتا گنج بخشؒ لاہوری

نیکی یا بدی کا حکم کرنا؟

حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں ہم نے کہا یا رسول ﷺ کیا ہمیں نیکی کا اس وقت حکم کرنا چاہئے جب ہم مکمل طور پر نیکیوں پر عمل کریں اور برائیوں سے اس وقت روکنا چاہئے جب ہم مکمل طور پر برائیوں سے کنارہ کش ہو جائیں؟ حضور اکرم ﷺ نے فرمایا تم نیکیوں کا حکم دیتے رہو اگرچہ تم مکمل طور پر عمل نہ کر سکو۔ تم برائیوں سے روکتے رہو اگرچہ تم تمام و کمال اس سے کنارہ کش نہ ہو سکے ہو۔ (مکاشفۃ القلوب)

اس حدیث سے یہ مقصد نکلتا ہے کہ گناہ گار ہو یا نیک ہر مسلمان کو نیکی کرنے اور بدی سے بچنے کا حکم کرتے رہنا چاہئے۔

فرمان نبوی ﷺ

بہترین انسان وہ ہے جو لوگوں کو نفع پہنچاتا ہے اور بدترین انسان وہ ہے جو لوگوں کو نقصان پہنچاتا ہے۔ (مکاشفۃ القلوب)

هُوَ القَادِرُ

ایصالِ ثواب

نبی پاک ﷺ کی تمام امت کے لئے خاص کر

اہل خاندان و بیگم و میاں محمد صدیق صاحب سجادہ نشین

حضرت داتا علی ہجویری رحمتہ اللہ علیہ

اور

میری ساس صاحبہ، سسر صاحب اور بابا ابراہیم صاحب مرحوم مغفور

کے لئے

منجانب:۔ میاں عبدالعلی عابد

میں یہ کتاب جناب ________________________

کی خدمت میں پیش کر رہا ہوں۔ اس امید کے ساتھ کہ آپ اس کتاب کو خود بار بار پڑھیں اور اپنے اہل خاندان کو بھی بار بار پڑھنے کی تلقین کریں گے تاکہ آپ خود بھی اور آنے والی نسلیں بھی درود شریف کی فضیلت و عظمت سے واقف ہوں۔

یہ کتاب کھونے کے لئے نہیں ہے۔ اسے سنبھال کر رکھیں جب بھی پڑھیں گے۔ عاقبت کے لئے فائدہ پہنچائے گی۔

یہ کتاب صرف ان کے واسطے ہے جن کا سینہ، دل عشقِ رسول ﷺ کے لئے دھڑکتا ہے۔

آپ کے لئے دعاگو (تالیف کنندہ)

میاں عبدالعلی عابد

انتساب

حضور پاک ﷺ کے عاشقوں کے نام خصوصاً سلطان العاشقین، خیر التابعین، عارف اولین سردار اوصلین۔ حضرت سیدنا ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کے نام یہ کتاب منسوب کر رہا ہوں، جن کا ہر فعل عشق رسول اللہ ﷺ کی اطاعت اور محبت، اس یار غار کے نام جس نے نبی پاک ﷺ پر اپنا سب کچھ قربان کر دیا۔ اسلام لانے والوں میں سب سے پہلے مسلمان۔ جن سا کوئی عاشق رسول آیا، نہ آئے گا۔ اپنی جان، مال، تن، من، دھن سب کچھ نبی پاک ﷺ پر قربان کرنے والے۔ جن کا لباس (کمبل) لباس جبریل! جن کو خود نبی پاک ﷺ نے ستاروں میں چمکنے والا چاند کہا۔ جن کو سرکار دو عالم ﷺ نے صدیق کا نام دیا۔ جن کو سرکار دو عالم ﷺ نے اپنی زندگی میں ہی امام بنا کر اپنا جانشین، خلیفہ مقرر کر دیا۔ حضرت جبریل امین سے پوچھا گیا۔ اگر آپ انسان ہوتے تو کیا بننا پسند کرتے۔ آپ نے فرمایا ابو بکر صدیقؓ الغرض جتنا کہا جائے کم ہے۔ یہ کتاب اسی ہستی کے نام منسوب کر رہا ہوں۔

دیباچہ

اللہ تعالیٰ کی بے شمار نعمتوں میں ایک انمول نعمت درود شریف ہے۔ جو دینی اور دنیاوی نعمتوں کو حاصل کرنے کا باعث بنتی ہے۔ اللہ تعالیٰ کے بیش بہا خزانوں اور نعمتوں تک پہنچنے کا موجب بنتا ہے۔ جس کو خلوص دل سے پڑھنے سے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کا قرب حاصل ہوتا ہے۔ جس کو پڑھنے سے اللہ تعالیٰ کی نعمتیں اور عنایتیں حاصل ہوتی ہیں۔ دنیاوی اور آسمانی آفتوں سے نجات حاصل ہوتی ہے لاعلاج بیماریوں کا سو فیصد یقینی علاج، درحقیقت درود شریف کا ورد کرنے میں پنہاں ہے۔ ہمارے آقا و مولیٰ حضور اکرم ﷺ کو ہمارے اس درود پاک کا ورد کرنے سے یقیناً راحت ہوتی ہو گی کہ ان کا امتی ایک ایسا عمل کر رہا ہے جو خداوند کریم کا بھی عمل ہے لیکن امتی کو سب سے بڑا فائدہ اس سے یہ ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی رحمتیں اور برکتیں اس کی طرف متوجہ ہوتی ہیں اور وہ اللہ تعالیٰ کا محبوب عمل کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ کا

محبوب بندہ بن جاتا ہے۔

درود شریف کو باقاعدہ پڑھنے والوں کے لئے بیش بہا خزانے ہیں جن کا اندازہ لگانا ممکن نہیں۔ درود شریف پڑھنے والا جب درود شریف پڑھتا ہے تو وہ رحمت خداوندی کے سمندر میں غوطہ لگاتا ہے اور تین قسم کے لاجواب دریاؤں سے آشنا ہوتا ہے یعنی پہلا نور توحید کا دریا۔ دوسرا نور رسالت کا دریا اور تیسرا نور ولایت کا دریا۔ درود شریف پڑھتے وقت جب اللہ تعالیٰ سے مخاطب ہوتے ہیں تو نور توحید کا دریا پا لیتے ہیں۔ جب اپنے آقا و مولیٰ حضرت محمد ﷺ کی صفات بیان کرتا ہے تو نور رسالت کی بارش اس پر برستی ہے اور جب وہ یہ عمل جاری رکھتا ہے تو یہ عمل اس کو باقی انسانوں سے ممتاز بنا کر نور ولایت کے دریا سے آشنا کرتا ہے۔

جس طرح سورج سے روشنی اور چاند سے چمک اور ٹھنڈک وابستہ ہے یا جیسے پھولوں میں خوشبو اور جانداروں میں روح اور حیات ہے اسی طرح اسلام میں محمد مصطفےٰ ﷺ اور محمد مصطفےٰ ﷺ میں اسلام پوشیدہ ہے۔ گویا ایک روح دو قالب ہیں۔

لیکن محبت میں ہر چیز جائز ہے۔ اس لئے محبت سے اسے آقا اور اپنے عظیم محسن ﷺ کو ہر وقت، ہر گھڑی، درود شریف کی سوغاتیں بھیجتے رہیں۔ نجات اور عبادت کا آسان نسخہ ہے۔

جس دل میں محمد ﷺ کی محبت نہیں ہوتی
اس پر کبھی اللہ کی رحمت نہیں ہوتی
میرا یہ عقیدہ ہے اگر ذکرِ خدا میں
یہ نام نہ شامل ہو تو عبادت نہیں ہوتی

یہ کتاب

۱۲ ربیع الاول ۱۴۲۰ ہجری یعنی

عید میلاد النبی ﷺ

کے مبارک دن پیش کی گئی

وجہ کتابت

دلائل الخیرات جو درود شریف کی جامع کتاب ہے۔ اس میں لکھا ہے کہ حضور پرنور ﷺ نے ارشاد فرمایا "کہ جس شخص نے کوئی کتاب لکھ کر مجھ ﷺ پر درود بھیجا (یعنی کتاب میں لکھا) تو جب تک اس کتاب میں میرا نام ﷺ رہے گا خدا کے فرشتے اس آدمی پر درود بھیجنے میں مشغول رہیں گے اور اور اس کی مغفرت اور نجات کی دعائیں کرتے رہیں گے"

کون انسان ہے جو یہ نہ چاہے کہ اس کی مغفرت کے لئے فرشتے دعا کرتے رہیں اس کی دنیاوی زندگی کے لئے بھی اور مرنے کے بعد والی زندگی کے لئے بھی۔ یعنی انسان مر جائے گا مگر درود شریف پر لکھی کتاب موجود رہے گی اور جب تک کتاب موجود رہے گی فرشتے اس کے لئے مغفرت اور نجات کے لئے دعائیں کرتے رہیں گے۔ اس وجہ سے اس بندہ ناچیز نے یہ کتاب اپنی دنیا اور

عاقبت سنوارنے کے لئے تحریر کی۔ اللہ تعالیٰ سب پڑھنے والو اور مجھ لکھنے والے پر تا قیامت اور قیامت کے بعد بھی اپنی رحمت کی بارش اپنے حبیب ﷺ کے صدقے میں کرتا رہے اور ہم سب کو بخش دے (آمین)

جب بھی یہ کتاب پڑھنے جائیے
میرے حق میں بھی دعا فرمائیے

طالب دعا۔ تالیف کنندہ
میاں عبدالعلی عابد
حبیب ہوٹل D-10 میلہ رام روڈ
چوک داتادربار لاہور۔

انتباہ

جب بھی کوئی مسلمان درود شریف پڑھے۔ برائے کرم۔ ان تین باتوں کو پڑھ کر درود پاک شروع کرے۔ چاہے روزانہ دن میں ایک بار۔ یا مہینے میں ایک بار۔ یا سال میں ایک بار یا زندگی میں ایک بار، خاص الخاص طور پر ان تین باتوں کو ضرور پڑھ کر درود پاک شروع کرے۔

(۱) صفحہ نمبر 124 جن اوقات میں درود شریف نہیں پڑھنا چاہئے۔

(۲) صفحہ نمبر 126 کونسا درود شریف پڑھنا چاہئے۔

(۳) صفحہ نمبر 128 درود شریف کس طریقہ سے پڑھنا چاہئے۔

کتاب کا ہدیہ! یہ ہے کہ زندگی میں کتاب کا مطالعہ جاری رکھیں۔ خود بھی پڑھیں لوگوں کو بھی پڑھائیں۔ شکریہ

کتاب ملنے کا پتہ

حبیب ہوٹل 10-D دربار مارکیٹ چوک داتا دربار لاہور

نوٹ:۔ یہ کتاب بذریعہ ڈاک ارسال نہیں کی جائے گی۔ اس سے کتاب کا تقدس پامال ہوتا ہے۔

اللہ کے نام سے شروع۔ جو نہایت مہربان۔ رحم والا

وہ ذِکر ہے
جو فرشِ زمین پر
کیا جاتا ہے
اور
عرشِ بریں پر
سُنا جاتا ہے۔

درود شریف
اور
فرمان باری تعالیٰ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا. (القرآن)

ترجمہ:۔ بے شک اللہ اور اس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں۔ اس غیب بتانے والے (نبی ﷺ) پر اے ایمان والو! ان پر درود اور خوب سلام بھیجو۔

چونکہ ہم حضور اکرم ﷺ کے احسانات کا بدلہ چکانے سے عاجز ہیں۔ اس لئے خدا تعالیٰ نے ہمارا عجز دیکھ کر ہم کو یہ آسان طریقہ سکھایا کہ درود و سلام پڑھو جو دعا بھی ہے اور دوا بھی ہے اور سلام بھی ہے۔ سوغات بھی ہے اور سب سے بڑا ہم مسلمانوں کے لئے وہ واحد عمل ہے جو خدا بھی کرتا ہے اور ہم بھی کرتے ہیں

یعنی اللہ تعالیٰ خود بھی درود شریف بھیجتا ہے اور ہم بھی پڑھتے ہیں۔ یعنی وہ واحد عمل ہے جو اللہ بھی کرتا ہے ہم بھی کرتے ہیں۔

خداوند کریم سب حاکموں کا حاکم ہے۔ اللہ حکم دے رہا ہے۔ صرف ان کو جو ایمان والے ہیں۔ نبی پاک ﷺ سے محبت رکھنے والے ہیں کہ میں (اللہ) بھی درود بھیجتا ہوں۔ اے ایمان والو تم بھی درود بھیجو۔ کل کائنات کا بادشاہ حکم دے رہا ہے اور چاہتا ہے کہ اس کی مخلوق اس کے محبوب ﷺ پر درود و سلام پیش کرے۔ اس کے لئے یہی خواہش ہوتی ہے کہ ساری دنیا اس کو محبوب رکھے چونکہ خداوند کریم کو حضور اکرم ﷺ سے بے پناہ محبت ہے۔ اسی لئے وہ اس بات کو چاہتا ہے کہ اس کی مخلوق آنحضرت ﷺ سے محبت کرے۔ یہ نبی پاک ﷺ کی محبت ہی کا اثر ہے کہ اللہ تبارک و تعالیٰ۔ اہل ایمان کو ان ﷺ پر درود و سلام بھیجنے کا حکم دیا ہے چونکہ اپنے محبوب ﷺ کی محبت میں خود بھی درود بھیجتا اور اس کے ملائکہ بھی درود و سلام بھیجتے ہیں۔ اس لئے اہل ایمان کو بھی ایسا کرنے کا حکم دیا جا رہا ہے ہم بھی ایسا کرتے ہیں۔ تم بھی ایسا کرو۔

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ

درود شریف اللہ کا ذکر ہے

اللہ تبارک وتعالیٰ نے قرآن شریف میں فرمایا ہے۔

وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ۝

یعنی بلند کیا ہم نے تمہارے لئے تمہارا ذکر

امام علامہ قاضی عیاض اس کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ حق تبارک تعالیٰ نے اپنے حبیب احمد مجتبیٰ محمدؐ مصطفےٰ ﷺ سے ارشاد فرمایا ہے کہ۔

"میں نے تمہیں ﷺ اپنی یاد میں سے ایک یاد کیا جس نے تمہارا ﷺ ذکر کیا اس نے میرا ذکر کیا"

اس کا صاف اور آسان مطلب یہ ہے کہ جس نے حضور اکرم ﷺ پر درود و سلام پڑھا تو اس نے تحقیق اللہ تعالیٰ کا ذکر کیا۔ نہ فقط ذکر بلکہ عالیشان ذکر کیا۔

جو ہے وظیفۂ رب وہ ذکرِ رسول ہے
ذکرِ رسول ہی تو خدا کو قبول ہے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہ

درود شریف
اور
چھوٹا سا ثواب

حضرت مولانا محمد علی خان مرحوم رامپوری اپنی مشہور کتاب فلاح دین ودنیا میں فرماتے ہیں کو جو شخص صدقِ دل سے ایک مرتبہ حضرت رسول مقبول احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ ﷺ پر درود بھیجتا ہے تو گناہوں سے ایسا پاک ہو جاتا ہے جیسے ماں کے پیٹ سے ابھی پیدا ہوا ہے۔

ایک لاکھ نیکیاں اس کے اعمال نامہ میں لکھی جاتی ہیں اور اس کا نام زندہ اولیاء میں تحریر ہوتا ہے۔ یہ ہے مختصر اور درود شریف پڑھنے کا چھوٹا سا ثواب۔

ذکر حبیب ﷺ کم نہیں وصل حبیب سے ﷺ

خدا کی رضا چاہتے ہیں دو عالم
خدا چاہتا ہے رضائے محمد ﷺ

الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ اللّٰه

عظمت درود شریف

زہرۃ الریاض میں یہ حدیث درج ہے۔ ایک دن حضرت جبریل امین حضور اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور کہا "میں نے آسمانوں پر ایک ایسا فرشتہ دیکھا جو تخت نشین تھا۔ اور ستر ہزار فرشتے صف بستہ اس کی خدمت میں حاضر تھے اس کے ہر سانس سے اللہ تعالیٰ ایک فرشتہ پیدا فرماتا ہے۔ ابھی ابھی میں نے اسے شکستہ پروں کے ساتھ کوہ قاف میں روتے ہوئے دیکھا ہے۔ جب اس نے مجھے دیکھا تو کہا تم اللہ تعالیٰ کے حضور میری سفارش کرو۔ میں نے پوچھا تیرا جرم کیا ہے؟ اس نے کہا معراج کی رات جب محمد ﷺ کی سواری گزری تو میں تخت پر بیٹھا رہا تعظیم کے لئے کھڑا نہیں ہوا۔ اس لئے اللہ تعالیٰ نے مجھے اس جگہ اس عذاب میں مبتلا کر دیا ہے۔ جبریل امین نے کہا میں نے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں رو رو کر اس کی سفارش کی اللہ تعالیٰ نے مجھ سے فرمایا تم اس سے کہو کہ یہ محمد ﷺ پر درود بھیجے چنانچہ اس فرشتے نے آپ ﷺ پر درود بھیجا تو اللہ تعالیٰ نے اس کی اس لغزش کو معاف کر دیا

اور اس کے لئے پر بھی پیدا فرما دیئے۔ اس سے پہلی بات یہ سامنے آئی کہ اللہ تعالیٰ کے قہر اور غصہ کو درود شریف ٹھنڈا کر دیتا ہے دوسری یہ کہ درود شریف کی وجہ سے فرشتے کو مغفرت ملی اور سب سے اہم تیسری یہ کہ اللہ تعالیٰ اپنے حبیب ﷺ کی تعظیم و تکریم و عزت چاہتا تھا یہاں تک کہ نبی پاک ﷺ کی بے ادبی کے لئے فرشتے کو بھی معاف نہیں کیا۔ (مکاشفۃ القلوب)

اللہ تعالیٰ کی ناراضگی سے بچنے کا آسان ترین نسخہ نبی کریم ﷺ پر درود بھیجنا۔

خدا کا غصہ مٹاتا ہے درودِ پاک
خدا کے قہر سے بچاتا ہے درودِ پاک
خدا کی رضا ہے تعظیمِ رسول میں
سب کو معافی دلاتا ہے درودِ پاک

تخلیق: . عبدالعلی عابدؔ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَاخَلِیْفَةَ اللہ

کیا بدکار کا کفن دفن نبی کرے

وجہ

درود شریف

علامہ سخاوی تواریخ سے نقل کرتے ہیں کہ بنی اسرائیل میں ایک شخص بہت بدکار اور گناہ گار تھا۔ تمام شہر اس کی بدکاری اور گناہوں کی وجہ سے تنگ تھا جب وہ مر گیا تو لوگوں نے اس کا کفن دفن بھی گوارہ نہ کیا اور اس کی لاش کو بے گور و کفن کوڑا کرکٹ کے ڈھیر کے اوپر پھینک دیا۔ یہاں تک کہ اس کی نماز جنازہ بھی نہ پڑھی۔ اللہ تعالیٰ نے موسیٰ علیہ السلام پر وحی بھیجی کہ اس شخص کو غسل دے کر خود نماز جنازہ پڑھیں کیونکہ اس کے تمام گناہوں کو معاف کر دیا گیا ہے اور اس کی مغفرت کر دی۔

حضرت موسیٰ علیہ السلام نے عرض کیا۔ یا اللہ! کیسے معاف کر دیا۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا "اس شخص نے ایک رات توریت میں

میرے پیارے نبی محمد ﷺ کا نام دیکھا تو اسے تعظیم و تکریم کے ساتھ چوم لیا اور ان ﷺ پر درود پڑھا۔ میں نے اس درود شریف کی وجہ سے اس کی مغفرت کر دی۔

سبحان اللہ ایک درود شریف کی وجہ سے رب تعالیٰ نے سخت گناہ گار کو معاف کر دیا۔

درودِ پاک کا ورد جو کرتے ہیں
دین و دنیا کو سنوارا کرتے ہیں
یہ جہاں تو کوئی چیز نہیں
لوحِ قلم کو سنوارا کرتے ہیں

تخلیق: عبدالعلی عابدؔ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نُورَ اللّٰه

درود شریف کی برکت

نزہتہ المجالس میں ہے ایک عورت حسن بصری رحمتہ اللہ علیہ کے پاس حاضر ہوئی اور کہنے لگی۔ میری جوان بیٹی فوت ہو گئی ہے۔ میں چاہتی ہوں کہ اسے خواب میں دیکھوں کوئی ایسی دعا بتلائیے جس سے میری مراد پوری ہو۔

حضرت حسن بصری رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا کہ عشاء کے بعد چار رکعت نفل پڑھ اور ہر رکعت میں فاتحہ شریف کے بعد سورۃ الہاکم التکاثر ایک مرتبہ پڑھ کر لیٹ جا اور نبی کریم ﷺ پر درود شریف پڑھتی سو جا۔

اس عورت نے ایسا ہی کیا جب سو گئی تو اس نے خواب میں اپنی بیٹی کو دیکھا کہ وہ عذاب میں مبتلا ہے اس نے دوزخ کے تارکول کا لباس پہنا ہوا ہے۔ ہاتھوں میں ہتھکڑیاں اور پاؤں میں آگ کی بیڑیاں ہیں۔

اس عورت نے دوسرے دن آپ کو یہ خواب سنایا۔ آپ بہت مغموم ہوئے۔ کچھ عرصہ بعد حضرت حسن بصریؒ نے اس لڑکی کو

جنت میں دیکھا، وہ ایک تخت پر بیٹھی ہے اور اس کے سر پر نورانی تاج ہے۔ وہ آپ سے کہنے لگی آپ مجھے پہچانتے ہیں۔ میں اسی خاتون کی بیٹی ہوں جو آپ کے پاس آئی تھی اور میری تباہ حالت آپ کو بتائی تھی۔ آپ نے اس سے پوچھا تیری حالت میں یہ انقلاب کس طرح آیا؟ لڑکی نے کہا کہ قبرستان کے قریب سے ایک عاشق رسول گزرا اور اس نے حضور نبی پاک ﷺ پر درود بھیجا۔ درود پڑھنے کی برکت سے اللہ تعالیٰ نے ہم پانچ سو قبر والوں سے عذاب اٹھالیا۔ سبحان اللہ۔

(مکاشفۃ القلوب)

لب پہ جب ان کا نام آتا ہے
لامکاں سے سلام آتا ہے
نام نامی رسولِ اکرم کا
ہر مصیبت میں کام آتا ہے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا صَاحِبَ الْحَوْضِ الْكَوْثَر

درود شریف راہ نجات

کہتے ہیں کہ ایک آدمی نے جنگل میں ایک صورت بد کو دیکھ کر پوچھا تو کون ہے؟ اس نے جواب دیا میں تیرا برا عمل ہوں۔ اس آدمی نے پوچھا تجھ سے نجات کی بھی کوئی صورت ہے؟ اس نے جواب دیا کہ حضور اکرم ﷺ پر درود پڑھنا۔

جیسا کہ نبی پاک ﷺ نے فرمایا ہے میرے ﷺ اوپر درود پڑھنا پل صراط پر نور ہے جو مجھ ﷺ پر جمعہ کے دن اسی مرتبہ درود شریف بھیجتا ہے اس کے اسی سال کے گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں۔ (مکاشفۃ القلوب)

"حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جو شخص نبی اکرم ﷺ پر ایک بار درود پاک پڑھے اس پر اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے ستر رحمتیں نازل فرماتے ہیں۔"

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا خَلِیْلَ اللّٰہ

درود شریف

اور

امتی کی پہچان

ایک آدمی حضور اکرم ﷺ پر درود شریف نہیں بھیجتا تھا۔ ایک رات اس نے خواب میں حضور اکرم ﷺ کو دیکھا۔ آپ ﷺ نے اس کی طرف توجہ نہ فرمائی۔ اس آدمی نے عرض کیا کہ کیا حضور اکرم ﷺ مجھ سے ناراض ہیں اس لئے توجہ نہیں فرمائی؟ آپ ﷺ نے جواب دیا "نہیں میں تمہیں پہچانتا ہی نہیں ہوں۔" عرض کی گئی حضور اکرم ﷺ مجھے کیسے نہیں پہچانتے۔ حالانکہ علماء کہتے ہیں کہ آپ ﷺ اپنے امتیوں کو ان کی ماں سے بھی زیادہ پہچانتے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا علماء نے سچ کہا ہے مگر تم نے درود بھیج کر مجھے ﷺ اپنی یاد نہیں دلائی میرا ﷺ کوئی امتی مجھ ﷺ پر جتنا درود بھیجتا ہے میں ﷺ اسے اتنا ہی پہچانتا ہوں۔ اس شخص کے دل میں یہ بات بیٹھ گئی اور اس نے روزانہ ایک سو مرتبہ درود شریف پڑھنا شروع

کردیا۔ کچھ مدت کے بعد حضور اکرم ﷺ کے دیدار سے پھر خواب میں مشرف ہوا آپ ﷺ نے فرمایا۔ میں ﷺ اب تمہیں پہچانتا ہوں اور میں ﷺ تیری شفاعت بھی کروں گا۔ (مکاشفتہ القلوب)

سبحان اللہ مسلمانو!

خوب پڑھو درود شریف

اور خوب کرواؤ

اپنی اپنی پہچان

ہر کوئی چاہتا ہے خدا کی رضا

خدا چاہتا ہے رضائے محمد ﷺ

ذکرِ رسول کرتے ہیں جو درود سے

ان ہی کو پہچانتے ہیں سرکارِ محمد ﷺ

تخلیق:۔ عبدالعلی عابدؔ

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ

درود شریف
اور
سب سے بڑا بخیل

حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہمارے پیارے رسول ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اے لوگو! کیا میں ﷺ تم کو سب سے زیادہ بخیل کے بارے میں بتاؤں؟ لوگوں نے عرض کیا یارسول اللہ ﷺ! ضرور فرمایئے ارشاد ہوا۔

مَنْ ذُكِرْتُ عِنْدَهُ فَلَمْ يُصَلِّ عَلَيَّ فَذٰلِكَ اَبْخَلُ النَّاسُ

ترجمہ:۔ جس کے سامنے میرا ﷺ ذکر کیا جائے اور وہ مجھ ﷺ پر درود نہ پڑھے۔ وہ بڑا بخیل ہے۔" (کشف الغمہ)

حضرت براء بن عازبؓ نے کہا کہ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا ہے جو مجھ ﷺ پر ایک بار درود پاک پڑھے اللہ تعالیٰ اس کے بدلے میں دس نیکیاں لکھ دیتا ہے اور دس گناہ مٹا دیتا ہے اور اس کے دس درجے بلند کرتا ہے اور یہ دس غلام آزاد کروانے کے برابر ہیں۔

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَحْمَدُ

نبی پاک ﷺ
کی
زیارت سے محروم

کشف الغمہ اور افضل الصلوٰۃ پر یوں درج ہے کہ سرکار دو جہاں آنحضور ﷺ نے ارشاد فرمایا "ویل" ہے اس شخص کے لئے، تباہی ہے اس شخص کی جو قیامت کے روز میری ﷺ زیارت سے محروم رہے۔
ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے استفسار کیا۔ یارسول اللہ ﷺ اس شخص کی نشان دہی فرمائیے جو روز محشر کو آپ ﷺ کی زیارت سے محروم رہے گا بدبخت اور بدنصیب ہوگا جو آپ ﷺ کے دیدار کی سعادت حاصل نہ کرپائے گا۔ فرمایا ﷺ نے وہ شخص جو کہ بخیل ہوگا۔ ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہؓ نے عرض کیا یارسول اللہ ﷺ! آپ ﷺ کون سے بخیل کے متعلق ارشاد فرمارہے ہیں۔
جواب ملا۔ ایسا بخیل جس کے سامنے میرا ﷺ نام لیا جائے اور وہ مجھ ﷺ پر درود نہ بھیجے۔

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مُزَّمِّلُ

درود شریف
اور
بخیل کا انجام

ایک شخص کا انتقال ہو گیا۔ اس کے لئے قبر کھودی گئی۔ قبر میں ایک خوفناک کالا سانپ نظر آیا۔ لوگوں نے گھبرا کر وہ قبر بند کر دی اور دوسری جگہ قبر کھودی وہاں بھی وہی خوفناک کالا سانپ موجود تھا تیسری جگہ قبر کھودی وہی خوفناک کالا سانپ وہاں بھی موجود تھا۔ آخر کار سانپ نے زبان سے پکار کر کہا۔ "تم جہاں بھی قبر کھودو گے میں وہی پہنچوں گا۔ لوگوں نے اس سے پوچھا یہ قہر اور غضب کیوں؟ سانپ بولا یہ شخص جب سرکار مدینہ ﷺ کا نام نامی سنتا تھا تو درود پڑھنے سے بخل کرتا تھا۔ اب میں اس بخل کی سزا دیتا رہوں گا۔" (مکاشفتہ القلوب۔ فیضان سنت)

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مُصْطَفٰے

درود شریف
اور
ذکر نبی ﷺ

درود شریف یعنی صلوٰۃ شریف حضور اقدس ﷺ کا ذکر ہے جو ذکر الٰہی سے جدا نہیں بلکہ سو فیصد ذکر الٰہی ہے۔

حضور اکرم ﷺ پر درود پڑھنا اللہ کا ذکر اور اللہ تعالیٰ کی یاد ہے۔ نہ صرف اتنا بلکہ فعل الٰہی ہے کیونکہ خدا خود حضور اکرم ﷺ پر درود پڑھ رہا ہے۔ جیسا کہ قرآن پاک کے ۲۲ ویں پارے کی سورہ احزاب میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا

"اللہ اور اس کے فرشتے نبی ﷺ پر درود بھیجتے ہیں اے مومنو! تم بھی ان پر درود اور خوب سلام بھیجو۔"

حدیث شریف میں آیا ہے "جس کے دل میں محبت نہیں ہے ایمان

نہیں ہے۔ محبت کو پیدا کرنے والا سب سے اکسیر نسخہ درود شریف ہے۔
سب سے بڑا فائدہ درود شریف کا یہ ہے کہ حضور اکرم ﷺ کی محبت دل
میں پیدا ہوتی ہے اور یہ محبت اللہ تعالیٰ تک بجلی کی طرح پہنچا دیتی ہے۔
"حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا جس
نے دن بھر میں مجھ ﷺ پر ایک ہزار بار درود پاک پڑھا۔ وہ مرے
گا نہیں جب تک کہ وہ جنت میں اپنی آرام گاہ نہ دیکھ لے۔"

درود و سلام حکمِ قرآن ہے
حکمِ قرآن ہی میرا ایمان ہے
کام وہ جو خدا اور فرشتے کرتے ہیں
وہ درود ہی قلِ کائنات کی جان ہے

تخلیق:۔ عبدالعلی عابد

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا شَفِیْعَ الْمُذْنِبِیْن

استغفار پڑھو
یا
درود شریف

حضرت امام فخر الدین رازی فرماتے ہیں کہ استغفار اور درود میں سے درود شریف کو بہتر جانو۔ درود شریف پڑھو اور استغفار کا کام حضور پر نور ﷺ کی خدمت میں دے دو کیونکہ درود شریف تو سراسر فعل الٰہی ہے۔ یعنی اللہ تعالیٰ کا عمل ہے جو اللہ تعالیٰ کر رہا ہے۔ اس کے منظور ہونے نہ ہونے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا مگر استغفار دعا کی ایک درخواست ہے ہمیں یقین نہیں کہ قبول ہوگی یا نہیں اگر دعا میں اخلاص وغیرہ شامل نہیں تو اس کے قبول نہ ہونے کا اندیشہ ہے۔ اس لئے استغفار کا یقین نہیں کیا جا سکتا اور درود شریف قبول ہونے میں کسی شک وشبہ کی گنجائش نہیں۔ اس لئے کامیاب اور اطمینان بخش طریقہ یہ ہے کہ ہم زیادہ سے زیادہ درود شریف کا ورد جاری رکھیں اور استغفار کا کام حضور پر نور ﷺ پر چھوڑیں۔ وہ ہمیشہ ہی اپنی امت کے لئے استغفار

کرتے رہتے ہیں اور حضور پر نور ﷺ کی استغفار اور دعا ہر حالت میں قبول ہی قبول ہے۔ ادھر ہمارا درود شریف قبول ادھر حضور اکرم ﷺ کی دعا اور استغفار قبول دونوں طرف کامیابی ہی کامیابی۔ (دونوں قبول)

"ابو جعفرؒ نے حضرت ابن مسعودؓ سے یہ حدیث نقل کی ہے کہ جس نے کوئی نماز پڑھی اور اس نماز میں حضور نبی کریم ﷺ پر درود شریف نہ پڑھا تو اس کی نماز نہیں ہوتی۔"

نہ پڑھو گے درود تو نماز ہی نہ ہوگی
جو بھی کرو عبادت قبول ہی نہ ہوگی
درود و سلام پڑھو گے تو خدا بھی خوش ہوگا
خدا جو ہو ناراض کوئی بات ہی نہ ہوگی

تخلیق:۔ عبدالعلی عابدؔ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا سَیِّدَ الْمُرْسَلِیْن

درود شریف
اور
عبادت قبول یا نہ قبول

حضرت شیخ ابو سلیمان دارانیؒ سے نقل ہے کہ اللہ کے حضور تمام عبادتوں کے قبول ہونے اور نہ قبول ہونے کا خطرہ رہتا ہے لیکن درود شریف ایک ایسی عبادت ہے جو فوراً قبول ہو جاتی ہے۔

حضور اکرم ﷺ پر درود شریف ہر حال میں مقبولیت کا درجہ رکھتا ہے اس لئے ہر دعا میں درود شریف پڑھنا یقیناً دعا قبول ہونے کا ذریعہ ہے۔

جہاں تک ہو سکے ہم گناہ گاروں کو اس فتنے فساد کے زمانے میں درود شریف کا زیادہ سے زیادہ ورد رکھنا چاہئے اور اپنے قلب کو منور کرنا چاہئے۔ اس عمل سے یعنی درود و سلام پڑھنے سے قلب منور ہوتا ہے۔ گناہ معاف ہوتے ہیں اور اعمال درست ہو جاتے ہیں۔ امیدیں بر آتی ہیں فتح اور مسرت حاصل ہوتی ہے۔ رب تعالیٰ کی رضا حاصل ہو جاتی

ہے اور سب سے زیادہ اور اہم یہ کہ قیامت کے سخت ترین دہشتناک دن میں درود و سلام پڑھنے والے کو امن اور اطمینان نصیب ہو گا۔ اللہ یہ نعمت ہر ایک کو نصیب کرے۔ (آمین)

نہ ہوگی قبول کوئی دعا بغیر درود کے
نہ مل سکے گا تم کو رب بغیر درود کے
جو چاہتے ہو خدا کی رضا تو درود پڑھو
نہ پا سکو گے تم جنت کو بغیر درود کے

تخلیق:. عبدالعلی عابدؔ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا خَاتَمَ النَّبِیِّیْنَ

درود شریف
اور
عرش کا سایہ

سرکار مدینہ ﷺ ارشاد فرماتے ہیں۔ قیامت کے روز اللہ تعالیٰ کے عرش کے سوا کوئی سایہ نہیں ہوگا۔ تین شخص اللہ تعالیٰ کے عرش کے سائے میں ہونگے عرض کی گئی یارسول اللہ ﷺ وہ کون لوگ ہونگے۔

(۱) وہ شخص جو میرے ﷺ کسی امتی کی پریشانی دور کریگا۔

(۲) میری ﷺ سنت کو زندہ کرنے والا۔

(۳) مجھ ﷺ پر کثرت سے درود شریف پڑھنے والا۔

ہر مشکل میں کام آتا جو ہے وہ ہے درودِ پاک
دوزخ سے ہم کو بچاتا جو ہے وہ ہے درودِ پاک
شفاعتِ رسول چاہتے ہو تو درود پڑھو
سایۂ عرش میں جگہ دلاتا جو ہے وہ ہے درودِ پاک

تخلیق.. عبدالعلی عابد

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَحْمَۃً لِّلْعٰلَمِیْنَ

درود شریف
کی
اصلی حقیقت

افضل الذکر لاالہ الا اللہ محمد رسول اللہ کو کہا گیا ہے۔ مگر اس کلمہ میں صرف یہی جن کو آپ اوپر دیکھ سکتے ہیں۔ یعنی لاالہ الا اللہ محمد رسول اللہ۔ یہ افضل الذکر اس لئے ہے کہ۔ اس کلمہ میں اللہ تعالیٰ اور محمد ﷺ دونوں کے نام ایک ساتھ آگئے ہیں۔ درود شریف میں بھی دونوں نام آگئے ہیں، مگر دیکھئے کیا راز سمویا گیا ہے ایک سے التجا کی گئی ہے اور دوسرے کے لئے دعا مانگی گئی ہے۔ یعنی دونوں کو ہم بذات خود مخاطب ہیں اللہ تعالیٰ سے عرض کی گئی ہے کہ محمد ﷺ کے اوپر اور ان کی اولاد کے اوپر سلامتی بھیجو۔ یہ الفاظ خود اللہ بھی کہہ رہا ہے۔ ہم تو صرف اللہ تعالیٰ کی ہاں میں ہاں ملانے والے ہیں۔ اتنے بڑے مالک اور اتنی پاک و اعلیٰ ہستی کی ہاں میں ہاں ملانا کتنا عالیشان کام ہے کتنا زبردست اور کتنا مایہ ناز ہے۔ اللہ تعالیٰ سے بھی ہم بات کر

رہے ہیں اور حضور اکرم ﷺ سے بھی اس لئے اگر لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ افضل الذکر ہے تو اللھم صل علی محمد وعلی ال محمد و بارك وسلم اعلیٰ ترین دعا ہے۔ وہ افضل الذکر۔ یہ افضل الدعا۔ اس دعا کو مانگنے سے خدا بھی خوش اس کا رسول ﷺ بھی خوش فرشتے بھی خوش تو روح بھی خوش غرضیکہ زمین سے آسمان تک سب مخلوق بمع اپنے خالق کے خوش ہی خوش اور رحمت کی بارش فوراً برسنے لگتی ہے۔ "سبحان اللہ"۔

نا فقط کلمہ افضل الذکر اور درود شریف افضل الدعا بلکہ یہ فلسفہ بھی افضل الفلسفہ ہے۔ بلکہ اعلیٰ ترین فلسفہ ہے۔ بس قصہ مختصر

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

برکت درود شریف

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا جب کوئی بندہ مجھ ﷺ پر ایک مرتبہ درود شریف بھیجتا ہے۔ تو اللہ تعالیٰ اس کی سانسوں سے ایک سفید بادل پیدا کرتا ہے۔ پھر اس بادل کو بحر رحمت سے استفادہ کرنے کا حکم ملتا ہے۔ اس کے بعد اسے برسنے کا حکم ملتا ہے اس کا جو قطرہ زمین پر پڑتا ہے اسے اللہ تعالیٰ سونا۔۔ جو پہاڑوں پر پڑھتا ہے اس سے چاندی پیدا کرتا ہے اور جو قطرہ کسی کافر پر پڑھتا ہے اسے ایمان کی دولت عطا ہوتی ہے۔

(مکاشفۃ القلوب)

حضرت سیدنا فاروق اعظمؓ سے روایت ہے کہ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا جو بندہ مجھ ﷺ ہر ایک مرتبہ درود پاک پڑھے اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرماتا ہے اب بندہ کی مرضی ہے کہ درود پاک کم پڑھے یا زیادہ (القول البدیع)

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا اَنِیْسَ الْغَرِیْبِیْنَ

درود شریف
اور
حق مہر

جب اللہ تعالیٰ کے حکم کے مطابق حضرت آدم علیہ السلام کی بائیں پسلی سے حضرت حوا کو پیدا کیا گیا، آپ اس وقت خواب میں تھے جب بیدار ہوئے تو حوا کو دیکھ کر ان کی طرف دست تصرف بڑھایا تو فرشتوں نے کہا کہ اے آدم اللہ تعالیٰ نے منع فرمایا ہے کہ جب تک اس سے نکاح اور حق مہر ادا نہ کر دو ان کو ہاتھ نہ لگاؤ، حضرت آدمؑ نے پوچھا ان کا حق مہر کیا ہے فرمایا گیا آخر زمان نبی حضرت محمد ﷺ کے اوپر دس مرتبہ درود شریف پڑھو یہ حق مہر ہے چنانچہ حضرت آدم علیہ السلام پہلے انسان تھے جنہوں نے درود شریف حق مہر کے لئے ادا کیا۔

(انوار محمدیہ، سیرت النبی، مدارج حصہ دوم)

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا شَمْسَ الْعَارِفِیْن

درود شریف
اور
گناہوں سے نجات!

فرمایا

حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ

نے

حضور ﷺ پر درود بھیجنا

گناہوں کو اس طرح ختم کر دیتا ہے

جیسے ٹھنڈا پانی بھڑکتی ہوئی

آگ کو

(اصفہانی شفا شریف)

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا صَاحِبَ التَّاجِ وَالْمِعَرَاجِ،

درود شریف
اور
قبر سے خوشبو

حضرت ابو عبداللہ محمد بن سلیمان شاذلی الجزولیؒ نے درود شریف پر بہت مشہور کتاب "دلائل الخیرات" لکھی آپ کی وفات ربیع الاول ۸۷۰ ہجری بمقام سوس نماز فجر کی پہلی رکعات کے دوسرے سجدے میں ہوئی۔ بعد از نماز ظہر آپ کو مسجد کے صحن میں دفن کر دیا گیا۔

وصال کے ۷۷ سال بعد مراکش کے بادشاہ نے آپ کے جسم اطہر کو سوس سے مراکش منتقل کیا۔ جب آپ کے جسد اطہر کو قبر سے نکالا گیا تو بالکل تر و تازہ تھا معلوم ہوتا تھا زمین کا مطلق کوئی اثر نہ ہوا تھا جیسے کے ابھی ابھی آپ کا وصال ہوا ہے آپ کی داڑھی مبارک ایسی تھی جیسے آج ہی خط بنوا کر لیٹے ہیں بلکہ کسی نے امتحان آپ کے رخسار مبارک کو انگلی سے دبایا جب انگلی ہٹائی تو اس جگہ

سے خون ہٹ گیا اور وہ جگہ سفید ہو گئی جیسے زندوں کا ہوتا ہے پھر تھوڑی دیر بعد وہ جگہ سرخ ہو گئی۔

آپ اپنی زندگی میں بہت زیادہ درود شریف پڑھا کرتے تھے۔ یہ بات پایۂ ثبوت تک پہنچ چکی ہے کہ آپ کی قبر انور سے مشک و عنبر کی خوشبو مہکتی ہے یہ سب کچھ درود شریف کی بدولت ہے۔

ایک روایت میں ہے کہ کسی نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ یہ فرمائیں کہ اگر آپ ﷺ کی ذات بابرکات پر درود شریف ہی وظیفہ بنالوں تو کیسا رہے گا؟ نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ اگر تو ایسا کرے تو اللہ تبارک و تعالیٰ دنیا اور آخرت کے تیرے سارے معاملات کے لئے کافی ہے۔ (القول البدیع)

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا وَسِیْلَتَنَا فِی الدَّارَیْنِ

درود شریف
اور
دلائل الخیرات لکھنے کی وجہ

حضرت شیخ ابو عبداللہ بن سلیمان شاذلی الجزولیؒ آپ فرماتے ہیں کہ ایک دفعہ شہر فاس کے قریب کسی گاؤں سے میرا گزر ہوا نماز ظہر کا وقت ختم ہونے والا تھا۔ تلاش بسیار کے بعد کنواں ملا مگر پانی نکالنے کا کوئی بندوبست نہ تھا بہت کوشش کے باوجود پانی کنویں سے باہر آنے کی کوئی صورت نظر نہ آتی تھی عجیب پریشانی میں کنویں کے گرد چکر لگا رہا تھا کہ کچھ فاصلے پر ایک مکان میں سے ۹ سالہ بچی حضرت کی اس پریشانی کو دیکھ رہی تھی وہ حضرت شیخ کے پاس آئی اور سبب معلوم ہونے پر اپنا لعاب دہن کنویں میں ڈالا۔ دیکھتے ہی دیکھتے کنویں میں جوش آیا اور پانی اوپر آکر ہر طرف باہر بہنے لگا۔ شیخ رحمتہ اللہ علیہ نماز سے فارغ ہوتے ہی اس لڑکی کے گھر گئے اور بچی کو اللہ جل شانہ اور رسول مقبول ﷺ کا واسطہ دے کر سوال کیا کہ یہ مقام آپ کو کس طرح حاصل ہوا۔ جواب

میں لڑکی نے ایک درود شریف پڑھ کر آپ کو سنایا کہ یہ درود شریف پڑھ کر میں نے اپنا لعاب دہن کنویں میں ڈالا تھا آپ (شیخ) اس واقع سے اس قدر متاثر ہوئے کہ آپ نے بھی درود شریف پر مشہور کتاب "دلائل الخیرات" لکھنے کا فیصلہ کر لیا۔ اس لڑکی کا درود شریف بھی اس کتاب میں موجود ہے۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اکرم ﷺ نے فرمایا ہے مجھ ﷺ پر درود پاک پڑھنے والے کو پل صراط پر عظیم نور عطا ہو گا اور جس کو پل صراط پر نور عطا ہو گا وہ اہل دوزخ سے نہ ہو گا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلِّمْ

درود شریف
اور
میزان کا پلڑا

مواہب لدنیہ میں تفسیر قشیری سے نقل ہے کہ قیامت میں جب کسی مومن کی نیکیاں کم وزن ہو جائیں گی تو رسول اللہ ﷺ ایک پرچہ سر انگشت کے برابر نکال کر میزان میں رکھ دیں گے۔ جس سے نیکیوں کا پلہ وزن ہو جائے گا مومن کہے گا میرے ماں باپ آپ ﷺ پر قربان ہو جائیں آپ ﷺ کی صورت اور سیرت کتنی اچھی ہے۔ آپ ﷺ جواب دیں گے میں تیرا نبی ﷺ ہوں اور یہ درود شریف جو تو نے مجھ ﷺ پر پڑھا تھا وہ پرچہ۔ ہے جو سر انگشت کے برابر میزان میں رکھا ہے اب تیری حاجت کے وقت اس درود شریف نے حق ادا کر دیا ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ

ربِ الٰہی (اللہ تعالیٰ)
کی
رحمت سے محروم ہونا

طبرانی کی حدیث ہے حضور اکرم ﷺ ایک مرتبہ منبر پر تشریف فرما ہوئے اور فرمایا آمین، آمین، آمین۔ پھر فرمایا کہ جبرئیل آئے اور انہوں نے عرض کی یارسول اللہ ﷺ جس نے اپنے والدین میں سے کسی ایک کو پایا اور اس سے حسن سلوک نہ کیا اور مر گیا تو وہ جہنم میں گیا اللہ نے اسے دور کر دیا۔ آپ ﷺ آمین کہیں تو میں ﷺ نے آمین کہی، پھر جبرئیل نے عرض کی یارسول اللہ ﷺ جس نے ماہ رمضان کو پایا اور گناہ بخشائے بغیر مر گیا تو وہ جہنم میں گیا۔ اللہ نے اسے دور کر دیا۔ آپ ﷺ آمین کہیں تو میں ﷺ نے آمین کہی پھر جبریل نے عرض کی یارسول اللہ ﷺ جس شخص کے سامنے آپ ﷺ کا ذکر ہو اور اس نے آپ ﷺ پر درود نہ بھیجا اور مر گیا تو وہ جہنم میں گیا۔ اللہ نے اسے اپنی رحمت سے

ہی دور کر دیا کہیے آمین تو میں ﷺ نے کہا آمین۔

ذرا غور کریں۔ ماں باپ کا نافرمان اللہ تعالیٰ سے دور ہو جاتا ہے۔ دوسرا ماہ رمضان میں گناہ نہ بخشانے والا بھی اللہ تعالیٰ سے دور ہو جاتا ہے مگر سبحان اللہ! سرکار دو عالم ﷺ پر درود نہ پڑھنے والا اللہ تعالیٰ کی رحمت سے ہی محروم ہو جاتا ہے۔

ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ ؓ سے مروی ہے کہ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا "جس شخص کو یہ بات پسند ہو کہ جب وہ اللہ تعالیٰ کے دربار میں حاضر ہو تو اللہ تعالیٰ اس پر راضی ہو اسے چاہئے کہ مجھ ﷺ پر درود پاک کی کثرت کرے (القول البدیع)

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ الزَّکِیِّ

درود شریف
اور
قبر میں مدد

شیخ المشائخ شبلی نور اللہ مرقدہ سے نقل کیا گیا ہے کہ میرے پڑوس میں ایک آدمی مر گیا۔ میں نے خواب میں دیکھا اور پوچھا کہ کیا گزری اس شخص نے کہا میرے اوپر سخت سے سخت اور عجیب و غریب پریشانیاں گزریں جب فرشتوں نے منکر نکیر کے جوابات مکمل نہ دینے پر مجھے عذاب دینے کا ارادہ کیا تو ایک نہایت حسین و جمیل شخص میرے اور ان کے درمیان حائل ہو گیا اس مبارک شخص سے اعلیٰ درجے کی خوشبو آرہی تھی اس نے فرشتوں کو میری طرف سے جوابات دیئے اور میں بچ گیا میں نے ان سے عرض کیا کہ آپ کون ہیں جو اس مصیبت میں میرے کام آئے تو انہوں نے کہا میں تیری کثرت درود شریف سے پیدا کیا گیا فرشتہ ہوں مجھ کو حکم ہے کہ ہر مصیبت میں تیرا ساتھ دوں اور مدد کروں۔ یہ ہے عنایت اور درود شریف کی برکت۔

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مُدَّثِّرُ

پاکیزگی کا نسخہ

درود شریف

سب سے پہلے قبر میں جس کا سوال ہونے والا ہے وہ روح ہے روح کو پاک کرنے کے لئے درود شریف سے بڑھ کر کوئی چیز نہیں سرورِ دو جہاں ﷺ نے خود فرمایا ہے کہ میرے ﷺ اوپر زیادہ سے زیادہ خوب درود پڑھو اس لئے کے تمہارے لئے موجب پاکی ہے (ابو العلی موصلی) اب حضور اکرم ﷺ نے خود اس چیز کا اعلان کر دیا کہ پاکیزگی کا نسخہ درود شریف ہے۔ درود شریف انسان کو اور اس کی روح کو اس طرح پاک اور صاف کر دیتا ہے جس کی کوئی مثال نہیں ملتی یہاں تک کہ جن باعمل عالموں اور محدثوں اور فقیروں نے درود اور سلام پر کمر باندھی ہے۔ ان کو خدا کے فضل و کرم سے اور حضرت رسول اکرم ﷺ کی روحانیت کی برکت سے لاکھوں گناہ گاروں کی شفاعت کی بشارت اس دنیا میں مل گئی ہے ان فقیروں اور محدثوں کو انشاء اللہ تعالیٰ روز قیامت گناہ گاروں کو

شفاعت کرنے کا حق خود حضور پرنور ﷺ عطا فرمائیں گے۔
جیسا کہ باکمال عاشق رسول حضرت اویس قرنیؓ کو حضور پرنور ﷺ نے
حضرت عمرؓ اور حضرت علیؓ کے ہاتھوں پیغام بھیجا کہ آپ بھی امت
محمدیہ ﷺ کے واسطے بخشش کیلئے دعا مانگیں حالانکہ شفاعت کی مالک
خود حضور اکرم ﷺ کی ہستی ہے لیکن اللہ تعالیٰ نے حضور
اکرم ﷺ کے صدقے اور حضور اکرم ﷺ کی سفارش پر یہ اعزاز
حضور اکرم ﷺ کی امت کے چند افراد کو بھی دیا ہے اور کیا اعلیٰ
ترین اعزاز ہے۔ (سبحان اللہ)

چنانچہ ایک بہت بڑے محدث عالم حضرت شیخ شازلی رضی اللہ
تعالیٰ عنہ جن کی یہ شان تھی کہ پانچوں وقت نماز حضرت رسول
مقبول ﷺ کے پیچھے ادا فرماتے تھے ایک روز رسول اکرم ﷺ
نے فرمایا اے شازلی تو قیامت کے روز ایک لاکھ آدمیوں کی
شفاعت کرے گا کیونکہ تو محبت اور اخلاص کے ساتھ مجھ ﷺ پر
درود شریف بھیجتا ہے۔ (معراج المومنین)

درود شریف پڑھنے سے آدمی ایسا بلند مقام حاصل کر لیتا ہے

جس کا اس دنیا میں کوئی بھی اندازہ نہیں کر سکتا حضور اکرم ﷺ نے خود فرمایا ہے کہ جو سب سے زیادہ درود شریف پڑھے گا وہ قیامت کے روز سب سے زیادہ میرے ﷺ نزدیک ہو گا۔ اس سے بڑھ کر کیا نعمت ہو سکتی ہے کہ ہم محبوب خدا ﷺ کے ساتھ ہونگے جو لولاک کے مالک ہیں۔

(۱) درود پاک پڑھنے سے جنت وسیع ہو جاتی ہے۔

(۲) درود پاک پڑھنے والے کو قیامت کے دن تاج پہنایا جائے گا۔

غموں سے نجات دلاتا ہے درودِ پاک
بگڑی میری بناتا ہے درودِ پاک
نبی پاک کی قربت دلاتا ہے درودِ پاک
حشر میں تاج پہناتا ہے درودِ پاک

تخلیق: . عبدالعلی عابد

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا حَبِیْبَ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْم

درود شریف

اور

امیر ہونے کا نسخہ

شرح احیاء علوم دین میں روایت ہے کہ کثرت سے رسول اکرم ﷺ پر درود شریف پڑھنا فاقہ افلاس اور غربت کو دور کرتا ہے۔ واقعی اگر کوئی عشاء کی نماز کے بعد ۳۱۳ مرتبہ بسم اللہ کے ساتھ درود شریف پڑھے جلد از جلد امیر ہو جائے گا حدیث شریف میں ہے جو کوئی درود شریف پڑھتا ہے تو حضور اکرم ﷺ اس کے کاروبار کے متولی اور وکیل ہوں گے۔ حشر، حساب اور میزان میں تولنے کے وقت، پل صراط پر چلنے کے وقت اس کے علاوہ سب گناہ بخشوا کر اس شخص کو جنت میں داخل کروائیں گے۔ انشاءاللہ (ترتیب الصلوٰۃ)

صاحب تحفہ الاخیار نے یہ حدیث پاک نقل کرنے کے بعد یہ واقعہ بیان فرمایا جو مجھ ﷺ پر پانچ سو بار درود شریف پڑھے گا وہ کبھی

محتاج نہ ہوگا ایک نیک آدمی تھا اس نے یہ حدیث سنی تو غلبہ شوق کے ساتھ پانچ سو بار درود شریف کا روزانہ کا ورد شروع کر دیا اس کی برکت سے اللہ تعالیٰ نے اس کو غنی کر دیا اور ایسی جگہ سے اسے رزق عطا فرمایا کہ اسے پتہ بھی نہ چل سکا حالانکہ اس سے پہلے وہ مفلس، غریب اور حاجت مند تھا۔

برکتِ رزق بڑھاتا جو ہے وہ ہے درودِ پاک
ہم کو مدینہ پہنچاتا جو ہے وہ ہے درودِ پاک
خدا کو خوش دیکھنا چاہتے ہو تو درود پڑھو
ہم کو رب سے ملاتا جو ہے وہ ہے درودِ پاک

تخلیق:۔ عبدالعلی عابدؔ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

درود شریف

اور

1965ء کی جنگ آزادی

1965ء کی پاک بھارت جنگ میں سیالکوٹ کے مورچہ پر ہندوستان نے شہر میں ٹینکوں، ٹینک شکن توپوں، بکتر بند گاڑیوں اور خودکار ہتھیاروں کے ساتھ حملہ کر دیا تو ایس۔اے زبیری کہتے ہیں مجھے حکم ملا کہ اللہ تعالیٰ کے سہارے دشمن پر حملہ کر دو چنانچہ فرماتے ہیں میں اور میرے ساتھیوں نے صرف چار ٹینکوں کے ساتھ درود پاک پڑھتے ہوئے دشمن پر چڑھائی کر دی۔ بس ہمارے دیکھتے ہی دیکھتے دشمن کے ٹینک آگ میں لپٹ چکے تھے اور ان کا غرور خاک میں مل گیا تھا۔

(روزنامہ کوہستان ۲۵ اکتوبر ۱۹۶۵ء)

صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمْ

درود شریف

اور

آج کے دور کا انوکھا واقعہ

لاڑکانہ کے گاؤں وارہ میں بدھ کے روز دو افراد میں اس بات پر مناظرہ ہوا کہ حضور اکرم ﷺ حاضر و ناظر اور نبیِ مختار ہیں جس پر ایک شخص ہارون نے اس بات کو ماننے سے انکار کر دیا دونوں دیہاتیوں میں یہ شرط لگ گئی کہ آگ میں کود جاتے ہیں جو سچا ہو گا آگ سے محفوظ رہے گا چنانچہ محمد پناہ ٹوٹانی نامی شخص حضور اکرم ﷺ پر درود و سلام پڑھتا ہوا دوسرے شخص ہارون کے ساتھ آگ میں کود پڑا تاہم خدا کی قدرت اور درود پاک کی برکت سے محمد پناہ ٹوٹانی صحیح سلامت رہا جبکہ نبی پاک ﷺ کو حاضر و ناظر نہ ماننے والا دیہاتی ہارون بری طرح جھلس گیا جسے ہسپتال میں داخل کرا دیا گیا۔ سینکڑوں افراد نے یہ منظر دیکھا اور ان پر رقت طاری ہو گئی۔

(روزنامہ نوائے وقت اسلام آباد ۱۴ افروری ۱۹۹۸ء)

اسی خبر کو لاہور سے "روزنامہ خبریں" نے اس طرح لکھا ہے۔

لاڑکانہ کے گاؤں میں ہارون نامی آدمی نے حضور اکرم ﷺ کو حاضر وناظر اور آخری نبی ہونے سے انکار کر دیا جس پر اس علاقے کے ایک اور شخص محمد پناہ ٹوٹانی نامی نے اس سے مناظرہ کیا اور پھر دونوں میں یہ شرط طے پائی اس امر کا فیصلہ آگ سے گزر کر کیا جائے گا جو حق پر ہوگا وہ آگ سے محفوظ رہے گا چنانچہ آگ جلائی گئی اس موقع پر سینکڑوں افراد جمع ہوگئے جن کے سامنے محمد پناہ نامی شخص درود و سلام پڑھتا ہوا آگ سے گزر گیا اور اللہ کی قدرت سے وہ بالکل صحیح سلامت رہا آگ اسے کوئی گزند نہ پہنچا سکی جس کے بعد ہارون نے آگ سے گزرنے کے لئے پاؤں رکھا ہی تھا کہ وہ جھلس گیا اس منظر کو دیکھنے والے تمام افراد باآواز درود پاک پڑھنے لگے۔

(روزنامہ خبریں لاہور، ۲۴ فروری ۱۹۹۸ء)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّادَامَتِ الصَّلٰوةُ

درود شریف
اور
علامہ اقبال حکیم الامت

ڈاکٹر عبدالمجید ملک نے علامہ محمد اقبال سے عرض کیا کہ آپ حکیم الامت کب سے بن گئے؟ علامہ صاحب نے فرمایا یہ تو کوئی مشکل نہیں آپ چاہیں تو آپ بھی حکیم الامت بن سکتے ہیں ملک صاحب نے عرض کیا وہ کیسے؟ علامہ اقبال نے فرمایا میں نے گن کر ایک کروڑ بار درود شریف پڑھا ہے آپ بھی اس نسخے پر عمل کریں تو آپ بھی حکیم الامت بن سکتے ہیں۔ (نوائے وقت ۱۲ اپریل ۱۹۸۸ء)

علامہ محمد اقبال کی یہ نبی پاک ﷺ سے محبت اور درود شریف کی برکت تھی کہ آپ اتنے پائے کے مفکر اور حکیم الامت بنے اور آپ نے کہا!

کی محمد ﷺ سے وفا تو نے تو ہم تیرے ہیں
یہ جہاں چیز ہے کیا لوح و قلم تیرے ہیں

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُؤْمِنِیْنَ

درود شریف
اور
سچائی کا بول بالا

وسیلۃ اعظمیٰ میں حکایت ہے کہ ایک آدمی نے حضور اکرم ﷺ کے پاس آکر سلام کیا۔ اس وقت حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ بھی نبی پاک ﷺ کے ساتھ تھے۔ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں اس آدمی کے ہاتھ میں اونٹ کی مہار تھی۔ اتنے میں ایک اور شخص آیا اور کہا اس نے میرا اونٹ چرا لیا۔ اس وقت اونٹ نے آواز دی جس کے سنتے ہی حضور اکرم ﷺ اونٹ کی طرف متوجہ ہوئے۔ حضرت جبریل امین آئے اور عرض کی کہ یہ شخص بے گناہ ہے۔ حضور اکرم ﷺ نے اس عربی کو کہا تو جھوٹا ہے چنانچہ وہ شرمندہ ہو کر گیا۔

پھر نبی کریم ﷺ نے پہلے اونٹ والے آدمی سے پوچھا "جس وقت تو یہاں کھڑا تھا کیا کر رہا تھا۔ اس آدمی نے عرض کیا میرے

ماں باپ آپ ﷺ پر قربان ہوں اس وقت جب میں آپ ﷺ کے سامنے کھڑا تھا صرف درود شریف پڑھ رہا تھا۔ حضور اکرم ﷺ نے فرمایا اس وقت فرشتوں نے تمام آسمان کو بھر دیا تھا یعنی درود شریف کی برکت سے فرشتے اس قدر نازل ہوئے کہ تمام آسمان فرشتوں سے بھر گیا۔

درود شریف نور ہی نور ہے اس لئے اس کے پڑھنے سے نور بھر جاتا ہے۔ ہر چیز اس میں صاف نظر آتی ہے اور حقیقت ظاہر ہو جاتی ہے۔

حضرت عامر بن ربیعہ صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے رسول اکرم ﷺ کو خطبہ دیتے ہوئے دوران خطبہ سنا "بندہ جب تک مجھ ﷺ پر درود پاک پڑھتا رہتا ہے اللہ تعالیٰ کے فرشتے اس پر رحمتیں نازل کرتے رہتے ہیں۔ اب تمہاری مرضی ہے مجھ ﷺ پر درود پاک کم پڑھو یا زیادہ۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا دَامَتِ الْبَرَکَات

درود شریف
اور
عیدی

حضرت شیخ ابوالحسن بن حارث لیثی رحمۃ اللہ علیہ جو کہ پابند شریعت اور متبع سنت اور درود شریف کی کثرت کرنے والے بزرگ تھے فرماتے ہیں۔ مجھ پر گردش کے دن آگئے۔ فقر اور تنگدستی یہاں تک بڑھی کہ فاقہ کی نوبت آگئی۔ اسی عالم میں فاقہ مستی میں عید کی رات آگئی۔ میں بے حد پریشان تھا کہ صبح عید کا دن ہے۔ بچوں کے لئے نہ کوئی نئے کپڑے ہیں اور نہ ہی کھانے پینے کی چیزیں ہیں۔ ابھی رات کی چند گھڑیاں ہی گزری ہوں گی کہ کسی نے دروازے پر دستک دی۔ جب میں نے دروازہ کھولا تو ہاتھوں میں قندیلیں اٹھائے کچھ لوگ دروازے پر کھڑے ہیں میں بے حد پریشان تھا کہ نہ جانے اس وقت یہ لوگ کیوں کھڑے ہیں۔ ان میں سے ایک آدمی جو اس علاقہ کا رئیس تھا آگے بڑھا اور اس نے بتایا الحمد للہ ابھی

ابھی میں سو رہا تھا تو میں نے خواب میں نبی اکرم ﷺ کو دیکھا میرے گھر تشریف لائے اور مجھ سے فرمایا کہ ابوالحسن، اس کے بچے بڑی تنگدستی اور فقر و فاقہ کے دن گزار رہے ہیں۔ تجھے اللہ تعالیٰ نے بہت کچھ دے رکھا ہے جا اور جا کر ان کی خدمت کر اس کے بچوں کیلئے کپڑے بھی ساتھ لیتا جا اور کچھ خرچی بھی دے آ۔ تاکہ وہ اچھے طریقے سے عید کر سکیں اور خوش ہو جائیں۔ یہ کچھ سامان عید قبول فرمائیں اور میں درزی کو بھی ساتھ لیتا آیا ہوں آپ بچوں کو بلالیں تاکہ ان کے لباس کا ناپ لے کر ان کے کپڑے تیار کر دیئے جائیں۔ پھر اس رئیس نے درزیوں کو حکم دیا کہ پہلے بچوں کے کپڑے تیار کرو اور بعد میں بڑوں کے۔

لہٰذا صبح ہونے سے پہلے سب کچھ تیار ہو گیا اور صبح گھر والوں نے خوشی خوشی عید منائی۔ یہ سب کچھ کثرت درود شریف کی برکت اور نبی پاک ﷺ کی مدد ہے۔

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ الْعَالَمِیْنَ

درود شریف
اور
ایک لاکھ ساٹھ ہزار حج

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک دن سرکار مدینہ ﷺ نے فرمایا "جو شخص حج کر کے جہاد میں شرکت کرے تو اس کا ثواب ۴۰۰ حج کے برابر ہو گا۔ وہاں کچھ ایسے لوگ بھی موجود تھے جو حج کی استطاعت اور جہاد لڑنے کی قوت نہ رکھتے تھے۔ یہ بات سن کر ان کا دل ٹوٹ گیا کیونکہ وہ اس ثواب کو حاصل نہیں کر سکتے تھے۔ اللہ تعالیٰ کا دریائے رحمت جوش میں آیا۔ پیارے نبی پاک ﷺ پر وحی فرمائی "اے محبوب ﷺ! جو شخص تم پر درود شریف بھیجے گا اس کو ۴۰۰ غزوات کا ثواب ملے گا اور ہر غزوہ ۴۰۰ حج کے برابر ہو گا۔

سبحان اللہ ایک بار درود شریف پڑھنے کا ثواب ۴۰۰ غزوات کے برابر اور ہر غزوہ ۴۰۰ حج کے برابر۔ چار سو کو چار سو سے ضرب دینے سے حاصل ضرب ایک لاکھ ساٹھ ہزار آیا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّادَامَتِ الرَّحْمَةُ

فرمایا

رسول اکرم ﷺ نے

جسے یہ بات پسند ہو کہ اللہ تعالیٰ اسے اس حال میں ملے کہ اللہ تعالیٰ اس سے راضی ہو تو اسے چاہئے کہ مجھ ﷺ پر بکثرت درود شریف پڑھا کرے۔

مزید فرمایا!

جسے کوئی سخت حاجت درپیش ہو تو اسے چاہئے کہ مجھ ﷺ پر کثرت سے درود شریف پڑھے کیونکہ درود شریف مصائب و آلام کو دور کر دیتا ہے اور روزی میں برکت اور حاجات کو پورا کرتا ہے۔

(سبحان اللہ)

بے سہاروں کا سہارا ہے الصلوٰۃ والسلام
ہر مشکل میں کام آتا ہے الصلوٰۃ والسلام
جو چاہتے ہو تم خدا کی رضا تو
پڑھتے رہو ہر وقت الصلوٰۃ والسلام

تخلیق:۔ عبدالعلی عابدؔ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعَابِدِيْن

درود شریف
اور
حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

ایک دفعہ چند کافر ایک جگہ بیٹھے ہوئے تھے ایک سائل (فقیر) آیا اور اس نے ان سے کچھ سوال کیا۔ انہوں نے تمسخر کے طور پر کہہ دیا۔ تم حضرت علیؓ کے پاس جاؤ وہ تمہیں کچھ دیں گے۔ سائل جب حضرت علیؓ کے پاس آیا اور ان سے کہا اللہ کے نام پر مجھے کچھ دیجئے تنگدست ہوں۔

آپ کے پاس اس کو دینے کو بظاہر کوئی چیز نہ تھی لیکن فراست سے جان گئے کہ کافروں نے مذاق کے لئے بھیجا ہے۔ آپ نے ایک بار درود شریف پڑھ کر سائل کی ہتھیلی پر پھونک مار کر فرمایا، ہتھیلی کو بند کر لو اور وہاں جا کر کھولنا۔ جب سائل کافروں کے پاس آیا۔ تو انہوں نے پوچھا تجھے کیا دیا ہے۔ اس نے مٹھی کھول دی تو اللہ کی رحمت سے مٹھی سونے کے دیناروں سے بھری ہوئی تھی یہ دیکھ کر کافر مسلمان ہو گیا۔ (رحت القلوب)

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَءُوْفُ

درود شریف

اور

بابا فرید گنج شکر رحمتہ اللہ علیہ

ایک دن حضرت بابا فرید گنج شکرؒ درود شریف کے فضائل اور برکات بیان فرمارہے تھے تو پانچ درویش آئے اور عرض کیا۔ ہم مسافر ہیں اور خانہ کعبہ کی زیارت کے لئے جارہے ہیں لیکن روپیہ پیسہ پاس نہیں۔ یہ سن کر بابا فرید گنج شکرؒ نے مراقبہ کیا اور سر اٹھا کر کھجور کی چند گٹھلیاں لیں اور کچھ پڑھ کر پھونک کر ان سب مسافروں کو دے دیں۔ درویشوں نے جب باہر جا کر دیکھا تو وہ سونے کی اشرفیاں تھیں۔ بابا فرید گنج شکرؒ کے دوست حضرت شیخ بدر الدین اسحاقؒ نے بتایا کہ بابا فرید گنج شکرؒ نے کھجور کی گٹھلیوں پر درود شریف پڑھ کر پھونکا تھا جس کی برکت سے گٹھلیاں سونا بن گئیں۔ سبحان اللہ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الصَّابِرِیْنَ

درود شریف
اور
دریائے رحمت

حضرت مولانا عبدالحق محدث دہلوی رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ درود شریف پڑھنے والو! یادرکھو تم دریائے رحمت کے تیراک ہو۔

جب اللھم صل کہا تو کرم خداوندی کے دریاؤں میں غوطہ زن ہوئے۔

جب علیٰ سیدنا مولانا محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کے الفاظ زبان پر آئے تو دریائے رسالت کی موجوں میں آگئے جس وقت وعلیٰ الہ کہا تو اہل بیت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی بخششوں کے دریاؤں میں لہریں لے رہے ہو۔

اے صحرائے معصیت میں پیاسے بھٹکنے والو! کس طرح یہ بات سمجھ میں آئے کہ ایسے ایسے نورانی دریاؤں سے جن سے تمناؤں کی کھیتیاں سرسبز و شاداب ہوتی ہیں گلشن ایمان ہرا بھرا ہو کر لہلہاتا

ہے۔ قلب اور دل و دماغ کو سرور و فرحت حاصل ہوتی ہے۔ روح، ایمان کو تر و تازگی ملتی ہے تم تشنہ کام نامراد پھرو۔ فوراً پڑھو۔

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَحِیْمُ

درود پاک خود اپنے پڑھنے والے کے لئے اللہ تعالیٰ سے استغفار کرتا ہے۔ (جذب القلوب)

درود پاک اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب نیک عملوں سے پیارا ہے

(جذب القلوب)

درود پاک اگر دکھاوے یا ریا کے ساتھ پڑھا جائے تو بھی خداوند تعالیٰ قبول فرماتا ہے۔

اللہ کی رضا بس ذکرِ رسول ہے
ذکرِ رسول کے بنا زندگی فضول ہے
ہر عبادت کا صلہ ملتا ہے کہ نہیں
ریا سے پڑھا درود بھی خدا کو قبول ہے

تخلیق: . عبدالعلی عابدؔ

درود شریف
اور
جمعہ کے دن کی فضیلت

کنزالاعمال میں درج ہے رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جس نے جمعہ کے دن مجھ ﷺ پر درود شریف پڑھا تو وہ قیامت کے دن اس حال میں آئے گا کہ اس کے ساتھ ایسا عظیم الشان نور ہوگا کہ اس نور کو تمام مخلوق کے درمیان تقسیم کر دیا جائے تو انہیں کفایت دی جائے گی۔

حضرت الدیلمی ابوذرؓ کہتے ہیں حضور اقدس ﷺ نے فرمایا کہ جس شخص نے جمعہ کے دن مجھ ﷺ پر سو مرتبہ درود شریف بھیجا اس شخص کے سو سال کے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔

حضرت عمر بن خطابؓ سے یہ حدیث نقل ہے کہ رسول مقبول ﷺ نے فرمایا ہے کہ میرے ﷺ اوپر جمعہ کے دن اور جمعہ کی رات کو درود شریف بھیجا کرو اس لئے کہ تمہارا درود شریف مجھ

ﷺ پر پیش ہوتا ہے اور میں ﷺ تمہارے لئے دعا اور استغفار کرتا ہوں۔

حدیث شریف ہے جمعہ کے دن جو شخص رسول اکرم ﷺ پر درود شریف بھیجتا ہے تو کوئی فرشتہ ایسا نہیں جو پڑھنے والے پر صلوٰۃ نہ بھیجے۔

نبی پاک ﷺ نے فرمایا جو مسلمان مجھ ﷺ پر جمعہ کی رات (یعنی جمعرات اور جمعہ کی درمیانی رات) سو مرتبہ درود پڑھے گا وہ کبھی محتاج نہ ہوگا حدیث شریف ہے جمعہ کے دن مجھ ﷺ پر کثرت سے درود شریف پڑھا کرو یہ یوم مشہود ہے کیونکہ تمہارا درود شریف ختم ہونے سے پہلے مجھ ﷺ تک پہنچ جاتا ہے۔

(جامع صغیر)

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلَّمْ

درود شریف
اور
فرشتوں کے ساتھ نماز

حضرت ابوذر رحمتہ اللہ علیہ نے ایک شخص کو خواب میں دیکھا کہ آسمان پر فرشتوں کے ساتھ نماز پڑھ رہا ہے۔ حضرت نے سبب پوچھا کہ یہ اعزاز کیسے حاصل ہوا۔ اس شخص نے جواب دیا جب کوئی حدیث لکھنے بیٹھتا اور آقا نامدار حضور اکرم ﷺ کا نام آتا تو فوراً درود شریف لکھ لیتا تھا اس وجہ سے خدا تعالیٰ نے یہ اعزاز بخشا۔

حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جمعہ کے دن مجھ ﷺ پر کثرت سے درود شریف بھیجو اس لئے کہ میری امت کا درود شریف ہر جمعہ کے دن میرے ﷺ سامنے پیش کیا جاتا ہے لہٰذا جو مجھ ﷺ پر زیادہ درود شریف پڑھنے والا ہوگا وہ مجھ ﷺ سے زیادہ قریب ہوگا۔

(امام بیہقی)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَّقِیْن

درود شریف
اور
تکلیفوں سے نجات

"حصن حصین عملیات و وظائف کی ایک لاجواب کتاب ہے اس کے مولف فرماتے ہیں۔

کہ درود شریف کے شیریں پھل بے حساب ہیں جن کو کوئی کسی بھی حالت میں گن نہیں سکتا خصوصا تنگی اور مشکل، فکر وغیرہ کے دور ہونے اور حاجت کے بر آنے میں بارہا میں نے یہ تجربہ کیا ہے یہاں تک کہ اکثر خوف اوز ہلاکت کی جگہ پھنس گیا تو ایسے نازک وقت میں بھی اللہ تبارک و تعالیٰ نے درود شریف کی برکت سے مجھے نجات بخشی۔

حضرت شیخ عبدالحق محدث دہلوی رحمتہ اللہ علیہ بھی فرماتے ہیں کہ دنیا اور آخرت میں تکلیفوں سے نجات حاصل کرنے کے لئے درود شریف سے بڑھ کر کوئی علاج نہیں۔

بزرگان دین تاکید کرتے ہیں کہ کم از کم یومیہ ایک سو مرتبہ درود شریف پڑھنا چاہیۓ اس سے قلب منور ہوتا ہے۔ بہتر یہ ہوگا کہ کم از کم ۳۱۳ مرتبہ روزانہ درود شریف پڑھا جاۓ کہ یہ دین اور دنیا کے لئے ایک خزانہ ہے۔

ایک چیز یاد رکھنا چاہیۓ کہ قرآن شریف اللہ تعالیٰ کا کلام ہے مگر اللہ تعالیٰ نے کبھی یہ نہیں کہا کہ قرآن میں بھی پڑھتا ہوں تم بھی پڑھو۔ لیکن درود شریف کے متعلق صاف صاف کہہ دیا کہ "میں بھی سلام بھیجتا ہوں۔ ملائکہ بھی اور مومنو! تم بھی خوب درود و سلام بھیجو" اس سے یہ بات صاف ظاہر ہوگئی کہ درود شریف پڑھنے سے ہی ہم مومن ہو جاتے ہیں۔

مومنو! پڑھتے رہو تم اپنے آقا پر درود
ہے خدا کا یہ وظیفہ الصلوٰۃ والسلام

تخلیق: عبدالعلی عابدؔ

صَلَّى اللهُ عَلَيْكَ وَسَلِّمْ يَاحَبِيْبَ رَبِّ الْعٰلَمِيْن

کثرت درود شریف
کا
فارمولا

حضرت علامہ شہاب خفاجی رحمتہ اللہ علیہ نے شرح شفا شریف میں فرمایا ہے کہ کثرت سے درود شریف نہ پڑھ سکے تو کم از کم ۳۱۳ مرتبہ پڑھے یہی کثرت درود شریف سمجھا جائے گا۔

مزرع الحسنات میں فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے ۳۱۳ کے عدد میں خاص تاثیر رکھی ہے جہاں یہ عدد پایا جاتا ہے فلاح و بہبود اور خیر و برکت پائی جاتی ہے اس لئے کہ اللہ تعالیٰ نے ایک لاکھ چوبیس ہزار پیغمبروں میں ۳۱۳ کو رسول بنایا، غزوہ بدر میں شریک ہونے والے صحابہ کی یہی تعداد تھی جس نے ہزاروں کفار کو مار بھگایا۔

حضرت طالوت کا لشکر جس نے جالوت اور اس کے ساتھیوں کو مار بھگایا ان کی تعداد بھی ۳۱۳ تھی اس لئے ۳۱۳ بھی مسیحا عدد ہے۔

(واللہ اعلم بالصواب)

بزرگان دین تاکید کرتے ہیں کہ کم از کم ایک سو مرتبہ درود شریف پڑھنا چاہئے اس سے قلب منور ہوتا ہے جب کوئی ایک سو مرتبہ درود شریف کا ورد کرتا ہے تو وہ ولی کامل ہے۔

حضرت عبدالرحمٰن بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ سرکار دو عالم ﷺ تشریف لائے تو فرمایا میں ﷺ نے آج رات عجیب منظر دیکھا کہ میرا ﷺ ایک امتی پل صراط سے گزرنے لگا۔ کبھی وہ چلتا ہے کبھی گرتا ہے کبھی لٹک جاتا ہے تو اس کا مجھ ﷺ پر درود پاک پڑھا ہوا آیا اور اس امتی کا ہاتھ پکڑ کر اسے پل صراط پر سیدھا کھڑا کر دیا اور پکڑے پکڑے اسے پار کر دیا (سعادۃ الدین صفحہ ۴۴)

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ جب دو مسلمان مصافحہ کرتے وقت درود شریف پڑھتے ہیں تو ان کے جدا ہونے سے پہلے رب العالمین غفور الرحیم ان کے گناہ معاف کر دیتا ہے۔
(سعادت دارین صفحہ ۷۷)

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا مَحْبُوْبَ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ

درود شریف
اور
دعامیں وقت

ترمذی شریف میں ہے کہ حضرت ابن کعب کہتے ہیں کہ میں نے عرض کیا یارسول اللہ ﷺ میں دعامیں آپ ﷺ کے لئے کتنا وقت درود شریف کے واسطے مقرر کروں۔

آپ ﷺ نے فرمایا، جو تم چاہو عرض کیا "چوتھائی فرمایا ﷺ اگر زیادہ کرو تو بہتری ہے میں نے پھر عرض کیا کہ آدھا مقرر کروں حضور اکرم ﷺ نے فرمایا کہ زیادہ کرو تو بہتر ہے میں نے عرض کیا ساری دعامیں درود شریف ہی پڑھتا رہوں یعنی کل وقت درود شریف کے لئے وقف کردوں۔

حضور اکرم ﷺ نے فرمایا اگر ایسے کرے گا تو اللہ تعالیٰ تیری دنیا اور آخرت میں کام آئے گا اور تیرے سارے گناہ بخش دے گا یعنی تیری حاجتیں پوری ہوں گی۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِ الطَّاهِرِيْن

درود شریف
اور
ابو سلیمان کا فلسفہ

حضرت ابو سلیمان رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ جو کوئی چاہے کہ اس کی حاجتیں پوری ہوں تو دعا میں زیادہ سے زیادہ درود شریف پڑھے۔ دعا یا حاجت مانگنے سے پہلے درود پڑھے اور آخر میں بھی درود شریف پڑھے اللہ تعالیٰ درود شریف کو فوراً قبول کرتا ہے اور جب اول اور آخر میں درود شریف ہے جس کو قبول فرمائے گا تو بیچ کا حصہ یعنی حاجت کی دعا ضرور قبول فرمائے گا۔

اس طرح انشاءاللہ کام ہو جائے گا۔

حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے بتایا گیا کہ دعا آسماں اور زمین کے درمیان لٹکتی رہتی ہے اوپر نہیں چڑھتی یہاں تک کہ حضور اکرم ﷺ پر درود پڑھا جائے۔

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا صَفِیَّ اللّٰہ

درود شریف
اور
قبولیت کی کنجی

رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے کہ کوئی دعا ایسی نہیں ہے کہ دعا اور اللہ تعالیٰ کے درمیان پردہ نہ ہو مگر جب کوئی شخص مجھ ﷺ پر درود شریف بھیجتا ہے تو اس درود شریف کی برکت سے وہ پردہ ہٹ جاتا ہے اور دعا درود شریف کے ہمراہ بارگاہ الٰہی میں درجہ قبولیت پر پہنچتی ہے اور اگر کوئی شخص دعا مانگنے کے ساتھ مجھ ﷺ پر درود شریف نہیں بھیجتا تو اس کی دعا الٹی پھر آتی ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ

درود شریف

اور

قیامت کے دن انعام

کتاب زاہد الواعظین میں ہے کہ قیامت کے روز ایک ایسی جماعت ہو گی کہ جن کے سر چاند کی طرح روشن ہوں گے اور ان کے بال سچے موتیوں سے لبریز ہوں گے اور نور کے منبر پر بیٹھے ہوں گے، اہل جنت کہیں گے کہ یہ فرشتے ہیں یا انبیاء ہیں؟ وہ جواب دیں گے کہ ہم نہ تو نبی ہیں اور نہ ہی فرشتے ہیں۔ صرف اتنا علم ہے کہ ہم حضرت محمد ﷺ کے امتی ہیں۔

فرشتے حیران ہو کر کہیں گے یہ مرتبہ کیسے نصیب ہوا؟ وہ کہیں گے کہ پانچ وقت نماز ہم نے آداب اور سنتوں کے ساتھ باجماعت پڑھی اور اس کے ساتھ حضرت محمد ﷺ کا نام مبارک آتا تھا، تب آپ ﷺ کی محبت اور عشق کے باعث دل سے درود و سلام پڑھتے تھے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِ الصَّادِقِیْنَ

پانچ فرشتے

مجالس الابرار میں ہے کہ انسان کے ساتھ پانچ فرشتے رہتے ہیں۔

(۱) ایک سیدھی جانب کو نیکیاں لکھتا ہے۔

(۲) دوسرا بائیں جانب جو بدیاں لکھتا ہے۔

(۳) تیسرا آگے رہتا ہے جو نیکیوں کی تلقین کرتا ہے۔

(۴) چوتھا پیچھے رہتا ہے جو بلاؤں کو دور کرتا ہے۔

(۵) پانچواں پیشانی پر رہتا ہے جو درود شریف لکھتا ہے اور حضور اکرم ﷺ کو پہنچاتا ہے۔

تاج الوظائف

حضور اکرم ﷺ کا ارشاد ہے کہ مجھ ﷺ پر زیادہ سے زیادہ درود شریف پڑھا کرو اس لئے کہ تمہارے لئے یہ فلاح کا ذریعہ ہے اس لئے درود شریف کو تاج الوظائف بھی کہتے ہیں۔

یعنی سب سے بڑا وظیفہ اور سب وظیفوں کا سردار

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا حَبِیْبَ رَبِّ الْعَظِیْمِ ط

درود شریف
اور
صدقہ وخیرات

حدیث شریف میں آیا ہے کہ کوئی چیز اللہ تعالیٰ کے غصے کو ٹھنڈا نہیں کرتی جتنا صدقہ۔

لیکن اگر صدقہ دینے کی طاقت نہ ہو تو کیا کرنا چاہئے؟

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ رسول اکرم ﷺ سے نقل کرتے ہیں آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جس کسی مسلمان کے پاس صدقہ دینے کے لئے کوئی چیز نہ ہو تو وہ اپنی دعا میں یہ درود شریف پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَصَلِّ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ ط

یہ کتنا آسان اور بیش بہا نسخہ ہے جس کی بدولت دونوں کام ہو جاتے ہیں۔ درود شریف بھی ہو گیا اور صدقہ بھی ہو گیا۔

حضرت عبدالحق محدث دہلوی فرماتے ہیں دنیا اور آخرت میں تکلیفوں سے نجات حاصل کرنے کیلئے درود شریف سے بڑھ کر کوئی نعمت نہیں۔

درود شریف
اور
دنیا میں جنت کی بشارت

حضرت خالد ابن کثیر کا جب وقت وفات قریب آیا تو لوگوں نے ان کے سرہانے ایک پرچہ کاغذ پر یہ مضمون لکھا ہوا پایا۔

بَرَائَۃٌ مِّنَ النَّارِ لِخَالِدِ بْنِ کَثِیْرٍ

یعنی خالد بن کثیر کو دوزخ سے نجات ہے۔ اس کاغذ کے پرچہ کو دیکھتے ہی لوگوں کو بڑا تعجب ہوا سب کے سب فوراً ان کے گھر والوں کے پاس جمع ہو کر اس کا سبب دریافت کرنے لگے۔ ہر ایک حیران تھا اور ہر ایک یہ راز جاننے کے لئے بے قرار تھا گھر والوں سے معلوم ہوا کہ خالد بن کثیر ہر جمعہ کو حضور اکرم ﷺ پر دس ہزار مرتبہ درود شریف پڑھا کرتے تھے ان کا معمول تھا کہ رات کو دس ہزار مرتبہ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ پڑھ کر ادب اور اخلاص سے یہ تحفہ حضور اکرم ﷺ کو بھیجے

تھے سبحان اللہ اس درود شریف کو حضور اکرم ﷺ پر بھیجنے کا انعام ان کو دنیا میں مل گیا آخرت تو آگے ہے۔ جس میں جو انعام ملتے ہیں ان کو ہم سوچ بھی نہیں سکتے۔ (معراج المومنین)

اس فانی دنیا میں ایسے بھی خدا رسیدہ بزرگ ہیں کہ وہ جب نماز میں التحیات پڑھنے بیٹھتے ہیں اور "السلام علیك ایھا النبی" کہتے ہیں تو آقائے نامدار حضرت محمد مصطفیٰ احمد مجتبیٰ ﷺ کی جانب سے اس کا باقاعدہ جواب "وعلیکم السلام و رحمته الله و بر کاته" سنتے ہیں۔ یہ سب درود شریف کی برکت ہے۔

جو چاہتا ہے شفاعتِ رسول وہ درود پڑھے
جسے درکار ہو رب کی رضا وہ درود پڑھے
دین و دنیا میں کوئی بھی نہ کام آئے گا
جس نے خود کو بخشانا ہو وہ درود پڑھے

تخلیق: . عبدالعلی عابدؔ

صَلَّ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

درود شریف

اور

ستر ہزار نیکیاں ستر ہزار دن

مزرع الحسنات میں درج ہے کہ اگر کوئی شخص اس درود شریف کو پڑھے تو ستر ہزار فرشتے ستر ہزار روز تک اس کے نامہ اعمال میں نیکیاں لکھتے رہتے ہیں۔ (سبحان اللہ)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضَاہُ لَہٗ

"الٰہی حضور آقا محمد ﷺ اور حضرت محمد ﷺ کی آل اولاد پر درود بھیج جو تیرا محبوب اور پسندیدہ ہے۔"

عبدل میرے گناہوں کو بخشے وہ کریم
محشر میں رٹ لگاؤں گا جب میں درود کی

حضرت عبدالرحمٰن صدیقی صاحب اپنی تصنیف میں فرماتے ہیں کہ خصوصیت کے ساتھ طالب علموں کو روزانہ ایک سو مرتبہ کم از کم

درود شریف ضرور پڑھنا چاہئے اس سے قلب منور ہوتا ہے۔

اس ناچیز کا بھی یہ اعلان ہے کہ واقعی جلد از جلد قلب کو منور کرنے والی اگر کوئی چیز لاجواب دیکھی تو وہ درود شریف ہے اسی لئے درود شریف کو تاج الوظائف کہتے ہیں۔

سیدنا ابو کاہل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا "اے ابو کاہل جو شخص مجھ ﷺ پر ہر دن اور ہر رات کو تین تین مرتبہ میری محبت اور میری طرف شوق کی وجہ سے درود پاک پڑھے تو اللہ تعالیٰ پر حق ہے کہ اس آدمی کے اس دن اور رات کے گناہ بخش دے۔

رسولِ پاک کی جو قربت کا طلب گار ہو
خدا کی ذات کی رسائی جسے درکار ہو
درود و سلام ورد کرے ہر پل ہر وقت وہ
نہیں تو زندگی و بندگی ان کی بے کار ہو

تخلیق:۔ عبدالعلی عابدؔ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا شَمْسَ الضُّحیٰ

درود شریف
اور
خدا کا سلام

حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ باہر تشریف لے گئے حتیٰ کہ کھجوروں کے باغ میں داخل ہوئے اور آپ ﷺ نے سجدہ کیا بہت دراز کیا یہاں تک کہ مجھے خوف ہوا کہ اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کو وفات دے دی ہے عبدالرحمٰن بن عوف فرماتے ہیں کہ حضور اکرم ﷺ نے سر مبارک اٹھایا اور فرمایا کہ جبرئیل امین نے مجھ ﷺ سے عرض کیا آپ ﷺ اس چیز کی خوشخبری دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ جو کوئی بھی آپ ﷺ پر درود بھیجے تو میں اس آدمی پر رحمت نازل کروں گا اور جو آپ ﷺ پر سلام بھیجے تو میں خود اس پر سلام بھیجوں گا۔ (مشکوٰۃ شریف)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

درود شریف
اور حضرت جبرئیل علیہ السلام
کیسے اور کیوں پیدا ہوئے

ایک روز حضرت جبرئیل علیہ السلام نے حضور اکرم ﷺ کی خدمت میں عرض کیا کہ اللہ تعالیٰ نے جب مجھے پیدا کیا دس ہزار سال تک یہ پتہ نہ چل سکا کہ میں کس مقصد کے لئے پیدا کیا گیا ہوں اور میں کیا کروں گا؟ دس ہزار برس کے بعد ندا آئی کہ اے جبرئیل علیہ السلام تب مجھے معلوم ہوا کہ میرا نام جبرئیل ہے میں نے فوراً جواب میں عرض کیا "لَبَّیْكَ اَللّٰهُمَّ لَبَّیْكَ" اللہ تعالیٰ نے حکم فرمایا کہ میری تقدیس و پاکی بیان کرو میں نے دس ہزار برس یہ کیا۔ پھر حکم ہوا میری بزرگی بیان کرو دس ہزار برس تک بزرگی بیان کرتا رہا اس کے بعد مجھ پر انوار عرش ظاہر ہوئے عرش پر

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ

لکھا ہوا دیکھا میں نے دریافت کیا اے باری تعالیٰ محمد ﷺ کون ہیں ؟ارشاد ہوا اے جبرئیل علیہ السلام اگر محمد ﷺ نہ ہوتے تو میں تجھ کو پیدا نہ کرتا بلکہ نہ جنت پیدا کرتا اور نہ دوزخ، نہ چاند، نہ ستارے نہ سورج۔ اے جبرئیل علیہ السلام محمد ﷺ پر درود شریف پڑھو چنانچہ دس ہزار سال تک میں حضور اکرم ﷺ پر درود شریف پڑھتا رہا۔ (اب راز ظاہر ہوا کہ حضرت جبرئیل علیہ السلام کس کام کے لئے پیدا کئے گئے تھے)

فرمان نبوی ﷺ ہے جب تک کوئی مسلمان اپنے ماں باپ بہن بھائی اولاد اور دولت میں سب سے زیادہ مجھ ﷺ سے پیار محبت نہ کرے گا اس کا ایمان مکمل نہیں ہوگا۔

محمد ﷺ کی محبت دینِ حق کی شرطِ اول ہے
اسی میں ہے اگر خامی تو سب کچھ نامکمل ہے
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا حَبِیْبَ رَبِّ الْعٰلَمِیْن

درود شریف
اور
مشرق اور مغرب کا فرشتہ

دلائل الخیرات میں ایک نہایت لاجواب حقیقت درج ہے کہ حضور اکرم ﷺ نے فرمایا کہ جس نے میرے ﷺ اوپر بسبب تعظیم درود شریف بھیجا تو اللہ تعالیٰ اس کی وجہ سے ایک ایسا فرشتہ پیدا کرتا ہے جس کا ایک بازو مشرق میں اور دوسرا مغرب میں اور پاؤں ساتوں زمین کے درمیان میں ہوتے ہیں اور گردن اس کی عرش پر لگی ہوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ اس فرشتے سے فرماتا ہے اے فرشتے درود بھیج اس بندے کے اوپر جس نے درود شریف بھیجا تعظیم کے لئے میرے نبی ﷺ پر پس وہ فرشتہ قیامت تک اس آدمی پر درود بھیجتا رہتا ہے۔ (سبحان اللہ)

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مُحَمَّدُ رَسُوْلَ اللّٰہ

درود شریف
اور
تحفے ہی تحفے

درود پڑھنے والوں کو اللہ تعالیٰ کے خزانے سے تین انمول تحفے عطا ہوتے ہیں۔

(۱) رحمت الٰہی (۲) فضل و کرم الٰہی (۳) شفقت الٰہی

اسی طرح دربار رسالت ﷺ سے بھی درود شریف کے پڑھنے والے کو تین تحفے ملتے ہیں۔

(۱) سلامتی (۲) شفا (۳) مغفرت

اسی طرح فرشتوں سے بھی درود شریف پڑھنے والے کو تین تحفے ملتے ہیں۔

(۱) رحمت (۲) سلام (۳) حفاظت

هُوَ الَّذِیْ یُصَلِّیْ عَلَیْکُمْ وَمَلٰٓئِکَتُهٗ

(اللہ تعالیٰ تم پر رحمت بھیجتا ہے اور اس کے فرشتے بھی)

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

تین اور تحفے

(۱) درود شریف پڑھنے والا جب پل صراط سے گزرے گا تو اس کے ساتھ نور ہو گا۔

(۲) درود شریف پڑھنے والے کے گناہ تین دن تک فرشتے نہیں لکھتے۔

(۳) روز محشر حضور اکرم ﷺ کے ساتھ مصافحہ کرنے کی سعادت نصیب ہو گی۔

حضرت قتادہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ یہ بڑے ظلم و جفا کی بات ہے کہ کسی کے سامنے میرا ﷺ ذکر ہو اور وہ مجھ ﷺ پر درود نہ پڑھے۔

درودِ پاک پاک کلام ہے
پاک لوگ ہی پڑھ دے نے
بغض نبی نال رکھن والے
دوزخ وچ سڑ دے نے

تخلیق:۔ عبد العلی عابد

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا بَدْرُ الدُّجٰی

درود شریف
اور
مجبور کو کھانا ملا

کتاب مصباح الظلام میں ہے کہ حضرت ابو حفص حداد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں مدینہ منورہ میں حاضر ہوا ایک وقت ایسا آیا کہ کھانے کو کچھ نہ تھا۔ بھوک سخت لگی ہوئی تھی۔ یونہی پندرہ دن گزر گئے۔ جب میں زیادہ ہی نڈھال ہو گیا تو میں نے اپنا پیٹ روضہ مقدسہ کے ساتھ لگا دیا اور کثرت سے درود شریف پڑھا اور عرض کی یا رسول اللہ ﷺ اپنے مہمان کو کچھ کھانا کھلایئے۔ بھوک نے نڈھال کر دیا ہے۔ وہیں پر اللہ تعالیٰ نے مجھ پر نیند غالب کر دی اور سرکار دو عالم ﷺ کی زیارت نصیب ہوئی۔ سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ آپ ﷺ کے دائیں اور فاروق اعظم رضی اللہ عنہ بائیں جانب ہیں اور حضرت علی رضی اللہ عنہ سامنے ہیں۔

مجھے حضرت علی شیر خدا رضی اللہ عنہ نے بلایا اور فرمایا سرکار دو

عالم ﷺ تشریف لائیں ہیں میں اٹھا اور دست بوسی کی آقائے دو جہاں ﷺ نے مجھے روٹی عنایت فرمائی۔ میں نے آدھی روٹی کھالی اور آنکھ کھل گئی۔ میں بیدار ہوا۔ آدھی روٹی میرے ہاتھ میں تھی۔ (سعادۃ دارین)

درود پاک اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب نیک عملوں سے پیارا ہے۔

مشائخ کرام فرماتے ہیں اور اس ناچیز کا آزمایا ہوا نسخہ ہے۔ اگر مرید کو پیر کامل نہ مل سکے تو درود شریف کی کثرت کرے یہ خدا تک جلد از جلد پہنچنے کا ذریعہ ہے۔

سب عملوں سے اللہ کو پیارا ہے بس درودِ پاک

ہر مسلماں کو اللہ سے ملاتا ہے بس درودِ پاک

جس کو کوئی پیر نہ مل سکا ہو دنیا میں

اس کا پیرِ کامل ہے بس درودِ پاک

تخلیق: عبد العلی عابدؔ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا اَمِیْنُ

درود شریف
اور
شہد کی مکھی

ایک دن آقائے دو جہاں ﷺ اسلامی لشکر کے ساتھ جہاد کے لئے تشریف لے جا رہے تھے راستے میں ایک جگہ پر پڑاؤ کیا اور حکم دیا یہیں پر جو کچھ کھانا ہے کھالو!

جب کھانا کھانے لگے تو صحابہ کرام نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ روٹی کے ساتھ سالن نہیں ہے۔ پھر صحابہ نے دیکھا کہ ایک شہد کی مکھی ہے اور بڑے زور زور سے بھنبھناتی ہے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ یہ مکھی کیوں شور مچاتی ہے آپ ﷺ نے فرمایا یہ کہہ رہی ہے کہ مکھیاں بے قرار ہیں اس وجہ سے کہ صحابہ کرام کے پاس سالن نہیں ہے حالانکہ یہاں قریب ہی غار میں ہم نے شہد کا چھتہ لگایا ہوا ہے وہ کون لائے؟ کیونکہ ہم تو لا نہیں سکتیں۔

آپ ﷺ نے فرمایا "پیارے علی رضی اللہ عنہ اس مکھی کے پیچھے

جاؤ اور شہد لے آؤ۔" چنانچہ حضرت علی رضی اللہ عنہ ایک چوبی پیالہ پکڑ کر اس کے پیچھے ہو لئے۔ وہ مکھی آگے آگے اس غار میں پہنچ گئی اور آپ نے وہاں جا کر شہد صاف مصفا نچوڑ لیا اور دربار رسالت ﷺ میں حاضر ہو گئے۔ سرکار دو عالم ﷺ نے وہ شہد تقسیم فرما دیا جب صحابہ کرام کھانا کھانے لگے تو مکھی پھر آ گئی اور بھنبھنانا شروع کر دیا۔

صحابہ کرام نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ مکھی پھر اسی طرح شور کر رہی ہے آپ ﷺ نے فرمایا کہ میں ﷺ نے اس سے ایک سوال کیا ہے اور یہ اس کا جواب دے رہی ہے میں ﷺ نے اس سے پوچھا ہے کہ تمہاری خوراک کیا ہے مکھی کہتی ہے پہاڑوں اور بیابانوں میں جو پھول ہوتے ہیں وہ ہماری خوراک ہیں۔

میں ﷺ نے پوچھا پھول تو کڑوے ہوتے ہیں پھیکے بھی۔ بدمزہ بھی ہوتے ہیں۔ تو تیرے منہ میں جا کر نہایت شیریں اور صاف شہد کیسے بن جاتا ہے تو مکھی نے جواب دیا یا رسول اللہ ﷺ ہمارا ایک امیر اور سردار ہے جب ہم پھولوں کا رس چوستی ہیں تو ہمارا امیر آپ ﷺ کی ذات مقدسہ پر درود پاک پڑھنا شروع کرتا ہے اور ہم بھی اس کے

ساتھ مل کر درود شریف پڑھتیں ہیں تو وہ بدمزہ اور کڑوے پھولوں کا
رس درود شریف کی برکت سے میٹھا ہو جاتا ہے اور درود شریف کی
برکت ورحمت کی وجہ سے وہ شہد شفا بن جاتا ہے۔

اگر درود شریف کی برکت سے کڑوے اور بدمزہ پھولوں کا رس
نہایت میٹھا شہد بن سکتا ہے۔ تلخی شیرینی میں بدل سکتی ہے تو درود
شریف کی برکت سے گناہ بھی نیکیوں میں تبدیل ہو سکتے ہیں۔

(مقاصد السالکین صفحہ ۵۳)

(۱) ہر خزانے کی چابی ہوتی ہے روحانی خزانے کی چابی درود شریف
ہے۔

(۲) درود شریف ایسی تجارت ہے جس میں کسی قسم کا خسارہ نہیں۔

(۳) درود شریف کی کثرت کرنا آرزوؤں کے حاصل کرنے کا
ذریعہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ
وَبَارِکْ وَسَلِّمْ

درود شریف
اور
جان کنی میں آسانی

امیر المومنین سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی خلافت کے زمانے میں ایک مالدار آدمی تھا جس کا کردار اچھا نہیں تھا لیکن اسے درود شریف سے بڑی محبت تھی کسی وقت بھی درود شریف سے غافل نہیں رہتا تھا۔ جب اس کا آخری وقت آیا اور جان کنی کی حالت طاری ہوئی تو اس کا چہرہ سیاہ ہو گیا اور بہت زیادہ تنگی لاحق ہوئی۔

حتیٰ کہ جو دیکھتا ڈر جاتا اس آدمی نے جان کنی کی حالت میں ہی ندا دی اے اللہ تعالیٰ کے محبوب ﷺ میں آپ ﷺ سے محبت رکھتا ہوں اور درود شریف کی کثرت کرتا ہوں۔

ابھی اس نے یہ ندا پوری بھی نہ کی تھی کہ اچانک ایک پرندہ آسمان سے نازل ہوا اور اس نے اپنا پر اس آدمی کے چہرے پر پھیر دیا فوراً اس کا چہرہ چمک اٹھا اور کستوری کی سی خوشبو مہک گئی اور وہ کلمہ طیبہ پڑھتا ہوا

دنیا سے رخصت ہو گیا۔

پھر جب رات ہوئی تو کسی نے دیکھا وہ زمین اور آسمان کے درمیان چل رہا ہے اور پڑھ رہا ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا (درۃ الناصحین صفحہ ۲۷۲)

"جس مسلمان کے لئے بات خوشی کا باعث ہو کہ "روز قیامت اللہ تبارک تعالیٰ سے خوشی کے ساتھ ملاقات کرے تو وہ مجھ ﷺ پر بکثرت درود شریف پڑھے۔"

بَلَغَ الْعُلٰى بِكَمَالِهٖ
كَشَفَ الدُّجٰى بِجَمَالِهٖ
حَسُنَتْ جَمِيْعُ خِصَالِهٖ
صَلُّوْا عَلَيْهِ وَآلِهٖ

درود شریف
اور
گناہ گار کی توبہ

حضرت شیخ عبدالواحد بن زید رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا کہ میرا ایک ہمسایہ تھا جو بادشاہ کا ملازم تھا جو فسق وفجور اور غفلت میں مشہور تھا۔ ایک دن میں نے خواب میں دیکھا سید دو عالم ﷺ کے دست مبارک میں اس نے ہاتھ دیا ہوا ہے۔ یہ دیکھ کر میں نے عرض کی یارسول اللہ ﷺ یہ بدکردار بندہ ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ سے منہ پھیرے ہوئے ہے تو اس آدمی نے اپنا ہاتھ سرکار دو عالم ﷺ کے مبارک ہاتھ میں کیسے رکھ دیا ہے تو میرے آقا رحمت دو عالم ﷺ نے فرمایا میں ﷺ اس کی حالت کو جانتا ہوں اور میں ﷺ اسے دربار الٰہی میں لے جا رہا ہوں اور اس کے لئے دربار الٰہی میں شفاعت کروں گا۔

میں نے یہ سن کر عرض کیا یارسول اللہ ﷺ کس سبب سے اس کو یہ مقام حاصل ہوا اور کس وجہ سے سرکار دو عالم ﷺ کی اتنی

زیادہ نظر عنایت ہے آپ ﷺ نے فرمایا یہ سب کچھ اس کے درود
شریف پڑھنے کی وجہ سے ہے کیونکہ یہ روزانہ رات کو سونے سے
پہلے مجھ ﷺ پر ہزار مرتبہ درود پاک پڑھتا ہے اور اللہ تعالیٰ کی
رحمت سے امید رکھتا ہوں کہ وہ غفور ورحیم میری ﷺ شفاعت کو
قبول فرمائے گا پھر میں بیدار ہوا اور جب صبح ہوئی تو دیکھا وہی شخص
مسجد میں داخل ہوا وہ رو رہا تھا اور میں اس وقت رات والا واقعہ
دوستوں اور نمازیوں کو سنا رہا تھا۔

وہ آیا اور سلام کر کے میرے سامنے بیٹھ گیا اور مجھ سے کہا آپ
اپنا ہاتھ بڑھائیں کہ میں آپ کے ہاتھ پر توبہ کرلوں کیونکہ مجھے
رسول اکرم ﷺ نے بھیجا ہے کہ عبدالواحد کے ہاتھ پر جا کر توبہ
کرلو۔ پھر میں نے اس سے رات والے خواب کے بارے میں پوچھا
تو اس نے بتایا رات سرکار دو عالم ﷺ تشریف لائے اور میرا ہاتھ
پکڑ کر فرمایا میں ﷺ تیرے لئے اپنے رب کریم کے دربار شفاعت
کرتا ہوں کیونکہ تو مجھ ﷺ پر درود پاک پڑھا کرتا ہے اور مجھے
دیدار الٰہی میں لے جا کر شفاعت کر دی اور فرمایا ﷺ پچھلے گناہ

معاف کروا دیئے ہیں اور آئندہ کے لئے صبح جا کر شیخ عبدالواحد کے
ہاتھ پر توبہ کرلیں اور اس توبہ پر قائم رہو اور نیک اعمال کرو۔
(سعادۃ الدارین)

فرمان نبوی ﷺ ہے کہ جو شخص مجھ ﷺ پر درود پڑھتا ہے
اللہ اس کے دل کو نفاق سے یوں پاک کر دیتا ہے جیسا کہ پانی کپڑوں
کو صاف کر دیتا ہے۔ (جذب القلوب صفحہ نمبر ۲۵۱)

حضرت سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ
رسول اکرم ﷺ کو فرماتے سنا ہے جو مجھ ﷺ پر درود پاک پڑھے۔
میں ﷺ اس کا شفیع ہوں گا۔ (القول البدیع)

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا سَیِّدِیْ یَا رَسُوْلَ اللّٰه
وَسَلِّمْ عَلَیْکَ یَا سَیِّدِیْ یَا حَبِیْبَ اللّٰه

درود شریف
اور
روضہ مقدس ﷺ

ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہؓ فرماتی ہیں جب سورج طلوع ہوتا ہے تو ستر ہزار فرشتے سرکار مدینہ ﷺ کے گرد آ جاتے ہیں ور درود شریف بھیجتے رہتے ہیں جب شام ہوتی ہے تو چلے جاتے ہیں اور دوسرا گروہ وہ بھی ستر ہزار ہوتے ہیں آ جاتے ہیں اور درود شریف پڑھنا شروع کر دیتے ہیں۔

جس وقت تک حضور اکرم ﷺ قبر شریف سے نکلیں گے اس وقت تک یہی سلسلہ جاری رہے گا۔

دیدارِ مصطفٰے چاہتے ہو تو درود پڑھو
جو ہو مدینہ کی تمنا تو درود پڑھو
خدا بھی پڑھتا ہے فرشتے بھی پڑھتے ہیں
مومنو! تم بھی دل لگا کے خوب درود پڑھو

تخلیق: عبد العلی عابدؔ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَزْھَدِیْنَ

درود شریف
اور
"جنت کا راستہ کھونا"

حضرت عمرو بن دینار رحمتہ اللہ علیہ ابو جعفر رحمتہ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضور اکرم ﷺ نے فرمایا "جو مجھ ﷺ پر درود شریف بھیجنا بھول گیا اس نے جنت کا راستہ کھو دیا۔"

(مکاشفہ القلوب)

حضرت علی رضی اللہ عنہ کا یہ قول مشہور ہے کہ آپ فرماتے ہیں کہ مجھ کو خدا طاقت دے تو میں نبی کریم ﷺ پر درود بھیجنے پر ہی اپنی قل عبادت کرلوں۔

نبی پاک ﷺ نے فرمایا مجھ ﷺ پر درود بھیجا کرو اس لئے کہ تمہارے گناہوں کا کفارہ ہے۔

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْکَ وَسَلَّمْ یَا رَسُوْلَ اللّٰہ

درود شریف
اور
چھوٹا کام۔ بڑا انعام

ایک مرتبہ سرکار دو عالم شافع محشر حضرت رسول اکرم ﷺ نے فرمایا جو شخص خلوص دل سے دن میں ایک مرتبہ مجھ ﷺ پر درود شریف پڑھے گا تو جنت کی بشارت ملنے سے قبل نہیں مرے گا۔ (کنز العمال عن انس ؓ)

مدینہ منورہ میں ملک عرب کا سب سے بڑا پہاڑ ہے جس کو جبل احد کہتے ہیں یہ بہت بڑا پہاڑ ہے۔

رسول اکرم ﷺ نے ایک مرتبہ ارشاد فرمایا کہ جس شخص کے پاس میرا ﷺ ذکر کیا جائے اور وہ مجھ ﷺ پر درود شریف پڑھے تو اس شخص کے لئے ایک قیراط کے برابر ثواب لکھ دیا جاتا ہے اور وہ قیراط احد پہاڑ کے مطابق ہو گا۔ اب اندازہ لگائیے کہ صرف ایک درود شریف پڑھنے سے کتنا ثواب ملتا ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَاٰلِهٖ وَسَلِّمْ

درود شریف
اور
قطعی جنتی شخص

جو شخص رات کو تہجد کے وقت چپکے سے اٹھے۔ وضو کرے۔ نماز پڑھے۔ اللہ کی حمد کرے اور بعد میں نبی کریم ﷺ پر درود شریف بھیجے۔

تو انشاء اللہ

وہ قطعی جنتی شخص ہے۔

جو طلب گار ہو جنت کا وہ درود پڑھے
جسے مطلوب ہو رضائے حق وہ درود پڑھے
ہر مشکل میں جو کام آتا ہے وہ ہے ذکرِ رسول
جسے خدا کو پانا ہو وہ درود پڑھے

تخلیق:۔ عبد العلی عابدؔ

اَلصَّلوٰۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَانُوْرَ الْھُدٰی

درود شریف
اور
برکت و فضیلت

حضرت سفیان ثوری رحمتہ اللہ علیہ بہت بڑے پائے کے جلالی بزرگ ہوئے ہیں۔ بسا اوقات آپ کوئی برائی دیکھتے اور اسے روک نہ سکتے تو آپ کو اس قدر جلال آجاتا کہ آپ کے پیشاب میں خون آنے لگتا۔ یہ واقعہ انہی سے منسوب ہے۔

مکاشفۃ القلوب میں ہے جناب محمد بن المنکدر رحمتہ اللہ علیہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت سفیان ثوری نے طواف کعبہ کرتے ہوئے ایسے نوجوان کو دیکھا جو قدم قدم پر درود شریف پڑھ رہا تھا۔ سفیان ثوری کہتے ہیں۔ میں نے کہا! اے نوجوان! تم تسبیح و تہلیل چھوڑ کر صرف درود شریف ہی پڑھ رہے ہو۔ کیا اس کی کوئی خاص وجہ ہے؟ جوان نے پوچھا آپ کون ہیں؟ میں نے جواب دیا سفیان ثوری! اس نے کہا آپ کا شمار اللہ تعالیٰ کے

نیک بندوں میں نہ ہوتا تو میں کبھی بھی آپ کو یہ راز نہ بتاتا۔ ہوا یوں کہ میں اپنے باپ کے ہمراہ حج کے ارادہ سے نکلا۔ راستے میں ایک جگہ میرا باپ سخت بیمار ہو گیا۔ میں نے بہت کوشش کی مگر اسے موت سے نہ بچا سکا۔ موت کے بعد میرے باپ کا چہرہ سیاہ ہو گیا۔ میں نے انا اللہ وانا الیہ راجعون پڑھ کر ان کا چہرہ ڈھک دیا۔ اسی غم کی کیفیت میں میری آنکھ بوجھل ہو گئی۔ اور مجھے نیند آ گئی۔ خواب میں میں نے ایک ایسے حسین کو دیکھا جو حسن میں بے مثال تھا۔ اس کا لباس نفاست کا آئینہ دار تھا اور اس کے وجود مسعود سے خوشبوں کی لپٹیں اٹھ رہی تھیں وہ نازک خرامی کے ساتھ آیا اور میرے باپ کے چہرہ سے کپڑا اٹھا کر چہرہ کی طرف اشارہ کیا تو میرے باپ کا چہرہ سفید ہو گیا۔ جب وہ واپس تشریف لے جانے لگا تو میں نے دامن تھام کر عرض کی۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کی طفیل اس غریب الوطنی میں میرے باپ کی آبرو رکھ لی۔ آپ کون ہیں؟ انہوں نے فرمایا تم مجھے نہیں پہچانتے؟ میں صاحب قرآن۔ اللہ کا نبی محمد بن عبداللہ ﷺ ہوں۔ تیرا باپ اگرچہ بہت گناہ گار تھا مگر مجھ ﷺ پر

کثرت سے درود شریف بھیجتا تھا۔ جب اس پر مصیبت نازل ہوئی تو اس نے مجھ ﷺ سے مدد طلب کی اور میں ﷺ ہر اس شخص کا جو مجھ ﷺ پر کثرت سے درود شریف بھیجتا ہے فریاد رس ہوں۔ جوان نے کہا اس کے بعد میری آنکھ کھل گئی۔ میں نے دیکھا میرے باپ کا چہرہ سفید ہو چکا تھا۔

یہ سب کچھ نبی پاک ﷺ کی مدد ہی کی وجہ سے ہوا۔

یہ ہے برکت وفضیلت وعظمت درود شریف

درود پاک فتوحات کی چابی ہے درود پاک ہر خیر کا جالب اور ہر شر کا رافع ہے۔

فرمان نبوی ﷺ ہے۔ "بے شک اللہ تعالیٰ نظر کرم کرتا ہے اس شخص پر جو مجھ ﷺ پر درود پڑھتا ہے اور جس شخص پر اللہ نظر کردے اسے عذاب نہیں دے گا۔ (افضل الصلوت صفحہ نمبر ۴۰)

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ وَسَلَّمْ يَا رَسُوْلَ اللّٰه وَعَلٰى اٰلِكَ يَا حَبِيْبَ اللّٰه

درود شریف
اور
قرض دار

ایک شخص کے ذمہ پانچ سو درہم کا قرضہ تھا مگر حالات ایسے تھے کہ وہ قرض ادا نہیں کر سکتا تھا۔ اسے ایک رات سرکار مدینہ ﷺ کی خدمت میں اپنی پریشانی عرض کی۔ سرکار مدینہ ﷺ نے ارشاد فرمایا تم ابوالحسن کیسانی کے پاس جاؤ اور میری طرف سے اسے کہو کہ وہ تمہیں پانچ سو درہم دے دے۔ وہ نیشاپور میں ایک سخی مرد ہے۔ ہر سال دس ہزار غریبوں کو کپڑے دیتا ہے۔ وہ اگر تم سے کوئی نشانی طلب کرے تو کہہ دینا۔ تم ہر روز دربار رسالت ﷺ میں ۱۰۰ بار درود شریف کا تحفہ پیش کرتے ہو مگر کل تم نے درود پاک نہیں پڑھا۔

وہ شخص بیدار ہوا اور ابوالحسن کیسانی کے پاس پہنچ گیا۔ اور اپنا حال بذار بیان کیا۔ ساتھ ہی سرکار دو جہاں ﷺ کا پیغام بھی سنایا تو

ابوالحسن سنتے ہی وجد میں آ گئے اور تخت سے اتر کر دربار الٰہی میں سجدہ شکر ادا کیا۔ پھر کہا۔ اے بھائی! یہ میرے اور اللہ کے درمیان ایک راز تھا دوسرا کوئی اس راز سے واقف نہ تھا واقعی کل میں درود شریف پڑھنے سے محروم رہا۔

پھر ابوالحسن نے اپنے غلام کو حکم دیا کہ اس کو ۵۰۰ کی بجائے دو ہزار پانچ سو درہم دے دو۔ اے بھائی! ۵۰۰ درہم حضور اکرم ﷺ کے حکم کی تعمیل میں پیش کرتا ہوں۔ ایک ہزار درہم مدنی آقا ﷺ کی طرف سے پیغام اور بشارت لانے کا شکرانہ اور ایک ہزار درہم آپ کے یہاں قدم رنجہ فرمانے کا نذرانہ ہے مزید کہا اگر آپ کو آئندہ جب کبھی بھی کوئی ضرورت پیش ہو میرے پاس ضرور تشریف لائیں۔ رسول اللہ ﷺ کی مدد نے اِس امتی کی مصیبت حل کر دی۔ اس سے ثابت ہوا کہ درود پاک ہر امتی کی حاجت روائی کرتا ہے۔

(معارج النبوۃ، صفحہ نمبر 329 جلد اول)

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ رَبِّ الْعٰلَمِیْن

درود شریف
اور
عاشق رسول

شہر بلخ میں ایک سوداگر رہتا تھا۔ اس کے دو بیٹے تھے۔ سوداگر کا انتقال ہو گیا۔ اس نے ترکہ میں مال وزر کے علاوہ حضور اکرم ﷺ کے تین موئے مبارک بھی چھوڑے۔ دونوں بیٹوں میں ترکہ تقسیم ہوا۔ دنیاوی مال آدھا آدھا بانٹ لیا۔ مگر موئے مبارک کی تقسیم میں یہ مسئلہ کھڑا ہو گیا کہ ان کو کیسے تقسیم کریں۔ چنانچہ بڑے لڑکے نے یہ تجویز پیش کی کہ دونوں ایک ایک بال کو رکھ لیں اور بقیہ ایک کو قطع کر کے آدھا آدھا بانٹ لیا جائے۔ چھوٹا لڑکا جو نہایت عاشق رسول تھا یہ تجویز سن کر کانپ گیا اور اس نے کہا۔ میں ہرگز ہرگز ایسی بے ادبی کی جرأت نہیں کر سکتا۔ میرا دل سرکار مدینہ ﷺ کے بال مبارک کو دو حصے کرنے کی اجازت نہیں دیتا۔ یہ سن کر بڑے بھائی نے بگڑ کر کہا۔ تجھے بالوں کی عظمت کا اتنا ہی

احساس ہے تو یوں کر کہ تینوں بال تو رکھ لے اور سارا مال و دولت مجھے دے دے۔ چھوٹے بھائی نے اس فیصلے کو قبول کرتے ہوئے تینوں مقدس بال لے کر سارا مال بخوشی بڑے بھائی کے حوالے کر دیا۔

اب چھوٹے بھائی نے اپنا یہ معمول بنالیا کہ تینوں مبارک بالوں کو سامنے رکھ کر سرکار مدینہ ﷺ کی بارگاہ میں درود شریف کے پھول پیش کرتا۔ اس کی برکت سے اللہ تعالیٰ نے اس کے مختصر سے کاروبار میں اتنی ترقی عطا فرمائی اور وہ مالدار ہو گیا۔ دوسری طرف بڑے بھائی کو دنیاوی مال میں خسارے پر خسارہ آنے لگا۔ حتیٰ کہ وہ کنگال ہو گیا۔ دریں اثنا چھوٹے بھائی کا انتقال ہو گیا کسی نیک آدمی نے اس چھوٹے بھائی کو خواب میں اس حال میں دیکھا کہ سرکار دو عالم ﷺ نے اسے پہلو میں بٹھا رکھا ہے اور سرکار دو عالم ﷺ فرما رہے ہیں۔

جاؤ لوگوں سے کہہ دو۔ اگر انہیں کوئی حاجت در پیش ہو تو میرے اس عاشق کی قبر کی زیارت کریں۔ اللہ تعالیٰ ان کی ضرورتیں پوری کرے گا۔

اس نیک آدمی نے اپنا خواب لوگوں پر ظاہر کیا اور سرکار

مدینہ ﷺ کا پیغام سنایا۔ پھر کیا تھا لوگ نہایت ادب و تکریم کے ساتھ جوق در جوق اس عاشق رسول کے مزار پر نور کی زیارت کو آنے لگے۔ صاحب مزار! کی برکتوں سے لوگوں کے معاملات حل ہونے لگے۔ لوگ اس مزار کا کافی ادب کرتے تھے۔ یہاں تک کہ اگر کوئی سوار مزار شریف کے پاس سے گزرتا تو ادبا سواری سے نیچے اتر آتا۔

عزتِ دو جہاں دلائے گا درودِ پاک
قبر میں ساتھ نبھائے گا درودِ پاک
مشکلِ حشر جب نہ حل ہوتی ہوگی
جنت میں محل بنائے گا درودِ پاک

تخلیق:۔ عبد العلی عابدؔ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَسَلِّمْ

درود شریف
اور
تریاق مجرب

نزہت المجالس میں لکھا ہے کہ بعض علماء میں سے ایک صاحب نے عارف باللہ حضرت شیخ شہاب الدین ارسلان (جو بڑے زاہد و عالم تھے) کو دیکھا اور ان سے اپنے مرض اور تکالیف کی شکایت کی۔ انہوں نے فرمایا تریاق مجرب سے کہاں غافل ہو۔ یہ درود شریف پڑھو۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ رُوْحِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْاَرْوَاحِ وَ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى قَلْبِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْقُلُوْبِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِي الْاَجْسَادِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى قَبْرِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُوْرِ

معلوم ہوا کہ درود شریف ایک ایسا علاج ہے۔ جو لاعلاج مریضوں کو فائدہ پہنچاتا ہے۔ اور وہ شفایاب ہو جاتے ہیں۔ سبحان اللہ۔

نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ جس شخص نے میرے ﷺ اوپر درود شریف نہ پڑھا اس کا کوئی دین نہیں۔ (کشف الغمہ صفحہ نمبر ۲۷۲)

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ يَا شَفِيْعَ الْاُمَمِ

درود شریف
اور
مشکل میں مدد

بعض صلحاء سے منقول ہے کہ ایک مرد صالح پر تین ہزار دینار کا قرض ہو گیا۔ قرض خواہ نے قاضی کے ہاں مقدمہ دائر کر دیا قاضی نے مہینہ بھر کی مہلت دے دی۔ وہ غریب بڑا پریشان تھا عدالت سے لوٹ کر اللہ کے حضور گریہ وزاری کی اور سرکار دو عالم ﷺ پر درودوں کی کثرت شروع کر دی۔ چھبیس دن اسی طرح گزر گئے۔ ستائیسویں رات خواب میں دیکھا کہ کوئی کہنے والا کہہ رہا ہے کہ اللہ تعالیٰ تیرا قرض ادا کر دے گا تو علی بن عیسیٰ وزیر کے پاس جا اور اس سے کہہ دے کہ رسول اکرم ﷺ فرماتے ہیں کہ میرے قرض کی ادائیگی میں تین ہزار دینار ادا کر دے۔ وہ مرد صالح کہتے ہیں کہ جب میں خواب سے بیدار ہوا تو اپنے وجود کے اندر کافی خوشحالی کے آثار پائے مگر دل میں یہ بات آئی کہ اگر وزیر صاحب

نے مجھ پر اعتماد نہ کیا تو دلیل کیا دوں گا؟ اسی وجہ سے میں وزیر کے پاس نہ جاسکا۔ دوسری رات پھر قسمت جاگ اٹھی میں سرکار مدینہ ﷺ کی زیارت سے فیض یاب ہوا۔ حضور اکرم ﷺ نے میرے وزیر کے پاس نہ جانے کا سبب دریافت کیا۔ میں نے عرض کیا یارسول اللہ ﷺ میں اسے اپنی صداقت کی کیا دلیل پیش کروں گا۔ سرکار مدینہ ﷺ نے میری اس بات کو پسند فرمایا اور فرمایا ﷺ اگر وزیر دلیل مانگے تو کہہ دینا تم روزانہ بعد از نماز صبح پانچ ہزار درود شریف کا نذرانہ بھیجتے ہو پھر اس کے بعد کسی سے بات چیت کرتے ہو اور تمہارے اس عمل کو سوائے اللہ تعالیٰ اور کراماکاتبین کے اور کوئی نہیں جانتا۔ مرد صالح کہتے ہیں جب میں وزیر علی بن عیسیٰ کے پاس گیا اور اس کو اپنا خواب سنایا اور آپ ﷺ کی ارشاد کردہ دلیل بھی سنائی۔ وہ بہت خوش ہوا۔ اور کہا "مرحبا برسول اللہ حقا " پھر اس نے تین ہزار دینار مجھے دے کر کہا جاؤ اس سے اپنا قرض ادا کرو۔ تین ہزار دینار مزید اخراجات کے لئے اور تین ہزار دینار کاروبار شروع کرنے کے لئے دیئے اور مجھے قسم دی کہ مجھ سے دوستی کا

تعلق نہ توڑنا اور جب کبھی کوئی حاجت ہو بلا تکلف میرے پاس آ جانا۔ چنانچہ میں تین ہزار دینار لے کر قاضی کی عدالت میں پہنچا تاکہ قرض خواہ کو قرض ادا کر دوں۔ قرض خواہ کو بڑی حیرت ہوئی کہ اتنی رقم کہاں سے آئی میں نے سارا ماجرا قاضی کے سامنے بیان کر دیا۔ قاضی نے کہا کہ سارا ثواب وزیر علی بن عیسیٰ ہی کیوں لے جائے۔ قرض کی رقم میں خود اپنی طرف سے ادا کرتا ہوں۔ قرض خواہ نے کہا کہ واہ! یہ نعمت میں کیوں چھوڑوں۔ میں نے اپنا سارا قرضہ معاف کر دیا۔ قاضی نے جو رقم دینے کا وعدہ کیا وہ بھی مرد صالح کو دے دی اور میں اس تمام مال (بارہ ہزار دینار) کو لے کر اپنے گھر آیا اور اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا۔ یہ سب کچھ کثرت درود شریف کی برکت اور رسول اکرم ﷺ کی مدد سے ہوا۔

(جذب القلوب، صفحہ نمبر 263)

يَا رَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِماً اَبَداً

عَلٰى حَبِيْبِكَ خَيْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمِ

درود شریف
اور
حضرت موسیٰ علیہ السلام

حضرت موسیٰ علیہ السلام۔ نبی کریم ﷺ کے علاوہ سب سے زیادہ جلیل القدر نبی تھے۔ جبرئیل امین بھی حضور اکرم ﷺ کے علاوہ سب سے زیادہ موسیٰ علیہ السلام کے پاس آئے۔

حضرت کعب احبار رضی اللہ عنہ جو تورات کے بہت بڑے عالم ہیں فرماتے ہیں کہ رب العزت نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاس وحی بھیجی کہ موسیٰ اگر اس دنیا میں اس لئے لوگ نہ بستے ہوں جو اپنے خدا کی حمد کریں اور ثناء کریں تو آسمان سے ایک قطرہ پانی نہ ٹپکاؤں اور زمین سے ایک دانہ نہ اگاؤں۔

اسی طرح اور بہت سی نعمتوں کا ذکر کرنے کے بعد خداوند قدوس نے ارشاد فرمایا کہ اے موسیٰ کیا تو یہ چاہتا ہے کہ میں تجھ سے اس سے بھی زیادہ قریب ہو جاؤں جتنا تیری زبان سے تیرا کلام

ہے۔ بدن سے روح، آنکھ سے روشنی ہے۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے عرض کیا یا اللہ۔ ضرور، ضرور، ضرور۔

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا کہ اے موسیٰ نبی آخر الزماں محمد مصطفےٰ ﷺ پر کثرت سے درود پڑھا کرو۔

پتہ پتہ بوٹا بوٹا ذکر نبی دا کر دے نے
جن و انسان فرشتے بھی سارے درود و سلام پڑھ دے نے
نبی پیغمبر اولیاء اللہ ذکر رسول دا کر دے نے
قل کائنات دی ہر شے ویکھو درود و سلام پڑھ دے نے

تخلیق:. عبد العلی عابدؔ

صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْكَ وَسَلَّمْ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ وَعَلٰی اٰلِكَ
وَاَصْحٰبِكَ يَا حَبِيْبَ اللّٰه

درود شریف کے ایک لفظ کے بدلے جنت

حضرت عبداللہ بن قدار رحمتہ اللہ عجیب واقعہ بیان فرماتے ہیں کہ ایک کاتب میرا ہمسایہ تھا جو ایک دن انتقال کر گیا۔ میں نے اس کو خواب میں دیکھا اور دریافت کیا اے دوست اللہ تعالیٰ نے تیرے ساتھ کیا معاملہ کیا۔ وہ بولا اللہ تعالیٰ نے مجھے بخش دیا اور ایسے ایسے انعامات واکرام دیئے ہیں جن کو نہ کسی آنکھ نے دیکھا، نہ کانوں نے سنا، نہ ہی دماغ نہ سوچا۔

عبید اللہ بن قدار نے کہا "کون سا عمل تھا جس کے بدلے میں تو بخشا گیا" کاتب نے کہا میرا معمول تھا کہ کتابت کرتے وقت جہاں کہیں بھی رسول اللہ ﷺ کا نام نامی آتا تو میں آپ ﷺ کے نام کے ساتھ ﷺ ضرور لکھتا تھا۔ اللہ تعالیٰ نے اس احترام اور درود شریف کے بدلے میں یہ انعامات دیئے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ شَفِیْعِ الْمُذْنِبِیْنَ

درود شریف
اور
حوض کوثر پر بازیابی

علامہ سخاوی فرماتے ہیں کہ رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے۔

من صلی علیٰ روح محمدٍ فی الارواح وعلیٰ جسدہٖ فی الاجسادِ وعلیٰ قبرہ فی القبور

جو شخص یہ درود روح محمد ﷺ پر ارواح میں اور آپ ﷺ کے جسد اطہر پر بدنوں میں اور آپ ﷺ کی قبر مبارک پر درود شریف بھیجے گا وہ حضور اکرم ﷺ کو خواب میں دیکھے گا۔ اسی طرح دیکھے گا جس طرح قیامت میں دیکھے گا۔ حضور اکرم ﷺ اس کی سفارش فرمائیں گے اور آپ ﷺ کے حوض کوثر سے پانی پیئے گا اور اللہ تعالیٰ اس شخص کے بدن کو دوزخ پر حرام فرمادے گا۔

اللہ نے کر دی حرام آتشِ دوزخ
جس کے ہو دل پہ لکھا نام محمد ﷺ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَحْمَۃَ اللّٰہ

دور اور نزدیک ہر مقام سے نبی پاک ﷺ درود شریف خود سنتے ہیں

دلائل الخیرات کے صفحہ نمبر ۷۶ پر یہ حدیث درج ہے۔

قِيْلَ لِرَسُوْلِ اللّٰه ﷺ اَرَأَيْتَ صَلٰوةَ الْمُصَلِّيْنَ عَلَيْكَ مِمَّنْ غَابَ عَنْكَ وَمَنْ يَّاْتِيْ بَعْدَكَ وَمَاحَالُهُمَا عِنْدَكَ فَقَالَ اَسْمَعُ صَلٰوةَ اَهْلِ مُحَبَّتِيْ وَاَعْرِفُهُمْ عَلٰى صَلٰوةِ غَيْرِهِمْ عَرْضًا.

رسول اکرم ﷺ سے پوچھا گیا کہ آپ ﷺ سے دور رہنے والوں اور بعد میں آنے والوں کے درودوں کا آپ ﷺ کے نزدیک کیا خیال ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا "ہم ﷺ محبت والوں کا درود تو خود سنتے ہیں اور ان کو پہچانتے بھی ہیں اور غیر محبت والوں کا درود ہم ﷺ پر

پہنچایا جاتا ہے۔"

سبحان اللہ! اس حدیث سے یہ بات صاف ظاہر ہوگئی کہ جو لوگ غیر محبت سے درود شریف پڑھتے ہیں ان کا درود شریف فرشتوں کے ذریعے نبی پاک ﷺ تک پہنچایا جاتا ہے مگر جو لوگ محبت، چاہت، خلوص دل اور عقیدت سے درود شریف پڑھتے ہیں وہ دور نزدیک جہاں بھی ہوں ان کا درود شریف نبی پاک ﷺ خود سنتے ہیں۔ اور ان امتیوں کو پہچانتے بھی ہیں۔

کہنے والے نے کیا خوب کہا ہے۔

ہم یہاں سے پکاریں آقا ﷺ خود مدینے سنیں
مصطفٰے ﷺ کی سماعت پہ لاکھوں سلام

صَلَّى اللهُ عَلَيْكَ وَسَلَّمْ يَامَحْبُوْبَ رَبِّ الْعٰلَمِين

جن اوقات میں درود شریف نہیں پڑھنا چاہئے

حضور اقدس ﷺ پر ہر لمحہ، ہر وقت، درود شریف کثرت سے پڑھنا باعث نجات اور پاکی ہے لیکن چند اوقات اور حالات میں درود شریف نہ پڑھیں۔

سات اوقات ایسے ہیں جن میں حضور اکرم ﷺ پر درود شریف پڑھنا مکروہ ہے۔ ان کا خیال رکھا جائے۔

(۱) پیشاب، پاخانہ کے وقت۔

(۲) مباشرت کے وقت۔

(۳) ٹھوکر کھاتے وقت۔

(۴) کسی چیز کو کاٹتے وقت۔

(۵) چھینک مارتے وقت۔

(۶) تعجب کے وقت۔

(۷) بدبو والی جگہ سے گزرتے وقت۔

ان سات اوقات کے علاوہ چوبیس گھنٹوں میں ہر سانس میں، ہر لمحے، ہر وقت محسن عالم سید البشر رحمتہ للعالمین ﷺ پر درود شریف پڑھا جائے۔ تحقیق حضور ﷺ نے فرمایا۔

اِنَّ اَولَی النَّاسِ فِیْ یَوْمِ الْقِیٰمَۃِ اَکْثَرَھُمْ عَلَیَّ صَلٰوۃ

بے شک قیامت کے دن وہ شخص مجھ ﷺ سے سب سے زیادہ قریب ہوگا جو مجھ ﷺ پر زیادہ سے زیادہ درود پڑھتا ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَاَزْوَاجِہٖ وَذُرِّیَّتِہٖ وَاَھْلِ بَیْتِہٖ وَاَحْبَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَااَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔

کونسا درود شریف پڑھنا چاہئے

خالق کائنات اللہ تعالیٰ قرآن پاک میں ارشاد فرماتا ہے۔

اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا۔ (القرآن)

"بیشک اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں نبی ﷺ پر اے ایمان والو تم بھی آپ ﷺ پر درود اور خوب سلام بھیجو۔"

نماز میں جب صحابہ کو التحیات کی تعلیم دی گئی تو انہوں نے عرض کیا یارسول اللہ ﷺ التحیات میں صرف آپ ﷺ پر سلام بھیجا گیا ہے۔ جبکہ قرآن پاک میں آپ ﷺ پر درود سلام کا حکم دیا گیا ہے۔ لہٰذا درود شریف ہم کیسے پڑھیں؟ آپ ﷺ نے درود ابراہیمی کی تعلیم فرمائی۔ گویا نماز میں سلام بھی آگیا درود شریف بھی۔ نماز کے بعد جب درود ابراہیمی پڑھا جاتا ہے تو اس میں صرف درود شریف ہے سلام نہیں ہے جبکہ ہم آپ ﷺ کا نام آنے پر ﷺ

کہتے ہیں یعنی اس میں درود و سلام دونوں آجاتے ہیں۔ لہٰذا نماز کے علاوہ جب بھی حضور اکرم ﷺ کا نام نامی آئے یا آپ ﷺ پر درود شریف پڑھا جائے وہ درود شریف پڑھے جس میں درود بھی ہو سلام بھی ہو۔ صرف درود شریف پڑھنے سے درود شریف تو ہو جائے گا مگر قرآن پاک کے حکم کی تعمیل نہ ہو گی۔ اسی طرح نبی پاک ﷺ پر صرف سلام پڑھنے سے سلام تو ہو جائے گا مگر قرآن پاک کے حکم کی تعمیل نہ ہو گی۔ کیونکہ حکم الٰہی اور قرآن پاک میں درود اور سلام دونوں اکٹھے پڑھنے کا حکم ہے اور اللہ تعالیٰ خود بھی وہ درود شریف بھیج رہا ہے جس میں درود اور سلام اکٹھا ہو۔

بس سب بھائیوں سے التماس ہے نماز کے علاوہ جب بھی درود شریف پڑھیں صرف اور صرف وہی درود شریف پڑھیں جس میں درود شریف بھی اور سلام بھی اکٹھا آجائے تاکہ اللہ تعالیٰ اور قرآن پاک کے حکم کی مکمل تعمیل ہو اور اللہ تعالیٰ کا پسندیدہ عمل جاری رہے۔

مومنو! پڑھتے رہو تم اپنے آقا پر درود
ہے خدا کا یہ وظیفہ الصلوٰۃ والسلام

تخلیق: عبدالعلی عابدؔ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَ الْاُمِیَّ

درود شریف
کس طریقہ سے پڑھنا چاہیے

حبیبِ خدا کا ذکر ہو کہیں ہو نہ جائے بے ادبی
گلاب و عنبر سے تو دھو لاکھوں بار زباں اپنی

تخلیق: عبدالعلی عابد

اللہ تعالیٰ کے بعد سب سے بڑی اور عظیم المرتبت ہستی کا نام لینے کے لئے ادب اور احترام کو ملحوظ خاطر رکھنا ضروری ہے۔ جب سے دنیا بنی اور نبی پاک ﷺ کے آنے سے پہلے تک اللہ تعالیٰ نے نہ کسی نبی پر۔ نہ کسی رسول پر۔ نہ کسی پیغمبر پر۔ درود اور سلام پڑھنے کا حکم نہیں دیا اس کی وجہ صرف یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نبی پاک ﷺ سے سب سے زیادہ محبت کرتا ہے۔ جب اللہ تعالیٰ محبت کرتا ہے تو ہم پر بھی فرض ہے کہ نبی پاک ﷺ سے محبت رکھ کر درود شریف پڑھیں اس لئے درود شریف پڑھتے ہوئے ظاہری اور باطنی آداب کا خاص طور پر خیال رکھنا چاہیے۔ کیونکہ تقاضائے محبت یہی ہے کہ ادب اور احترام سے بارگاہ رسالت ﷺ میں درود شریف پیش کیا جائے، لہٰذا درود شریف پڑھتے وقت مندرجہ ذیل آداب کو پیش نظر رکھنا چاہیے۔

(ا) درود پاک پورے ذوق و شوق، لگن اور محبت سے پڑھنا چاہیے۔

دل و دماغ کو پوری طرح حاضر رکھنا ضروری ہے اور دل سے ہر طرح کے خیالات نکال کر اپنی پوری توجہ درود شریف پر رکھنی چاہئے اور اپنے ذہن میں یوں خیال کریں کہ نبی اکرم ﷺ کی مجلس میں حاضری ہے اس لئے ان کی عظمت اور رفعت کا نقشہ اپنی آنکھوں کے سامنے قائم کریں۔

(۲) درود پاک پڑھتے وقت اپنے چہرے کا رخ اُس طرف کرنا چاہئے جس طرف نبی اکرم ﷺ کا روضہ اقدس ہے پھر آنکھیں بند کر کے مراقبہ کی صورت درود پاک پڑھنا شروع کرے اور کوشش کرے کہ جتنا عرصہ درود پاک پڑھا جائے مراقب رہے۔

(۳) درود پاک پڑھتے ہوئے نبی اکرم ﷺ کا تصور کرنا چاہئے اگر خواب میں نبی اکرم ﷺ کی زیارت ہو گئی ہے۔ تو وہ صورت دل نشین کر کے اس پر اپنا تصور جمانا چاہئے۔ اگر زیارت نہ ہوئی ہو تو زیارت کا طلبگار رہنا چاہئے۔ جب درود پاک پڑھتے پڑھتے تعداد کی کثرت ہو جائے گی۔ تو پھر درود پاک پڑھنے والے کی روح کا مجلس محمدی ﷺ میں آنا جانا ہو جائے گا۔ اور جوں جوں ان ﷺ کی محبت میں زیادہ محو ہو گا۔ اسی نسبت سے اس کی روح پر انوارات الٰہیہ کا نزول ہو گا اور دن بہ دن اس پر رحمت خداوندی بڑھتی جائے گی۔ حتیٰ کہ ایک ایسا وقت آجائے گا کہ وہ اپنے گرد نور کا بحر بیکراں

محسوس کرے گا اور اس بحرِ بیکراں میں درود شریف پڑھنے والے کی روح غوطہ زن ہو کر روحانیت سے مالا مال ہو جائے گی۔

(۴) درود شریف کو حکم کی اتباع تصور کرنا چاہئے اور درود شریف پڑھنے کا مقصد رضائے الٰہی اور نبی پاک ﷺ سے محبت ہونا چاہئے بلکہ یہ نیت پیش نظر رہنی چاہئے کہ اللہ تعالیٰ کے حکم کی تعمیل اور نبی پاک ﷺ سے دنیا میں سب سے زیادہ محبت رکھ کر درود شریف پڑھ رہا ہوں ایسا خیال دل میں رکھ کر درود شریف پڑھنے سے آپ کو دوگنا زیادہ اجر اور ثواب ملے گا۔

(۵) درود پاک پڑھنے والے کا جسم اور لباس پاک صاف ہونا چاہئے کیونکہ ہر عبادت کے لئے پاکیزگی اور طہارت ضروری ہے۔ اس لئے درود شریف کے لئے بھی پاکیزہ ہونا ضروری ہے۔ لہٰذا درود شریف کو باوضو پڑھے تو زیادہ بہتر ہے۔ مسواک سے اپنے منہ کو صاف رکھنا چاہئے۔ خوشبو لگانا بھی بہتر ہے پھر ذہن کو بھی ہر طرح کے خیالات سے پاک کر کے درود شریف پڑھنا چاہئے۔

(۶) درود شریف جس مقام پر پڑھا جائے اس مقام کا پاک صاف ہونا بھی ضروری ہے۔ اس لئے ناپاک اور گندی جگہ پر درود شریف نہیں پڑھنا چاہئے۔ لہٰذا ایسی جگہ جہاں پر غلاظت کا احتمال ہو یا کوئی حکمی یا حقیقی غلاظت لگی ہو تو وہاں پر درود شریف نہیں پڑھنا چاہئے

ایسی جگہ جہاں افیون، بھنگ، چرس اور شراب وغیرہ کا نشہ کیا جاتا ہو وہاں بھی درود شریف نہیں پڑھنا چاہئے ایسے ہی وہ جگہ جہاں عیش و عشرت کی محفل گرم ہو ناچ گانا اور لہو ولعب کی مجلس ہو یا جھوٹ بولا جا رہا ہو۔ غیبت یا جھوٹے لطیفے بازی ہو رہی ہو یا تمسخر ہوتا ہو یا غیر شرعی گفتگو ہو یا ایسی باتیں ہوتی ہوں جن سے نفرت آتی ہو ان مقامات پر بھی درود شریف نہیں پڑھنا چاہئے۔

(۷) درود شریف پڑھتے ہوئے شہرت اور ریاکاری سے بچنا چاہئے دنیاوی جاہ و جلال حاصل کرنے کی نیت نہیں کرنی چاہئے اگر کسی کے مدعو کرنے پر محفل درود شریف میں شرکت کرے تو دعوت دینے والے یا کسی اور پر احسان نہیں رکھنا چاہئے بلکہ درود شریف کے پڑھنے میں رضائے الٰہی اور نبی پاک ﷺ کی محبت کا مقصد ہی پیشِ نظر رکھنا چاہئے۔ کیونکہ فرمایا حضرت ابو بکر صدیق ؓ نے "جہاد فی سبیل اللہ! یعنی اللہ کی راہ میں تلواریں چلانے اور اپنی جانیں اللہ کی راہ میں قربان کرنے سے نبی پاک ﷺ سے محبت رکھنا افضل اور بہتر ہے"

(القول البدیع صفحہ نمبر ۱۲، سعادۃ الدارین صفحہ ۸۸)

(۸) نبی پاک ﷺ کا نام نامی سنے یا لکھے تو آپ ﷺ پر درود شریف ضرور پڑھے۔ یعنی ﷺ ضرور پڑھے اس لئے کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک میں درود و سلام پڑھنے کا حکم دیا ہے اس واسطے ﷺ کہنا اور لکھنا

ضروری ہے۔ حضرت ابو عباسؒ مشہور محدث تھے۔ نبی اکرم ﷺ کے نام نامی کو لکھتے وقت صرف صلی اللہ لکھا کرتے تھے۔ ایک رات نبی اکرم ﷺ نے فرمایا تم چالیس نیکیاں کیوں ضائع کر لیتے ہو۔ مجھ ﷺ پر وسلم کے چار حروف کو نظر انداز کر کے ان نیکیوں سے کیوں محروم رہتے ہو کیونکہ ایک ایک حرف کے بدلے میں دس نیکیاں ملتی ہیں تو اسی روز سے ابو عباسؒ نے درود شریف کے پورے الفاظ لکھنے شروع کر دیئے۔

(۹) درود پاک دونوں طرح یعنی بلند آواز یا پست آواز سے پڑھ سکتا ہے اگر اونچی پڑھے تو بھی معتدل آواز سے پڑھنا چاہئے۔ درود شریف پڑھتے وقت آواز کو دلکش انداز میں نکالنا چاہئے درود شریف پست آواز سے پڑھنا زیادہ بہتر ہے کیونکہ اس سے دل جمعی پیدا ہوتی ہے اور روحانی اثرات مرتب ہوتے ہیں۔

(۱۰) درود پاک اگرچہ ہر مسلمان کو کثرت سے پڑھنا چاہئے۔ مگر اس کے پڑھنے میں پیر کامل کی اجازت سے تائید حاصل کر لی جائے تو زیادہ بہتر ہے۔ کیونکہ پیر کامل کی اجازت سے اس میں اس کی دعا شامل ہو جاتی ہے جو زیادہ روحانی فوائد کا باعث بنتی ہے اگر کسی نے بیعت نہ کی ہو تو اسے پھر بھی درود شریف کثرت سے پڑھتے رہنا چاہئے کیونکہ درود شریف پڑھنے میں فائدہ ہی فائدہ۔ نفع ہی نفع ہے اور جنت حاصل کرنے کا آسان راستہ ہے۔

(۱۱) حضرت ابو المواہب شاذلی قدس سرہ فرماتے ہیں ایک دن میں

نے درود پاک جلدی جلدی پڑھنا شروع کر دیا تاکہ میرا ورد جو کہ ایک ہزار بار روزانہ کا تھا جلدی پورا ہو جائے تو شاہ کونین ﷺ نے فرمایا "اے شاذلی تجھے معلوم نہیں جلد بازی شیطان کی طرف سے ہے پھر فرمایا ﷺ پڑھ۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ آہستہ آہستہ اور ترتیب کے ساتھ پڑھ۔ ہاں اگر وقت تھوڑا ہو تو پھر جلدی جلدی پڑھنے میں بھی حرج نہیں ہے۔ نیز فرمایا ﷺ کہ جو میں ﷺ نے تجھے کہا ہے کہ جلدی جلدی نہ پڑھو! یہ افضلیت کے طور پر ہے ورنہ جیسے بھی درود شریف پڑھو وہ درود ہی ہے اور بہتر یہ ہے کہ جب تو درود پاک پڑھنا شروع کرے اول اور آخر درود تامہ پڑھ لیا کرے۔"

محمد ﷺ کی غلامی دینِ حق کی شرطِ اول ہے
اسی میں ہو اگر خامی تو سب دین نامکمل ہے

(علامہ اقبال)

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ رَبِّ الْعٰلَمِیْن

درود شریف اور نذرانہ عقیدت

خدا کا ورد جو ہے بس درودِ پاک
دین و دنیا کا سہارا ہے بس درودِ پاک
جان کنی میں کام آتا ہے بس درودِ پاک
آفاتِ قبر کو مٹاتا ہے بس درودِ پاک
پل صراط پہ پار لگاتا ہے بس درودِ پاک
سایہِ عرش میں بٹھاتا ہے بس درودِ پاک
مشکلاتِ حشر سے بچاتا ہے بس درودِ پاک
شفاعتِ رسول دلاتا ہے بس درودِ پاک
اللہ کا دیدار کرواتا ہے بس درودِ پاک
میزان میں جنت دلاتا ہے بس درودِ پاک
ہر مشکل میں ساتھ نبھاتا ہے بس درودِ پاک
فرشتوں سے افضل بناتا ہے بس درودِ پاک
عشقِ رسول دلاتا ہے بس درودِ پاک
اللہ کا محبت بناتا ہے بس درودِ پاک

تخلیق:۔ عبد العلی عابدؔ

وُہ ذِکر ہے
جو فرشِ زمین پر
کیا جاتا ہے
اَور
عرشِ بریں پر
سُنا جَاتا ہے۔

توجہ!!!

اس کتاب میں بہت سے ایسے خوش قسمت لوگوں کا ذکر ہے جو خواب میں دیدار مصطفےٰ ﷺ سے مشرف ہوئے۔ مگر ان میں تین ایسی ہستیوں کا بھی ذکر موجود ہے جنہیں کھلی آنکھ جاگتے ہوئے بیداری کی حالت میں نبی پاک ﷺ کی زیارت نصیب ہوئی۔ ان کا ذکر صفحہ نمبر 214، صفحہ نمبر 237، صفحہ نمبر 335 میں درج ہے۔

(1) دنیا میں سب سے چھوٹا درود شریف صفحہ نمبر 256

(2) دنیا میں سب سے زیادہ پڑھا جانے والا درود شریف صفحہ نمبر 284

(3) نام نامی محمد ﷺ آنے پر انگوٹھوں کو چوم کر آنکھوں کو لگانا صفحہ نمبر 321

(4) دنیا میں جس کے ثواب کا کوئی حساب لگا ہی نہیں سکتا وہ درود شریف صفحہ نمبر 226

(5) دنیا میں اور بعد از دنیا درود شریف کو فنا نہیں صفحہ نمبر 218

(6) درود شریف نہ پڑھنے والے پر اللہ کی لعنت صفحہ نمبر 208

جس نے کیا دیدار کھلی آنکھ سے رسول کا
درجہ بلند وہ پاگیا عشقِ رسول کا
اللہ نے اُس پر آتشِ دوزخ کی حرام
جس نے پڑھا درود اللہ کے رسول کا

تخلیق:۔ میاں عبدالعلی عابد

درودابراہیمی

نماز میں پڑھا جانے والا درود شریف جس میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کا نام آتا ہے اسے درود ابراہیمی کہتے ہیں۔ اس کی تین وجوہات ہیں۔

تعمیر کعبہ کے بعد حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اپنی دعا میں کہا "یااللہ! آخرالزمان نبی محمد ﷺ کی امت سے جو بوڑھا اس گھر کی طرف منہ کر کے دو رکعت پڑھے تو اسکے حق میں میری شفاعت قبول فرما" اس دعا پر حضرت سارہ اور ہاجرہ اور حضرت اسمٰعیل نے آمین کہی۔ پھر حضرت اسمٰعیل علیہ السلام نے عرض کی اے اللہ! امت محمدی ﷺ کا جو نوجوان اس گھر کی طرف منہ کر کے دوُرکعت پڑھے اسکے حق میں میری شفاعت قبول فرما اس پر حضرت ابراہیم، حضرت سارہ اور ہاجرہ اور حضرت اسحاق نے آمین کہی۔ حضرت اسحاق نے دعا مانگی یااللہ! آخر میں آنے والے نبی محمد ﷺ کی امت کا جو ادھیڑ عمر شخص اس گھر کی طرف منہ کر کے دو رکعت پڑھے تو اس کے حق میں میری شفاعت قبول فرما۔ اس پر خاندان کے باقی افراد نے آمین کہی۔ ان کے بعد حضرت بی بی سارہ نے التجا کی یااللہ! نبی آخرالزمان محمد مصطفےٰ ﷺ کی امت کی جو عورت اس گھر کی طرف منہ کر کے دو رکعت پڑھے اسکے حق میں میری شفاعت قبول فرما۔ سب نے کہا آمین۔ آخر میں بی بی ہاجرہ نے دعا کی اے اللہ! امت محمدی ﷺ کی جو بھی لڑکی اس گھر کی طرف منہ کر کے دو رکعت پڑھے

اسکے حق میں میری شفاعت قبول فرما۔ سب نے مل کر کہا آمین۔

سب سے بڑی پہلی وجہ یہ اوپر والی دعائیں جو حضرت ابراہیم اور انکے خاندان نے امت محمدی ﷺ کے لئے مانگیں۔ دوسرا اسی محبت کی وجہ سے رسول اکرم ﷺ نے اپنے بیٹے کا نام ابراہیم رکھا۔ تیسری وجہ معراج شریف کی رات حضرت ابراہیم علیہ السلام نے نبی پاک ﷺ سے کہا اپنی امت کو میرا اسلام کہہ دیجئے گا۔ ان تینوں وجوہات کی بنا پر امت محمدیہ ﷺ کو حکم دے دیا گیا کہ حضرت ابراہیم اوران کے خاندان کے حق میں پانچوں نمازوں میں دعا کر دیا کریں۔ یہ دعا درود کی صورت میں ہے جسے درود ابراہیمی کہتے ہیں درود ابراہیمی بہت عظیم درود شریف ہے۔ بہت سے صالحین فرماتے ہیں اگر کوئی اس درود شریف کو روزانہ ایک ہزار بار پڑھے تو اسے ضرور زیارت مصطفیٰ ﷺ نصیب ہوگی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اللہ کے نام سے شروع۔ جو نہایت مہربان۔ رحم والا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ

اے اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل

مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ وَ

پر صلوٰۃ بھیج جس طرح تُو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور حضرت

عَلٰی اٰلِ اِبْرٰهِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ○

ابراہیم علیہ السلام کی آل پر صلوٰۃ بھیجی بے شک تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے

اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ

اے اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل کو

کَمَا بَارَکْتَ عَلٰٓی اِبْرٰهِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرٰهِیْمَ

برکت دے جس طرح تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام اور ان کی آل کو برکت دی

اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ○

بے شک تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے۔

امام نووی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص یہ قسم کھا بیٹھے کہ میں سب سے افضل درود شریف پڑھوں گا تو اس درود شریف کے پڑھنے سے اس کی قسم پوری ہو جائے گی۔

حکم قرآن ہے ایسا درود شریف پڑھا جائے جس میں درود اور سلام دونوں ساتھ ہوں۔ مگر درود ابراہیمی میں صرف درود شریف ہے اور نبی کریم ﷺ پر سلام نہیں ہے۔ اس لئے یہ حکم قرآن کی مکمل تعمیل نہیں کرتے۔ مزید معلومات کیلئے اسی کتاب کے صفحہ نمبر 126 کو دیکھیں

درود حبیب

یہ درود شریف عاشقان رسول اکرم ﷺ کا خصوصی وظیفہ ہے
درود حبیب میں درود بھی ہے اور سلام بھی یہ ایک انمول تحفہ ہے
اس کے بے پناہ فیوض اور برکات ہیں اسے پڑھنے سے بے پناہ اللہ
تعالیٰ کی رحمت حاصل ہوتی ہے اور گناہ معاف ہوتے ہیں بھولی ہوئی
چیزیں یاد آجاتیں ہیں حضور اکرم ﷺ کی قربت نصیب ہوتی ہے
دنیا کے غموں سے نجات ملتی ہے۔ اعمال نامہ میں کثرت سے
نیکیاں لکھیں جاتیں ہیں یہ درود شریف پڑھنے والے پر اللہ تعالیٰ
راضی ہو جاتا ہے۔ یہ درود شریف قبر کی روشنی ہے یہ درود شریف
حضور اکرم ﷺ کی شفاعت کا سب سے بہترین ذریعہ ہے۔ لہٰذا یہ
دعا کے آغاز اور اختتام پر یہ درود شریف پڑھنا چاہئے۔ ہر مجلس کے
شروع میں یہ درود شریف پڑھنا چاہئے۔ صبح و شام بلکہ ہر نماز کے
بعد یہ درود شریف پڑھنا بہت مفید ہے۔ وعظ اور تقریر کے شروع
میں حج کے مناسک ادا کرتے وقت، مساجد میں، فارغ وقت میں،

دیا جس وقت موقع پائیں اس درود پاک کو کثرت سے پڑھیں۔
انشاءاللہ دنیااور آخرت میں کامیابی حاصل ہو گی یہ چھوٹا بھی ہے اور
درود و سلام دونوں موجود ہیں قرآن پاک کے مطابق اور حکم الٰہی
کے مطابق ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ وَعَلٰى

اے اللہ کے رسول تجھ پر درود اور سلام ہو۔ اور اے اللہ کے

اٰلِكَ وَاَصْحَابِكَ يَاحَبِيْبَ اللّٰهِ ط

حبیب تمہاری آل اور صحابہ پر بھی درود اور سلام ہو۔

درود حضرت خضر علیہ السلام

یہ درود حضرت خضر علیہ السلام کی طرف سے امت محمد یہ ﷺ کو
ایک تحفہ ہے جو شخص اس درود شریف کو کثرت سے پڑھے گا اللہ
تعالیٰ خانہ کعبہ اور روضہ رسول ﷺ کی حاضری لازمی نصیب فرمائے گا۔
یہ درود شریف اولیاء اللہ کے اکثر معمول میں رہا ہے۔ بے شمار
اولیاء اللہ نے اسے پڑھا ہے۔ خاص کر میاں شیر محمدؒ شرقپوری

عارف کامل کے بارے میں بیان کیا جاتا ہے کہ آپ یہ درود شریف کثرت سے پڑھا کرتے تھے اور اپنے مریدین کو بھی یہی درد شریف پڑھنے کی تلقین فرمایا کرتے تھے کیونکہ یہ درود شریف الفاظ کے لحاظ سے مختصر ہے۔ مگر معنی کے لحاظ سے جامع ہے۔ اس درود پاک کے فائدے بے پناہ ہیں۔ سب سے بڑا فائدہ یہ ہے اس درود شریف کو پڑھنے والا حضور اکرم ﷺ کا محبوب غلام بن جاتا ہے اور دین و دنیا میں اسے کسی چیز کی کمی نہیں رہتی اور سکون و قلب کی حالت سے مالا مال ہو جاتا ہے۔ دین و دنیا عاقبت سنوار دیتا ہے۔ الغرض اتنے فوائد ہیں کہ لکھنے سے تمام کتاب ختم ہو جائے گی۔ یہ درود شریف حضرت خضر کا ہمارے لئے ایک انمول تحفہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى حَبِيْبِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَ

اے اللہ اپنے محبوب محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل اور ان کے

اَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ ○

صحابہ پر سلام اور درود بھیج۔

درود تاج

درود تاج بے پناہ فیوض و برکات کا منبر اور عاشقان رسول ﷺ کا محبوب وظیفہ ہے بے شمار صوفیا اور اولیاء اللہ نے یہ درود شریف خود پڑھا اور اپنے سلسلہ طریقت میں اپنے ارادتمندوں کو پڑھنے کی تلقین کی۔ اس درود پاک میں پڑھنے والے کو صاحب کشف بنا دینے کی خصوصیت بہت نمایاں ہیں۔ لہٰذا اگر کوئی شخص صاحب کشف بننا چاہے تو اسے چاہئے کہ اس درود شریف کو روزانہ ۱۰۰ مرتبہ پڑھے اور تین سال تک یہی معمول جاری رکھے انشاءاللہ اس عرصے میں صاحب کشف بن جائے گا اور اگر وہ اس سلسلے کو تا حیات جاری رکھے تو وہ صاحب روحانیت بن جائے گا۔ کیونکہ درود شریف صفائی قلب کے لئے نہایت ہی اکسیر نسخہ رکھتا ہے اس لئے جو شخص اس درود کو روزانہ کم از کم مرتبہ پڑھتا ہو اس کا دل گناہوں سے پاکیزہ ہو جاتا ہے۔ اور نیک راستے پر گامزن ہو جاتا ہے اس کے علاوہ اگر کوئی شخص رسول اکرم ﷺ کی زیارت کا خواہشمند ہو تو وہ اس درود شریف کو جمعہ کی رات کو ستر مرتبہ پڑھے اور چالیس جمعہ تک

یہی عمل جاری رکھے انشاء شرف زیارت سے مشرف ہو گا۔

دفع سحر یا آسیب اور جن، شیاطین کے تنگ کرنے کی صورت میں اس درود پاک کو ۱۱ مرتبہ پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ آسیب، جن وغیرہ ہو تو دفع ہو جائے گا۔ اضافہ رزق کے لئے بعد نماز فجر سات مرتبہ روزانہ وظیفہ کے طور پر پڑھنا روزی میں اضافے کا سبب بنتا ہے۔ دشمنوں، ظالموں، حاسدوں، حاکموں کی زیادتیوں سے بچنے کے لئے اسے روزانہ ایک بار پڑھنا ہی کافی ہے۔ کسی نیک مقصد یا حاجت کے لئے نصف شب کے بعد ۴۰ مرتبہ صدق دل پڑھنا بہت اکسیر ہے۔ شفائے مرض کے لئے پانی پر ۱۱ مرتبہ پڑھ کر دم کرنا شفا یابی کا موجب ہو گا۔ اگر کوئی حب تسخیر خلق کے لئے اس کا عامل بننا چاہے تو اسے چاہئے کہ چالیس رات خلوت میں بیٹھ کر اسے روزانہ ایک سو گیارہ مرتبہ پڑھے انشاء اللہ چلہ مکمل ہونے پر جس کی طرف توجہ کرے گا وہی قائل ہو کر آسیر ہو جائے گا۔

بانجھ عورت کے واسطے اکیس خرموں پر سات دفعہ پڑھ کر دم کرلے اور ہر روز ایک خرما اس کو کھلائے بعد غسل طہارت اس سے

ہم بستر ہو۔ خدا کے فضل سے فرزند صالح پیدا ہوگا۔ اگر عورت حاملہ کو کسی بھی قسم کی خلل ہو تو سات دن تک سات مرتبہ روزانہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے پلائیں۔ مالک کے فضل سے خیر ہوگی۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

اللہ کے نام سے شروع۔ جو نہایت مہربان۔ رحم والا

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

الٰہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمت نازل فرما

صَاحِبِ التَّاجِ وَالْمِعْرَاجِ وَالْبُرَاقِ وَالْعَلَمِ

جو صاحبِ تاج و معراج اور براق والے اور جھنڈے

دَافِعِ الْبَلَآءِ وَالْوَبَآءِ وَالْقَحْطِ وَالْمَرَضِ

والے ہیں جن کے وسیلے سے بلا وبا قحط مرض اور

وَالْاَلَمِ اِسْمُهٗ مَكْتُوْبٌ مَّرْفُوْعٌ مَّشْفُوْعٌ

دکھ دور ہوتا ہے آپ کا نام نامی لکھا گیا بلند کیا گیا قبول

مَنْقُوْشٌ فِی اللَّوْحِ وَالْقَلَمِ سَیِّدِ الْعَرَبِ

شفاعت کیا گیا اور لوح و قلم میں لکھا ہوا ہے آپ عرب

وَالْعَجَمِ جِسْمُہٗ مُقَدَّسٌ مُعَطَّرٌ مُطَهَّرٌ

و عجم کے سردار ہیں آپ کا جسم نہایت مقدس خوشبودار پاکیزہ

مُنَوَّرٌ فِی الْبَیْتِ وَالْحَرَمِ شَمْسِ الضُّحٰی

اور خانہ کعبہ و حرم پاک میں منور ہے آپ چاشت گاہ کے آفتاب اندھیری رات

بَدْرِ الدُّجٰی صَدْرِ الْعُلٰی نُوْرِ الْهُدٰی

کے ماہتاب بلندیوں کے صدرنشین راہِ ہدایت کے نور

کَهْفِ الْوَرٰی مِصْبَاحِ الظُّلَمِ جَمِیْلِ

مخلوقات کی جائے پناہ اندھیروں کے چراغ نیک اطوار کے

الشِّیَمِ شَفِیْعِ الْاُمَمِ صَاحِبِ الْجُوْدِ

مالک امتوں کے بخشوانے والے بخشش و کرم سے

وَالْکَرَمِ وَاللّٰهُ عَاصِمُہٗ وَجِبْرِیْلُ خَادِمُہٗ

موصوف ہیں اللہ آپ کا نگہبان جبریل آپ کے خدمت گزار

وَالْبُرَاقُ مَرْكَبُهٗ وَالْمِعْرَاجُ سَفَرُهٗ

بُراق آپ کی سواری معراج آپ کا سفر

وَسِدْرَۃُ الْمُنْتَھٰی مَقَامُهٗ وَقَابَ قَوْسَیْنِ

سدرۃ المنتہٰی آپ کا مقام اور (قربِ خداوندی میں)

مَطْلُوْبُهٗ وَالْمَطْلُوْبُ مَقْصُوْدُهٗ وَالْمَقْصُوْدُ

قاب قوسین کا مرتبہ آپ کا مطلوب ہے اور مطلوب ہی آپ کا مقصود

مَوْجُوْدُهٗ سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ خَاتَمِ النَّبِیّٖنَ

ہے اور مقصود آپ کو حاصل ہے آپ رسولوں کے سردار نبیوں میں سب سے

شَفِیْعِ الْمُذْنِبِیْنَ اَنِیْسِ الْغَرِیْبِیْنَ رَحْمَةٍ

پیچھے آنے والے گنہگاروں کے بخشوانے والے مسافروں کے غمخوار دُنیا

لِّلْعٰلَمِیْنَ رَاحَةِ الْعَاشِقِیْنَ مُرَادِ

جہان کے لیے رحمت عاشقوں کی راحت مشتاقوں کی مُراد

الْمُشْتَاقِیْنَ شَمْسِ الْعَارِفِیْنَ سِرَاجِ

خدا شناسوں کے آفتاب راہ خدا پر چلنے والوں

السَّالِكِيْنَ مِصْبَاحِ الْمُقَرَّبِيْنَ مُحِبِّ الْفُقَرَاۤءِ

کے چراغ مقربوں کے راہ نما محتاجوں غریبوں

وَالْغُرَبَاۤءِ وَالْمَسٰكِيْنِ سَيِّدِ الثَّقَلَيْنِ

اور مسکینوں سے محبت رکھنے والے جن وانس کے سردار

نَبِيِّ الْحَرَمَيْنِ اِمَامِ الْقِبْلَتَيْنِ وَسِيْلَتِنَا

حرمین کے نبی دونوں قبلوں (بیت المقدس وکعبہ) کے پیشوا

فِي الدَّارَيْنِ صَاحِبِ قَابَ قَوْسَيْنِ

اور دُنیا و آخرت میں ہمارے وسیلہ ہیں وہ جو مرتبہ قاب قوسین

مَحْبُوْبِ رَبِّ الْمَشْرِقَيْنِ وَرَبِّ

پر فائز ہیں دو مشرقوں اور دو

الْمَغْرِبَيْنِ جَدِّ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ

مغربوں کے رب کے محبوب ہیں حضرت امام حسن اور

مَوْلٰنَا وَمَوْلَى الثَّقَلَيْنِ اَبِي الْقَاسِمِ

حضرت امام حسین کے جدِّ امجد اور ہمارے اور (تمام) جن وانس کے

مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ نُوْرٍ مِّنْ نُوْرِ

آقا ہیں یعنی ابی القاسم محمد ﷺ بن عبداللہ جو اللہ کے نور میں سے ایک

اللّٰہِ یَآاَیُّھَا الْمُشْتَاقُوْنَ بِنُوْرِ جَمَالِہٖ

نور ہیں اے نورِ جمال محمدی ﷺ کے مشتاقو! آپ ﷺ پر

صَلُّوْا عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ

اور آپ ﷺ کی آل اور آپ ﷺ کے صحابہ پر درود و سلام

وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ○

بھیجو جو بھیجنے کا حق ہے

درود تنجینا

درود تنجینا سے مراد وہ درود شریف ہے۔ جسے پڑھنے سے ہر مشکل مہم سے نجات ملتی ہے۔ علامہ فاکہانی نے قمر منیر میں ایک بزرگ شیخ موسیٰ کا واقع بیان کیا ہے۔ کہ انہوں نے بتایا کہ ہم قافلے کے ساتھ ایک بحری جہاز میں سفر کر رہے تھے کہ جہاز طوفان کی زد میں آگیا۔ یہ طوفان قہر خداوندی بن کر جہاز کو ہلانے لگا ہم لوگ

یقین کر بیٹھے کہ چند لمحوں بعد ڈوب جائیں گے اور ہم لقمہ اجل بن جائیں گے کیونکہ ملاحوں نے بھی یہ سمجھ لیا تھا کہ اتنے تند و تیز طوفان سے کوئی قسمت والا جہاز ہی بچتا ہے۔

شیخ فرماتے ہیں اس عالم افراتفری میں مجھ پر نیند کا غلبہ ہو گیا۔ چند لمحہ غنودگی طاری ہوئی۔ میں نے دیکھا کہ حضور اکرم ﷺ تشریف لائے اور مجھے حکم دیا کہ تم اور تمہارے ساتھی یہ درود شریف دو ہزار بار پڑھو میں بیدار ہوا اپنے دوستوں کو جمع کیا۔ وضو کیا اور درود پاک پڑھنا شروع کر دیا، ابھی ہم نے تین سو بار درود شریف پڑھا تھا کہ طوفان کا زور کم ہونے لگا کہ آہستہ آہستہ طوفان رک گیا اور تھوڑے ہی وقت میں آسمان صاف ہو گیا اور سمندر کی سطح پر امن ہو گئی اس درود پاک کی برکت سے تمام جہاز والوں کو نجات مل گئی۔

اس درود پاک کا نام تنجینی یا تنجینا رکھا گیا ہے۔ اس کے بے پناہ فضائل ہیں اور بزرگان دین نے بارہا مرتبہ آزمایا ہے۔ جناب غوث الاعظمؒ نے فرمایا ایک شخص نہایت مشکل میں گرفتار ہو گیا اس نے وضو کر کے معطر ہو کر یہ درود پاک پڑھنا شروع کیا تو مشکل

حل ہو گئی اس درود پاک کو جو شخص ادب و احترام سے قبلہ رخ ہو کر ہر روز تین سو بار پڑھے گا اللہ کے فضل سے اسکی سخت سے سخت مشکل حل ہو جائے گی۔

شرح دلائل الخیرات کے مولف نے لکھا ہے کہ جسے نبی کریم ﷺ کی زیارت کا شوق ہو وہ خاص نیت سے یہ درود پڑھے اور بعد از نماز عشاء ایک ہزار بار پورا کرنے اور بستر کو معطر کر کے باوضو ہو کر سو جائے انشاء اللہ تعالیٰ چالیس دن کے اندر اندر زیارت رسول مقبول ﷺ ہو گی۔ اگر اللہ کرم کرے تو ہو سکتا ہے کہ ایک ہفتے کے اندر ہی زیارت ہو جائے۔

ایک بزرگ کا کہنا ہے یہ درود شریف دس دفعہ پڑھنے سے اللہ کی رضا حاصل ہوتی ہے۔ اللہ کے قہر سے نجات ملتی ہے اور اللہ تعالیٰ برائیوں سے محفوظ رکھتا ہے۔ بیماریوں سے تنگ حضرات اس درود شریف کو کثرت سے پڑھیں تو انشاء اللہ بیماریوں اور ڈاکٹروں سے نجات پا جائیں گے۔

لاہور کے ایک صوفی بزرگ حضرت حکیم محمد موسیٰ امرتسری رحمۃ اللہ علیہ بانی مرکزی مجلس رضاء پاکستان نے فرمایا ''جو کوئی شخص حضرت داتا گنج بخش سید علی ہجویری مخدوم رحمۃ اللہ علیہ لاہوری کے چہرے مبارک کے سامنے

کھڑے ہو کر ادب کے ساتھ پہلے درودِ تاج اور پھر درودِ تنجینا پڑھتا ہے تو حضرت فیض عالم داتا سید علی ہجویری مخدوم رحمۃ اللہ علیہ یہ درود شریف خوش ہو کر سنتے ہیں'' اس سے معلوم ہوا کہ اولیاء اللہ درود شریف سننے کو بہت پسند کرتے ہیں اور درود شریف پڑھنے والے کو انعام کے طور پر اللہ تعالیٰ کے عطا کردہ خزانوں میں سے نوازتے ہیں۔ (سبحان اللہ)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اللہ کے نام سے شروع۔ جو نہایت مہربان۔ رحم والا

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ

اللہ تعالیٰ ہمارے سردار حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم اور اُن کی آل

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُنْجِیْنَا بِھَا مِنْ

پر ایسی رحمت و برکت نازل فرما جس سے ہمیں

جَمِیْعِ الْاَھْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِیْ لَنَا

تمام ڈر خوف اور آفتوں سے نجات ہو جائے اور جس کی

بِھَا جَمِیْعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَھِّرُنَا بِھَا مِنْ

برکت سے ہماری تمام حاجتیں روا ہو جائیں اور جس کی بدولت ہم تمام

جَمِيْعِ السَّيِّئَاتِ وَتَرْفَعُنَا بِهَا عِنْدَكَ اَعْلَى

گناہوں سے پاک وصاف ہو جائیں اور جس کے وسیلہ سے ہم تیری بارگاہ میں

الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِهَآ اَقْصَى الْغَايَاتِ

اعلیٰ درجوں پر متمکن اور جس کے ذریعے ہم زندگانی کی تمام نیکیوں اور مرنے

مِنْ جَمِيْعِ الْخَيْرٰتِ فِى الْحَيٰوةِ وَبَعْدَ

کے بعد کی تمام اچھائیوں سے بدرجۂ غایت فائدہ حاصل کریں

الْمَمَاتِ اِنَّكَ مُجِيْبُ الدَّعْوَاتِ وَرَافِعُ

خدائے پاک تحقیق آپ ہماری دعاؤں کے قبول فرمانے والے ہیں اور

الدَّرَجَاتِ وَيَا قَاضِىَ الْحَاجَاتِ وَيَا

ہمارے درجات کو بلند کرنے والے اور ہماری حاجتوں کو بر لانے والے

كَافِىَ الْمُهِمَّاتِ وَيَا دَافِعَ الْبَلِيَّاتِ وَيَا حَلَّ

اور ہماری بلاؤں کو دفع کرنے والے اور ہماری سخت مشکلات

الْمُشْكِلَاتِ اَغِثْنِىْ اَغِثْنِىْ يَا اِلٰهِىْ

کے حل کرنے والے میری فریاد کو پہنچیں، اور اسے اپنے حضور تک رسائی دیں میری

اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ؕ

عرض قبول فرمائیں الٰہی! تحقیق تو ہی ہر چیز پر قادر ہے

درود غوثیہ

یہ درود شریف خاندان قادریہ کے معمولات میں سے ہے۔ اکثر قادری بزرگ اپنے مریدوں کو اسے روزانہ پانچ سو گیارہ مرتبہ یا ایک سو گیارہ مرتبہ پڑھنے کی تلقین کرتے ہیں۔ یہ درود شریف رحمت خداوندی کا خزانہ ہے۔ لہٰذا جو شخص اس درود پاک کو روزانہ ایک سو گیارہ مرتبہ تا حیات پڑھتا ہے وہ رحمت خداوندی سے مالا مال ہو جاتا ہے۔ ایک اللہ کے بندے کا کہنا ہے کہ جو شخص اس درود پاک کو کم از کم ایک بار ضرور پڑھے تو اسے سات نعمتیں حاصل ہو گئیں۔ (۱) رزق میں برکت (۲) تمام کام آسان ہو جائیں گے۔ (۳) نزع کے وقت کلمہ نصیب ہو گا۔ (۴) جان کنی کی سختی سے محفوظ رہے گا۔ (۵) قبر میں وسعت ہو گی۔ (۶) کسی کی محتاجی نہ ہو گی۔ (۷) مخلوق خدا اس سے محبت کرے گی۔ اس سے معلوم ہوا

کہ اس درود پاک کی برکات حاصل کرنے کے لئے اسے روزانہ پڑھنا چاہئے۔ اس کے علاوہ رسول اکرم ﷺ کے قرب اور زیارت کے لئے بھی یہ درود شریف بہت موثر ہے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ ہمارے سردار و آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم جو

مَعْدَنِ الْجُوْدِ وَالْکَرَمِ وَاٰلِہٖ

جودو کرم کا خزینہ ہیں پر اور ان کی آل پر

وَبَارِکْ وَسَلِّمْ ۝

درود برکت اور سلام بھیج۔

درود حضرت غوث الاعظمؓ

درود حضرت غوث الاعظمؓ وہ درود شریف ہے جس پر حضرت عبدالقادر جیلانیؒ نے اپنے اوراد اور وظائف کو ختم کیا ہے۔ یہ درود شریف بہت بابرکت والا درود شریف ہے۔ پڑھنے والے کی غیب سے ہر کام میں مدد ملتی ہے۔

اس درود پاک کے متعلق بہت بزرگان دین اور اولیاء اللہ کا ارشاد ہے کہ جو شخص اس درود شریف کو دس مرتبہ صبح دس مرتبہ شام پڑھے اسے اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل ہو جائے گا۔ اور بارگاہ رسالت مآب ﷺ میں اسے دائم الحضوری حاصل ہو جائے گی۔

اس درود پاک کا ایک فائدہ یہ بھی ہے کہ پڑھنے والا اللہ تعالیٰ کی رحمتوں سے مالا مال ہو جاتا ہے۔ اور برائی سے محفوظ رہتا ہے۔

جو شخص عاشق رسول بننا چاہے تو اسے چاہئے کہ اس درود پاک کو اپنی زندگی میں ایک کروڑ مرتبہ پڑھے۔ انشاء اللہ اس کا شمار عاشقان رسول میں ہو جائے گا۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ السَّابِقِ

الٰہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جن کا نور ساری

لِلْخَلْقِ نُوْرُہٗ وَرَحْمَۃٌ لِّلْعٰلَمِیْنَ ظُھُوْرُہٗ

مخلوق سے پہلے پیدا ہوا اور ان کا ظہور تمام کائنات کے لیے رحمت ٹھہرا

عَدَدَ مَنْ مَّضٰی مِنْ خَلْقِکَ وَمَنْ بَقِیَ وَ

شمار میں تمام اگلی اور پچھلی تیری مخلوق کے برابر اور ہر ایک نیک بخت

مَنْ سَعِدَ مِنْهُمْ وَمَنْ شَقِیَ صَلٰوۃً تَسْتَغْرِقُ

اور بدبخت کی گنتی کے برابر ایسا درود جو شمار میں

الْعَدَّ وَتُحِیْطُ بِالْحَدِّ صَلٰوۃً لَّا غَایَۃَ وَلَا

نہ آسکے اور تمام حدود کا احاطہ کرے جس درود کی نہ کوئی غایت ہو اور

مُنْتَھٰی وَلَا انْقِضَآءَ صَلٰوۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِكَ

نہ انتہا اور نہ اختتام ، ایسا درود جو ہمیشہ رہے تیرے دوام

وَعَلٰٓی اٰلِهٖ وَاَصْحٰبِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا مِّثْلَ ذٰلِكَ

کے ساتھ اور ان کی اولاد اور اصحاب پر اور اسی طرح ان پر خوب خوب سلام نازل فرما

درود لکھی

درود لکھی مسلمانوں کے مشہور بادشاہ سلطان محمود غزنوی کی طرف منسوب ہے، کہا جاتا ہے کہ سلطان محمود غزنوی کا معمول تھا کہ وہ روزانہ صدق دل بطور وظیفہ حضور اکرم ﷺ کی ذات گرامی پر ایک لاکھ مرتبہ درود شریف پڑھا کرتا تھا۔ لامحالہ ایک لاکھ مرتبہ درود شریف پڑھنے میں رات دن کا بیشتر حصہ صرف ہو جاتا اس وجہ سے امور سلطنت کو سر انجام دینے کے لئے فرصت کا وقت

بہت کم ملتا تھا اس طرح ان کا وسیع و عریض سلطنت میں بعض اوقات انتظام درست نہ رہتا۔ ایک رات عالم خواب میں سلطان محمود غزنوی کو حضور اکرم ﷺ کی زیارت ہوئی اور آپ ﷺ نے خواب ہی میں محمود غزنوی کو یہ درود شریف سکھایا اور فرمایا ﷺ کہ نماز فجر کے بعد اسے ایک بار پڑھ لیا کرو تو ایک لاکھ مرتبہ درود شریف پڑھنے کا اجر و ثواب ملے گا۔ یعنی اس درود پاک کو جتنی بار پڑھا جائے گا اتنی لاکھ بار اجر و ثواب ملے گا محمود غزنوی نے اس نعمت عظمیٰ کو عام کیا اور دوسرے مسلمان بھائیوں کو اس درود شریف کے پڑھنے کی تلقین فرمائی کیونکہ درود شریف نیکیاں دلاتا۔ گناہوں کو مٹاتا۔ اللہ تعالیٰ کے حضور درجے بلند کرتا اور اللہ تعالیٰ کی رحمتیں دلاتا ہے۔

سب سے زیادہ اجر و ثواب دلائے گا درود پاک
گناہوں کو نامۂ اعمال سے مٹائے گا درود پاک
رحمتیں اللہ کی ہر دم اُسی پہ ہوتی ہیں
درجے بلند سے بلند دلائے گا درود پاک

(تخلیق: عبدالعلی عابدؔ)

یہ درود شریف مغفرت بخشش اور گناہوں کی معافی کے لئے بہت اکسیر ہے۔ اگر کوئی شخص یہ چاہے کہ اس کے مرحوم شدہ آباء و

اجداد کی مغفرت ہو جائے اور عالم برزخ انہیں راحت ہو جائے تو اسے چاہئے کہ یہ درود شریف گیارہ مرتبہ روزانہ چالیس دن تک پڑھے۔اس کے بعد اللہ کے حضور اس درود شریف کے وسیلہ سے ان کی بخشش اور مغفرت کی دعا کرے۔ انشاء اللہ! انہیں معاف کر کے ان کی قبر کو مثل جنت بنا دے گا۔اس کے علاوہ یہ درود شریف دینی اور دنیاوی حاجات پوری ہونے کے لئے بھی بہت موثر ہے۔ اس لئے ایک مرتبہ روزانہ پڑھنے سے فلاح دارین حاصل ہوتی ہے۔ تہجد کی نماز کے بعد گیارہ مرتبہ اس درود پاک کا ورد اضافہ رزق کا باعث بنتا ہے۔اس درود پاک کا ایک اور فائدہ یہ ہے کہ جس گھر میں یہ پڑھا جائے وہاں اتفاق و برکت پیدا ہو جاتی ہے، لہٰذا اگر کسی گھر میں بے سلوکی اور جھگڑا رہتا ہو تو اس درود شریف کو پڑھنے سے گھر میں امن وامان اور آپس میں ہمدردی پیدا ہو جائے گی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع۔ جو نہایت مہربان۔ رحم والا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا

الٰہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ

آپ کی آل پر بےشمار اپنی رحمت کے درود و سلام

رَحْمَۃِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا

نازل فرما ۔ الٰہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم

وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

پر اور آپ کی آل پر بیشمار اپنے فضل کے

بِعَدَدِ فَضْلِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما۔ الٰہی ہمارے آقا و مولیٰ

عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی آل پر بےشمار

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ خَلْقِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ

اپنی مخلوقات کے رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما. الٰہی ہمارے

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی آل پر بےشمار

وَعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ عِلْمِ

اپنی معلومات کے رحمت کاملہ اور سلامتی نازل

اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ

فرما الٰہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا

اور آپ کی آل پر بشمار اپنے کلمات کے

مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کَلِمٰتِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ

رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما۔ الٰہی ہمارے آقا و

وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی

مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی آل پر اپنی

اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کَرَمِ اللّٰہِ

بزرگی کے برابر رحمتِ کاملہ اور سلامتی نازل فرما۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا

الٰہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ

آپ کی آل پر کلام اللہ کے حروفوں کے برابر

حُرُوْفِ کَلَامِ اللّٰہِ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما الٰہی ہمارے آقا و مولیٰ

عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی آل

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ قَطَرَاتِ الْاَمْطَارِ ط

پر بارشوں کے قطروں کے برابر رحمت کاملہ اور سلامتی

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا

نازل فرما۔ الٰہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ

آپ کی آل پر درختوں کے پتوں کے برابر رحمتِ کاملہ اور

اَوْرَاقِ الْاَشْجَارِ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی

سلامتی نازل فرما۔ الٰہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد

سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا

صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی آل پر صحراؤں کی

مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ رَمْلِ الْقِفَارِ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

ریت (کے ذرّوں) کے برابر رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما۔ الٰہی ہمارے

وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى

آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی آل پر بشمار

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَا خُلِقَ فِى

ہر اس چیز کے جو سمندروں میں پیدا کی گئی رحمت کاملہ اور

الْبِحَارِ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

سلامتی نازل فرما۔ الٰہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اور آپ کی آل پر دانوں اور پھلوں کی تعداد میں رحمت کاملہ

بِعَدَدِ الْحُبُوْبِ وَالثِّمَارِ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

اور سلامتی نازل فرما۔ الٰہی ہمارے آقا و مولیٰ

عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی آل پر بشمار

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الَّیْلِ وَالنَّهَارِ ط

راتوں اور دنوں کے رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا

الٰہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَآ

آل پر بشمار ان چیزوں کے کہ جن پر رات نے اندھیرا اور

اَظْلَمَ عَلَیْهِ الَّیْلُ وَاَشْرَقَ عَلَیْهِ النَّهَارُ

دن نے روشنی کی رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا

الٰہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ

آپ کی آل پر بشمار ان (نفوس) کے جنہوں نے حضور اقدس

مَنْ صَلّٰی عَلَیْهِ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی

پر درود بھیجا رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما۔ الٰہی ہمارے آقا و مولیٰ

سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا

محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی آل پر بشمار (نفوس) کے رحمت

مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ لَّمْ یُصَلِّ عَلَیْهِ ط اَللّٰھُمَّ

کاملہ اور سلامتی نازل فرما جنہوں نے حضور پر درود نہیں بھیجا

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

الٰہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی

وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ اَنْفَاسِ

آل پر اس قدر رحمتِ کاملہ اور سلامتی نازل فرما جس قدر کہ مخلوق

الْخَلَآئِقِ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا

نے سانس لی۔ الٰہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور

وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

آپ کی آل پر آسمان کے ستاروں کے برابر

بِعَدَدِ نُجُوْمِ السَّمٰوٰتِ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

رحمتِ کاملہ اور سلامتی نازل فرما۔ الٰہی ہمارے آقا و مولیٰ

عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا

محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی آل پر دُنیا اور

مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ شَیْءٍ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ لا

آخرت کی ہر چیز کے برابر رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما۔

صَلَوٰتُ اللّٰهِ تَعَالٰی وَمَلٰٓئِکَتِهٖ وَاَنْبِیَآئِهٖ

خدائے برتر کی رحمتیں اور اس کے فرشتوں، نبیوں

وَرُسُلِهٖ وَجَمِیْعِ الْخَلَآئِقِ عَلٰی سَیِّدِ

رسولوں اور تمام مخلوقات کا درود رسولوں کے

الْمُرْسَلِیْنَ وَاِمَامِ الْمُتَّقِیْنَ وَقَآئِدِ

سردار اور پرہیزگاروں کے پیشوا درخشاں پیشانی

الْغُرِّ الْمُحَجَّلِیْنَ وَشَفِیْعِ الْمُذْنِبِیْنَ سَیِّدِنَا

والوں کے راہنما اور گنہگاروں کی شفاعت کرنے والے

وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَ

(یعنی) ہمارے آقا و مولی محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی آل، آپ کے

اَزْوَاجِہٖ وَذُرِّیَّتِہٖ وَاَهْلِ بَیْتِہٖ وَاَهْلِ

اصحاب، ازواج مطہرات، اولاد اور اہل بیت پر اور تیرے تمام اطاعت

طَاعَتِكَ اَجْمَعِیْنَ مِنْ اَهْلِ السَّمٰوٰتِ

شعاروں پر ہو جو آسمانوں اور زمینوں پر رہتے ہیں

وَالْاَرَضِیْنَ بِرَحْمَتِكَ یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ

اے رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحم کرنے والے اور اے کرم کرنے

وَیَآ اَكْرَمَ الْاَكْرَمِیْنَ وَصَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی

والوں میں سب سے زیادہ کرم کرنے والے اپنی رحمت سے (میری یہ التجا قبول

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ

فرما) حق تعالٰی ہمارے آقا و مولی محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی آل پر اور تمام

وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا دَآئِمًا اَبَدًا كَثِیْرًا كَثِیْرًا

صحابہ پر ہمیشہ ہمیشہ رحمت و سلامتی نازل فرمائے اور ہر قسم کی

وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ؕ

حمد و ثنا، حق تعالیٰ ہی کے لیے ہے جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے

درود خمسہ

باعزت زندگی بسر کرنے اور ہر قسم کے مصائب اور مشکلات سے امن و امان میں رہنے کے لئے درود خمسہ کا ورد سب سے اعلیٰ اور موثر ہے۔ اس درود پاک کو کثرت سے پڑھنا ہر مہم میں یقیناً کامیابی کی دلیل ہے۔ اور حاجات پوری ہونے کے لئے اس درود پاک کو روزانہ بعد نماز عشاء سو مرتبہ پڑھنا بہت مجرب ہے۔ اس درود پاک کو روزانہ ہر نماز کے بعد تین مرتبہ پڑھنا مرنے کے بعد قبر میں سوال و جواب میں راحت اور مغفرت کا سبب بنے گا۔ ایک دفعہ کا واقعہ ہے کہ اللہ کا ایک نیک بندہ دار فانی سے کوچ کر گیا۔ ایک صاحب کشف ولی اللہ نے ان سے دریافت کیا کہ اللہ نے تمہارے ساتھ کیا معاملہ کیا تو اس نے جواب دیا کہ میں ہر جمعرات کو درود خمسہ پڑھا کرتا تھا اس وجہ سے اللہ تعالیٰ نے مجھے بخش دیا۔ تحفتہ

القاصد میں ہے کہ یہ درود شریف حضرت امام شافعیؒ کے معمولات
میں شامل تھا۔ اور آپ اسے کثرت سے پڑھا کرتے تھے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ صَلّٰی

اے اللہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اس تعداد میں صلوٰۃ بھیج جتنی کہ بھیجی

عَلَیْہِ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَ

گئی ہے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اپنی چاہت اور

تَرْضٰی اَنْ تُصَلِّیَ عَلَیْہِ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ

رضا کے مطابق رحمت نازل کر جیسا کہ تو نے نازل کی ہے اور محمد صلی اللہ

کَمَآ اَمَرْتَنَا بِالصَّلٰوۃِ عَلَیْہِ وَصَلِّ عَلٰی

علیہ وسلم پر رحمت نازل فرما جیسا کہ تو نے ہمیں ان پر درود بھیجنے کا حکم دیا

مُحَمَّدٍ کَمَا تَنْبَغِی الصَّلٰوۃُ عَلَیْہِ

ہے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیج جیسا کہ ان پر درود بھیجنے کا حق ہے

درود کشف

یہ درود شریف صاحب کشف بننے کی کنجی ہے۔ لہٰذا جو شخص

صاحب کشف بنا چاہے۔ اسے چاہئے تین سال تک اس درود پاک کو گیارہ سو مرتبہ صبح اور گیارہ سو مرتبہ سونے کے وقت پڑھے انشاء اللہ صاحب کشف ہو جائے گا۔ اس کے علاوہ اسے کوئی روزانہ چند بار بلاناغہ پڑھنے کا معمول بنالے تو اللہ تعالیٰ اس پر اپنی رحمت کی بارش کر دے گا اور اس کے گناہ معاف کر دے گا اس کے رزق، مال و دولت میں خیر و برکت ہو گی اس کا خاتمہ باایمان ہو گا قیامت کے روز حضور اکرم ﷺ کی شفاعت نصیب ہو گی۔ میزان میں اس کی نیکیوں کا پلہ بھاری رہے گا۔ آخر حضور اکرم ﷺ پر درود شریف پڑھنے کی بدولت جنت میں داخل ہو گا اور بلند مقام پائے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى نَبِيِّ الرَّحْمَةِ شَفِيْعِ الْاُمَّةِ

اے اللہ اپنے نبی رحمت اُمت کی شفاعت کرنے والے اور پوشیدہ

كَاشِفِ الْغُمَّةِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَ

بھیدوں کے کھولنے والے پر اور ان کی آل اور صحابہ پر

بَارِكْ وَسَلِّمْ

دُرود برکت اور سلام بھیج

درود حل المشکلات

یہ درود شریف مشکلات کو آسان کرنے کے لئے بہت موثر ہے۔ اس لئے اسے درود حل المشکلات کہا جاتا ہے۔ اکثر بزرگوں نے اسے مشکل کے وقت پڑھا ابن عابدین نے اپنی کتاب فتویٰ شامی میں لکھا ہے ایک دفعہ دمشق کا "مفتی حامد آفندیؒ" سخت مشکل میں گرفتار ہوگئے۔ وہاں کا وزیر ان کا دشمن ہوگیا وہ بے حد پریشان ہوئے رات کو جب آنکھ لگ گئی تو حضور اکرم ﷺ تشریف لائے اور انہوں ﷺ نے تسلی دی اور یہ درود سکھایا کہ تو جب اس کو پڑھے گا اللہ تعالیٰ تیری مشکل کو آسان کردے گا۔ جب آپ بیدار ہوئے تو آپ نے یہ درود پڑھا تو اللہ تعالیٰ نے یہ مشکل آسان کر دی۔ ابن عابدین نے کہا میں نے ایک فتنہ عظیم میں اس درود پاک کو پڑھنا شروع کیا ابھی دو سو مرتبہ میں نے پڑھا تھا ایک شخص نے مجھے اطلاع دی کہ فتنہ ختم ہوگیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ مجھے یہ درود شریف شیخ عبدالکریم کی کتاب سے ملا۔

اس کے پڑھنے کا طریقہ یہ ہے۔ کہ عشاء کی نماز کے بعد تازہ وضو کر کے دو رکعات نماز نفل پڑھی جائے پہلی رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ "قل یایھا الکافرون" اور دوسری رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ اخلاص پڑھے فارغ ہونے کے بعد قبلہ کی طرف منہ کر کے ایسی جگہ پر بیٹھے جہاں سو جاتا ہے۔ اور صدق دل سے توبہ کرتے ہوئے ایک ہزار بار "استغفر اللہ العظیم" پڑھے، اس کے بعد دوزانوں مودبانہ بیٹھ کر یہ تصور باندھ لے کہ رسول اکرم ﷺ کے حضور میں حاضر ہوں اور عرض کر رہا ہوں، سو بار، دو سو بار، تین سو بار غرضیکہ پڑھتا جائے۔ جب نیند کو غلبہ ہو تو اسی جگہ پر قبلہ کی طرف منہ کر کے سو جائے۔ جب پچھلی رات جاگے تو پھر اسی جگہ مودبانہ بیٹھ کر صبح کی نماز تک درود شریف پڑھتا رہے۔ پڑھتے وقت اپنی حاجت کا تصور کرے انشاء اللہ ایک رات میں یا تین راتوں میں حاجت پوری ہو جائے گی آخری رات جمعہ کی ہو تو زیادہ بہتر ہے۔ اس کے علاوہ کسی وقت بھی یہ درود شریف ہزار بار پڑھنا بہت مجرب ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا

اے اللہ ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود سلام

مُحَمَّدٍ قَدْ ضَاقَتْ حِیْلَتِیْ اَدْرِکْنِیْ

اور برکت بھیج یا رسول اللہ میری سفارش کیجئے میرا حیلہ اور

یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ○

کوشش تنگ آ چکے ہیں

درود مقدس

جو کوئی خواہ مرد ہو خواہ عورت اس درود مقدس کو تعظیم و تکریم سے پڑھے گا، اللہ تعالیٰ کی طرف سے اس کے پڑھنے والے کو دین و دنیا دونوں جہان کے مقاصد و مطالب حاصل ہو جائیں گے اور اس کی سب حاجتیں بر آئیں گی بشرطیکہ وہ وضو کر کے پاکیزہ کپڑے معطر و مطہر پہنے اور مکان پاک ہو خواہ مسجد ہو خواہ دوسرا لیکن پہلے گیارہ بار درود شریف پڑھ کر ثواب سرور کائنات فخر موجودات، سرور دو عالم سرور انبیاء، رسول خدا احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی روح مقدس

کو بخشے۔ پھر دعا مانگے فضل الٰہی سے اسی وقت قبول ہو گی۔ اور فرمایا حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ نے جو کوئی مسلمان میری امت سے اس درود مقدس کو پڑھے گا قیامت کے دن ساتھ صالحوں اور شہیدوں کے ہو گا۔ اور فرمایا حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ نے کہ جو کوئی اس درود مقدس کو اپنی تمام عمر میں ایک بار پڑھے گا تو ثواب لاکھ حج کا پائے گا۔ اور گویا دو لاکھ غلام فی سبیل اللہ آزاد کئے ہوں اور جو کوئی اس درود مقدس کو پڑھے گا تو گویا دس لاکھ دینار راہ خدا میں خیرات کئے ہوں اور دس لاکھ اونٹ راہ خدا میں قربان کئے ہوں اور دس لاکھ مرتبہ زیارت کعبۃ اللہ شریف کی ہو اور دس لاکھ مرتبہ شب قدر پائی ہو۔ دس لاکھ مرتبہ مدینہ منورہ کی مسجد بنائی ہو۔ اور جو کوئی اس درود مقدس کو پڑھے تو ثواب دس لاکھ روزے کا پائے گا اور دس لاکھ لوح اور دس لاکھ قلم کا رتبہ پائے گا۔ جو کوئی اس درود مقدس کو پڑھے وہ جبرائیل، میکائیل اسرافیل اور عزرائیل علیہم السلام کا ثواب پائے جو کوئی اس درود مقدس کو پڑھے تو عرش و کرسی اور لوح و قلم اور ساتوں آسمان و زمین اور آٹھوں بہشت اور اول و آخر کے

تمام فرشتوں کے برابر ثواب پائے گا۔ جو شخص اس درود مقدس کو پڑھے تو تیس پارہ کلام اللہ اور کتاب زبور اور کتاب انجیل اور کتاب توراۃ اور کتاب قرآن شریف کا ثواب پائے۔ جو کوئی اس درود شریف کو پڑھے تو حضرت آدم، حضرت شیث، حضرت ادریس، حضرت نوح، حضرت یعقوب۔ حضرت شعیب، حضرت الیاس، حضرت زکریا، حضرت خضر حضرت اسحٰق حضرت اسماعیل، حضرت سلیمان، حضرت ابراہیم، حضرت یحییٰ علیہم السلام اور حضرت جناب سید المرسلین، شفیع المذنبین، حبیب رب العالمین احمد مجتبیٰ، محمد مصطفےٰ ﷺ کا ثواب پائے۔ بلکہ تمام نبیوں کا درجہ حاصل کرے اور جو کوئی اس درود مقدس کو پڑھے تو ثواب حضرت ابو بکر صدیق، حضرت عمر فاروق، حضرت عثمان، حضرت علی اور حضرات حسنین، حضرت فاطمۃ الزہراء، حضرت حمزہ، حضرت عباس اور تمام شہیدان کربلا اور تمام شہداء رضوان اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین کا ثواب پائے اور جو کوئی اس درود مقدس کو پڑھے ثواب تمام اصحاب وروحی خفی وجلی کا پائے اور حضرت محمد مصطفےٰ ﷺ نے فرمایا کہ جو کوئی

درود مقدس کو پڑھے ثواب چہل تن اور تمام غوث اور تمام اقطاب اور تمام ابدال اور اولیاء کا پائے اور تمام گناہان صغیرہ و کبیرہ اور تمام مور و ماہی اور اگر تمام جانوروں کے برابر ہو تب بھی اس درود مقدس کے طفیل بخش دیئے جائیں۔

اور روح اس کی حق سبحانہ تعالیٰ اپنی قدرت سے قبض کرے اور سکرات اس کی آسان ہو اور اس شخص کے جنازے پر اتنے فرشتے جمع ہوں کہ حساب ان فرشتوں کا بجز حق تعالیٰ کے کسی کو معلوم نہ ہو اور وہ قبر اس کی نور سے ایسی منور ہو کہ سوال منکر نکیر کو بھی آسان ہو۔ اس درود مقدس کے طفیل اے بندے سو جا، اس طرح کہ جیسے پہلی رات کا دولہا خوشی سے سوتا ہے۔ اور فرشتے اس پر قبر کا عذاب نہ کریں گے۔ جب کہ وہ شخص قبر سے اٹھے گا تو منہ اس کا چودھویں رات کے چاند کی طرح منور ہو گا۔ لوگ کہیں گے یہ خدایا کوئی پیغمبر ہے یا کوئی اور ہے فرمان الٰہی ہو گا کہ یہ پیغمبر نہیں ہے بلکہ ایک ادنیٰ امتی ہے جو میرے محبوب حضرت محمد مصطفٰے ﷺ کے اسم مبارک کو سچے دل سے پڑھتا تھا اور اس کی برکت سے اس کو یہ

رتبہ حاصل ہوا اور اس درود مقدس کو پڑھنے والے فرشتے اس کے نامہ اعمال سیدھے ہاتھ میں دیں گے اور اس کی نیکیوں کا پلڑا بھاری ہوگا اور پل صراط سے بہت آسان گذرے گا اور حضرت محمد مصطفےٰ ﷺ اس کی شفاعت فرمائیں گے اور قیامت کے دن عرش کے نیچے بٹھلائیں گے ایسا دن قیامت کا کہ اس میں کہیں سایہ نہ ہوگا فقط عرش الٰہی کا سایہ ہوگا۔ جو کوئی اس درود مقدس کو پڑھے تو گویا کافروں کے ساتھ غزوہ کی ہو اور اس کے پڑھنے والے کو پروردگار عالم مرگ مفاجات سے اور تپ سرد و گرم اور سر کی درد و درد نیم سر، درد پیشانی، درد چشم، درد ناخن، درد کان، درد کہنی، ہاتھ اور پہلو کے درد، درد شرین، درد ناف، درد شک، درد دل و جگر، درد تلی، درد گھٹنا، درد پاؤں انگلیوں کے درد اور تمام بلیات آسمان و زمین اور بھوک پیاس اور جملہ تمام بیماریاں بدن کی بہ طفیل درود مقدس کے اپنی پناہ میں رکھے گا اور اگر کسی کا نصیب بند ہو تو اس درود کو پڑھے یا لکھے یا گلے میں ڈالے انشاءاللہ اس کی برکت سے نصیب کھل جائے گا۔ اسناد اس درود مقدس کے بہت ہیں یہاں تک کہ بیان میں نہیں

آسکتیں۔ اس جگہ بہت تھوڑا لکھا ہے تا کہ پڑھنے والوں اور لکھنے والوں
پر بار نہ ہو، اگر کوئی اس میں شک لائے گا تو کافر ہو جائے گا جو کوئی
اس درود مقدس کو پڑھے گا آمنا و صدقنا قیامت کے دن پروردگار
عالم اس کو بغیر حساب کئے بہشت میں پہنچائے گا اور اپنی بخشش سے
سرفراز کرے گا۔

فرشتے عرض کریں گے کہ یاالٰہی یہ کون شخص ہے جس کو تو نے
بغیر حساب کے داخل جنت کیا۔ جناب باری تعالیٰ سے ندا ہو گی اے
فرشتو! اس شخص نے دنیا میں درود مقدس کو پڑھا تھا اس کے طفیل
اس کے گناہ معاف کئے اور سب دعائیں اس کی قبول کیں اور فرمایا
جناب سردار انبیاء سرور دو جہاں رسول خدا احمد مجتبیٰ ﷺ کی
شفاعت سے سرفراز کر کے جنت میں داخل کیا۔ روایت کرتے ہیں
حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہ جو کوئی اس درود مقدس
کو پڑھے گا گویا کہ وہ حضرت رسول خدا ﷺ کی مجلس مقدس میں
حاضر ہوا۔ اگر تمام روز بھی گناہ کرے گا تو یہ طفیل اس کے معاف
ہو جائیں گے۔ اور بدلے ایک ایک ہزار ہزار گناہ اس کے معاف ہو

جائیں گے اور اس بندے پر رحمت نازل ہو گی۔ دوسری روایت
بھی صحابہ مذکور سے روایت کی گئی ہے کہ فرمایا حضرت محمد مصطفےٰ
صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو کوئی امت کا مرد یا عورت ہو اور جمعہ کی رات کو قبلہ
کی طرف منہ کر کے بیٹھے اور درود مقدس کو پڑھے اور مسجد میں
جا کر دعا مانگے حق سبحانہ و تعالیٰ قبول کرے گا اور جو حاجت چاہے
انشاء اللہ پوری ہو گی اسے بہت لوگوں نے آزمایا ہے اور اپنی مراد کو
پہنچے ہیں۔ اور روایت کرتے ہیں کہ حضرت فاروق اعظمؓ نے فرمایا
کہ جس عورت کو فرزند نہ ہوتا ہو اس درود مقدس کو پانی پر دم کر
کے پی جائے اور اپنے خاوند سے اسی وقت صحبت کرے فضل تعالیٰ
سے اسی وقت حاملہ ہو اور انشاء اللہ تعالیٰ فرزند نرینہ اس کو پیدا ہو
اور درود کو مشک و زعفران سے لکھ کر پئے پھر اپنے خاوند سے صحبت
کرے خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے حاملہ ہو یہ بھی آزمایا گیا ہے
روایت کی گئی ہے کہ حضرت عثمان غنیؓ سے فرمایا آپ نے کہ اگر کسی
کا دشمن قوی ہو اور کسی طرح ہلاک نہ ہوتا ہو تو چاہئے کہ عصر کی
نماز وضو کر کے قبلہ کی طرف منہ کر کے بیٹھے اور اس درود مقدس کو

پڑھے اور اپنے اوپر دم کرے انشاء اللہ تعالیٰ دشمن ذلیل و خوار ہو گا۔
یہ بھی آزمایا گیا ہے روایت کی گئی ہے حضرت علی کرم اللہ وجہ سے
کہ آپ نے فرمایا جو کوئی جمعہ کی رات کو سوتے وقت اس درود
مقدس کو پڑھے خداوند عالم اس کو چار چیزوں سے بہرہ مند کرے
اول خوشنودی حق سبحانہ و تعالیٰ دوسری خوشنودی جناب پاک سید
لالوک شہنشاہ کون و مکان، محبوب رب دو جہاں سرور انبیاء تاجدار
مدینہ احمد مجتبیٰ ﷺ کی تیسری خوشی بغیر حساب کئے جنت داخل
ہونے کی چہارم خوشی دنیا و آخرت میں روزی کی فراخی ہو گی اور
جہاں میں سب کے نزدیک مقرب ہو گا اور سب لوگ اس سے
خوش ہونگے بلکہ وہ سردار دو جہاں ﷺ کے یاروں میں داخل ہو گا۔ یہ
بھی آزمایا ہے روایت ہے حضرت امام مالک رضی اللہ عنہ سے کہ
فرمایا آپ نے کہ جو کوئی اس درود مقدس کو پڑھے اور اپنے اوپر دم
کرے گا حق تعالیٰ اس کو تمام بلاؤں اور آفتوں اور بیماریوں سے پناہ
میں رکھے گا۔

اگر وہ ضعیف ہو گیا اور اس کا ورد ہمیشہ رکھے تو انشاء اللہ عمر میں

اس کی ترقی ہو یہ مجرب ہے اور یہ بھی آزمایا گیا ہے امیر المومنین حضرت ابو بکر صدیق رضؓ نے فرمایا ہے کہ اگر تمام دریا اول و آخر کی سیاہی ہو اور ساتوں طبق آسمانوں و زمین و عرش و کرسی کے کاغذ ہوں اور تمام درخت مشرق و مغرب کے قلم بنائے جائیں اور تمام آدمی جن دیو پری اور جانور تمام آبی جانور اور اٹھارہ ہزار عالم اور تمام فرشتے و عرش و کرسی لوح و قلم وغیرہ لکھنے والے جمع ہوں اور لکھنا چاہیں تو بھی ثواب اس درود مقدس کا نہ لکھ سکیں گے یہاں بالکل مختصر لکھا گیا ہے۔ پروردگار عالم تمام مسلمانوں کو توفیق بخشے کہ روزانہ اس درود مقدس کو پڑھتے رہیں کہ اس کے پڑھنے سے حاجتیں دینی و دنیاوی بر آئیں گی اور قل مقاصد اور جملہ مطالب حاصل ہوں گے اور اس میں اجر و ثواب بے حساب ہے یہاں پر اس درود شریف کے فائدے بہت کم کر کے تحریر کئے ہیں۔ ہمیشہ درود مقدس پڑھنے کی بھی ہدایت کرو تاکہ تم پر خدا اور رسول ﷺ خوش ہوں بلکہ اس کا وظیفہ ہی کر لو۔ وہ پاک و برتر مکرم و معظم درود شریف مندرجہ ذیل ملاحظہ فرمایئے اور بعد پڑھنے درود مقدس کے

اور اللہ اور رسول علیہ وسلم کے واسطے لکھنے والے اور چھاپنے والے کیلئے بھی دعا کریں کہ پروردگار عالم اس درود کے صدقے میں سچی محبت اللہ اور رسول علیہ وسلم اور بزرگان دین کی اس کو عطا فرمائے۔ آمین

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اللہ کے نام سے شروع۔ جو نہایت مہربان۔ رحم والا

یَآ اِلٰھِیْ بِحُرْمَتِ اَقْوَالِ مُحَمَّدٍ وَّ اَفْعَالِ

یا الٰہی ! بحرمت اقوال محمد اور اعمال

مُحَمَّدٍ وَّ اَحْوَالِ مُحَمَّدٍ وَّ اَصْحَابِ

محمد اور حالات محمد اور اصحاب

مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَآ اِلٰھِیْ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم یا الٰہی !

بِحُرْمَتِ بَدَنِ مُحَمَّدٍ وَّ بَطْنِ مُحَمَّدٍ

بحرمت جسم مبارک محمد اور بطن مبارک محمد

وَّ بَرْکَۃِ مُحَمَّدٍ وَّ بَیْعَۃِ مُحَمَّدٍ وَّ

اور برکت محمد اور بیعت محمد اور

بُرَاقِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ

براق محمد صلی اللہ علیہ وسلم یا الٰہی !

یَا اِلٰھِیْ بِحُرْمَتِ تَوَلُّدِ مُحَمَّدٍ وَّتَعَبُّدِ

بحرمت ولادت محمد اور عبادت

مُحَمَّدٍ وَّتَھَجُّلِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ

محمد اور ریاضت محمد صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمْ یَا اِلٰھِیْ بِحُرْمَتِ ثَنَاءِ مُحَمَّدٍ

وسلم یا الٰہی ! بحرمت تعریف محمد

وَّثَوَابِ مُحَمَّدٍ وَّثَمَاتِ مُحَمَّدٍ صَلَّی

اور ثواب محمد اور طہارت محمد صلی

اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ یَا اِلٰھِیْ بِحُرْمَتِ جَلَالِ

اللہ علیہ وسلم یا الٰہی ! بحرمت بزرگی

مُحَمَّدٍ وَّجَمَالِ مُحَمَّدٍ وَّجَلِّ مُحَمَّدٍ

محمد اور جلال محمد اور شرافت محمد

وَوَجْهَةِ مُحَمَّدٍ وَّجَعْدِ مُحَمَّدٍ صَلَّى

چہرے محمد اور گیسو محمد صلی

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ يَا اِلٰهِىْ بِحُرْمَتِ حُسْنِ

اللہ علیہ وسلم یا الٰہی بحرمت حسن

مُحَمَّدٍ وَّحَسَنَاتِ مُحَمَّدٍ وَّحُرْمَةِ

محمد اور نیکیاں محمد اور عزت

مُحَمَّدٍ وَّحَالِ مُحَمَّدٍ وَّحُلْيَةِ مُحَمَّدٍ

محمد اور کیفیت محمد اور حلیہ محمد

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ يَا اِلٰهِىْ بِحُرْمَتِ

صلی اللہ علیہ وسلم یا الٰہی بحرمت

خِلْقَةِ مُحَمَّدٍ وَّخُلُقِ مُحَمَّدٍ وَّخُطْبَةِ

خلقت محمد اور اخلاق محمد اور خطابت

مُحَمَّدٍ وَّخَيْرَاةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

محمد اور خیرات محمد صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمْ یَا اِلٰهِیْ بِحُرْمَتِ دِیْنِ مُحَمَّدٍ وَّ

وسلم	یا	الٰہی	بحرمت	دین	محمد	اور

دِیَانَةِ مُحَمَّدٍ وَّدَوْلَةِ مُحَمَّدٍ وَّ

دیانت	محمد	اور دولت	محمد	اور

دَرَجَاتِ مُحَمَّدٍ وَّدُعَاءِ مُحَمَّدٍ صَلَّی

درجات	محمد	اور دُعار	محمد	صلی

اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمْ یَا اِلٰهِیْ بِحُرْمَتِ

اللہ	علیہ	وسلم	یا الٰہی	بحرمت

ذَاتِ مُحَمَّدٍ وَّ ذِکْرِ مُحَمَّدٍ وَّذَوْقِ

ذات	محمد	اور	ذکر	محمد	اور	ذوق

مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمْ یَا اِلٰهِیْ

محمد	صلی	اللہ	علیہ	وسلم	یا	الٰہی

بِحُرْمَتِ رُوْحِ مُحَمَّدٍ وَّرَاْسِ مُحَمَّدٍ

بحرمت	روح	محمد	اور سر	محمد

وَ رِزْقِ مُحَمَّدٍ وَّ رَفِيْقِ مُحَمَّدٍ وَّرِضَاءِ

و رزق محمد اور دوست محمد اور رضا

مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ يَا اِلٰهِيْ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم یا الٰہی

بِحُرْمَتِ زُهْدِ مُحَمَّدٍ وَّزَهَادَةِ

بحرمت زہد محمد اور عبادت

مُحَمَّدٍ وَّزَارِيْ مُحَمَّدٍ وَّزِيْنَةِ

محمد اور گریہ زاری محمد اور زیب وزینت

مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ يَا اِلٰهِيْ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم یا الٰہی

بِحُرْمَتِ سِيَادَةِ مُحَمَّدٍ وَّسَعَادَةِ مُحَمَّدٍ

بحرمت سرداری محمد اور نیک بختی محمد

وَّسُنَّةِ مُحَمَّدٍ وَّسِرِّ مُحَمَّدٍ وَّسَلَامِ

اور سنت محمد اور رازداری محمد اور سلامتی

مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ یَا اِلٰھِیْ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم یا الٰہی

بِحُرْمَتِ شَرْعِ مُحَمَّدٍ وَّشَرَفِ مُحَمَّدٍ

بحرمت شریعت محمد اور عظمت محمد

وَّشَوْقِ مُحَمَّدٍ وَّشَادِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ

اور شوق محمد اور خوشی محمد صلی اللہ

عَلَیْہِ وَسَلَّمْ یَا اِلٰھِیْ بِحُرْمَتِ صِدْقِ

علیہ وسلم یا الٰہی! بحرمت سچائی

مُحَمَّدٍ وَّصَوْمِ مُحَمَّدٍ وَّصَلٰوۃِ مُحَمَّدٍ

محمد اور روزہ محمد اور نماز محمد

وَّصَفَآءِ مُحَمَّدٍ وَّصَبْرِ مُحَمَّدٍ صَلَّی

اور صفائی محمد اور صبر محمد صلی

اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ یَا اِلٰھِیْ بِحُرْمَتِ ضِیَآءِ

اللہ علیہ وسلم یا الٰہی بحرمت چمک

مُحَمَّدٍ وَّضَمِيْرِ مُحَمَّدٍ وَّضُحَآءِ

محمد اور سوچ محمد اور قربانی

مُحَمَّدٍ وَضُعْفِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ

محمد اور ضعفی محمد صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمْ يَا اِلٰهِیْ بِحُرْمَتِ طَلْعَةِ

علیہ وسلم یا الٰہی! بحرمت آمد

مُحَمَّدٍ وَّطَهَارَةِ مُحَمَّدٍ وَّطُهْرِ مُحَمَّدٍ

محمد اور طہارت محمد اور نفاست محمد

وَّطَرِيْقِ مُحَمَّدٍ وَّطَوَافِ مُحَمَّدٍ

اور طریقے محمد اور طواف محمد

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ يَآ اِلٰهِیْ بِحُرْمَتِ

صلی اللہ علیہ وسلم یا الٰہی بحرمت

ظَاهِرِ مُحَمَّدٍ وَّظُهْرِ مُحَمَّدٍ وَّظِلِّ

ظاہر محمد اور پشت مبارک محمد اور سایہ رحمت

مُحَمَّدٍ وَّظُهُورِ مُحَمَّدٍ وَّظَفرِ مُحَمَّدٍ

محمد اور ظہور محمد اور کامیابی محمد

صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ يَا اِلٰهِی بِحُرْمَتِ

صلی اللہ علیہ وسلم یا الٰہی بحرمت

عِشْقِ مُحَمَّدٍ وَّعَرَفَاتِ مُحَمَّدٍ وَّعِلْمِ

عشق محمد اور پہچان محمد اور علم

مُحَمَّدٍ وَّعُلُوِّ مُحَمَّدٍ وَّعَلِيْمِ مُحَمَّدٍ

محمد اور بلندی محمد اور معرفت محمد

صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ يَا اِلٰهِی بِحُرْمَتِ

صلی اللہ علیہ وسلم یا الٰہی بحرمت

غُرْبَتِ مُحَمَّدٍ وَّغَارِ مُحَمَّدٍ وَّغُرَّةِ

غربت محمد اور گوشہ نشینی محمد اور چمک

مُحَمَّدٍ وَّغَيْرَتِ مُحَمَّدٍ

محمد اور غیرت مندی محمد

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ یَا اِلٰہِیْ

صلی	اللہ	علیہ	وسلم	یا الٰہی !

بِحُرْمَتِ قُلِّ مُحَمَّدٍ وَّقَدْرِ مُحَمَّدٍ وَّ

بحرمت	ارشادات	محمد	اور	شان	محمد	اور

قَنَاعَةِ مُحَمَّدٍ وَّقُوَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ

کفایت شعاری	محمد	اور	قوت	محمد	صلی اللہ

عَلَیْہِ وَسَلَّمْ یَا اِلٰہِیْ بِحُرْمَتِ فَخْرِ

علیہ	وسلم	یا	الٰہی !	بحرمت	فخر

مُحَمَّدٍ وَّفَقْرِ مُحَمَّدٍ وَّفِرَاقِ مُحَمَّدٍ

محمد	اور	فقر	محمد	اور ترک دنیا	محمد

وَّفَضْلِ مُحَمَّدٍ وَّفَضِیْلَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّی

اور فضل	محمد	اور فضیلت	محمد	صلی

اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ یَا اِلٰہِیْ بِحُرْمَتِ کَلَامِ

اللہ	علیہ	وسلم	یا	الٰہی !	بحرمت	کلام

مُحَمَّدٍ وَّكَشْفِ مُحَمَّدٍ وَّكُوْشِشِ مُحَمَّدٍ

محمد	اور کشف	محمد	اور کوشش	محمد

وَكِتَابَةِ مُحَمَّدٍ وَّكُنْيَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى

اور کتابت	محمد	اور کنیت	محمد	صلی

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ يَا اِلٰهِيْ بِحُرْمَتِ لَيْلِ

اللہ	علیہ	وسلم	یا الٰہی ! بحرمت عبادت شب بیداری

مُحَمَّدٍ وَّلِقَآءِ مُحَمَّدٍ وَّلِيَاقَةِ مُحَمَّدٍ

محمد	اور زیارت	محمد	اور قابلیت	محمد

وَّمُجَاهَدَاتِ مُحَمَّدٍ وَّمُشَاهَدَاتِ

اور مجاہدات	محمد	اور مشاہدات

مُحَمَّدٍ وَّمُلَاحِظِ مُحَمَّدٍ وَّمَسَاحَةِ

محمد	اور ملاحظات	محمد	اور سخاوت

مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ يَا اِلٰهِيْ

محمد	صلی	اللہ	علیہ	وسلم	یا الٰہی !

بِحُرْمَتِ نَازِ مُحَمَّدٍ وَّ نَمَازِ مُحَمَّدٍ

بحرمت ناز محمد اور نماز محمد

وَّنَصِیْرِ مُحَمَّدٍ وَّنَقِیْرِ مُحَمَّدٍ صَلَّی

اور مددگار محمد اور دعوت دین محمد صلی

اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ یَآ اِلٰھِیْ بِحُرْمَتِ وُرُوْدِ

اللہ علیہ وسلم یا الٰہی بحرمت تشریف آوری

مُحَمَّدٍ وَّ وَقَآءِ مُحَمَّدٍ وَّوُجُوْدِ مُحَمَّدٍ

محمد اور پاکیزگی محمد اور وجود محمد

وَّوَدِیْعَۃِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ

اور امانت داری محمد صلی اللہ علیہ وسلم

یَآ اِلٰھِیْ بِحُرْمَتِ ھِمَّۃِ مُحَمَّدٍ وَّھِدَایَۃِ

یا الٰہی ! بحرمت پختہ ارادے محمد اور ہدایت

مُحَمَّدٍ وَّھَدْیَۃِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ

محمد اور طریقے محمد صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمْ یَا اِلٰهِیْ یَارِیْ مُحَمَّدٍ وَّ یَکَانِکِیْ

وسلم یا الٰہی! محبت محمد اور دوستی

مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا

محمد صلی اللہ علیہ وسلم نہیں ہے کوئی

اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ

عبادت کے لائق اللہ کے سوا محمد اللہ کے رسُول

عَلَیْهِ وَعَلٰٓی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمْ بِعَدَدِ

ہیں صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ و اصحابہ وسلم بعدد

مَا هُوَ الْمَکْتُوْبُ فِیْ لَوْحٍ وَالْقَلَمِ

اس تعداد کے مطابق جو لوح و قلم

فِیْ کُلِّ یَوْمٍ وَّلَیْلَةٍ وَّسَاعَةٍ وَّنَفْسٍ وَّ

میں لکھی ہوئی ہے ہر دن اور رات میں اور ساعت میں اور

لُمْحَةٍ اَلْفِ مِائَةِ اَلْفِ مَرَّةٍ

سانس میں دس کروڑ مرتبہ یوم علم یعنی قیامت تک۔ آگاہ ہو

إِلَىٰ يَوْمِ الْعِلْمِ أَلَا إِنَّ أَوْلِيَاءَ اللَّهِ لَا خَوْفٌ

کہ اللہ تعالیٰ کے دوستوں پر نہ تو خوف طاری ہو

عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ○

گا اور نہ ہی وہ غمزدہ ہوں گے

بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ○

تیری رحمت کے ساتھ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

درود قبرستان

درود قبرستان ایک ایسا درود ہے جس کے پڑھنے سے فوت شدہ حضرات کو عالم برزخ میں بہت فائدہ پہنچتا ہے لہذا یہ درود مردوں کے لئے بخشش کا ذریعہ ہے۔ اس لئے اگر کوئی شخص یہ چاہے کہ اس کے فوت شدہ ماں باپ بخشے جائیں یعنی اللہ تعالیٰ ان کے تمام گناہ معاف کرے تو اسے چاہئے کہ ۴۱ روز ماں باپ کی قبروں پر جا کر اس درود کو روزانہ صبح کے وقت ۴۱ مرتبہ پڑھے اور بعد میں اللہ کے حضور ان کی مغفرت کی دعا کرے انشاءاللہ دعا قبول ہو گی اور اللہ ان

کی بخشش کر دے گا اور عالم برزخ میں ان کی قبر کو مثل جنت بنا دے گا۔ اس درود کا سب سے بڑا فائدہ یہ ہے کہ قبرستان میں اسے پڑھنے سے روحوں کو عذاب سے نجات ملتی ہے لہٰذا جب کوئی قبرستان میں زیارت قبور کے لئے جائے تو اسے چاہئے کہ وہاں ایک مرتبہ یہ درود پڑھے۔

اگر کوئی شخص اس درود شریف کو قبرستان میں تین دفعہ پڑھے تو اس کی برکت سے ان مردوں سے اللہ تعالیٰ ستر سال کے لئے عذاب اٹھا لیتا ہے۔ چار دفعہ پڑھنے سے قیامت تک کا عذاب اٹھا لیا جاتا ہے چوبیس دفعہ پڑھنے سے اللہ تعالیٰ فرشتوں کو حکم دیتا ہے کہ قیامت تک اس کے والدین کی زیارت کرتے رہو۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ کے نام سے شروع۔ جو نہایت مہربان۔ رحم والا

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّا دَامَتِ الصَّلٰوۃُ

اے اللہ درود بھیج محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جب تک نماز باقی ہے اور درود

وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّا دَامَتِ الرَّحْمَةُ

بھیج محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جب تک رحمت باقی ہے اور

وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّا دَامَتِ الْبَرَکَاتُ

دُرود بھیج اُوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جب تک برکتیں ہیں اور

وَصَلِّ عَلٰی رُوْحِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ وَ

دُرود بھیج محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی روح پر درمیان روحوں کے اور

صَلِّ عَلٰی صُوْرَةِ مُحَمَّدٍ فِی الصُّوَرِ وَ

دُرود بھیج اُوپر صورت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان صورتوں کے

صَلِّ عَلٰی اِسْمِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَسْمَآءِ وَ

اور دُرود بھیج اُوپر نام محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے تمام ناموں میں دُرود

صَلِّ عَلٰی نَفْسِ مُحَمَّدٍ فِی النُّفُوْسِ وَ

بھیج اُوپر نفس محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان نفسوں کے اور

صَلِّ عَلٰی قَلْبِ مُحَمَّدٍ فِی الْقُلُوْبِ وَصَلِّ

دُرود بھیج اُوپر قلب محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان دلوں کے اور دُرود

عَلٰی قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِی الْقُبُوْرِ وَصَلِّ عَلٰی

بھیج اُوپر قبر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان قبروں کے، اور دُرود بھیج

رَوْضَۃِ مُحَمَّدٍ فِی الرِّیَاضِ وَصَلِّ عَلٰی

اُوپر روضہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان روضوں کے اور دُرود

جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَجْسَادِ وَصَلِّ

بھیج اُوپر جسم محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان جسموں کے اور دُرود

عَلٰی تُرْبَۃِ مُحَمَّدٍ فِی التُّرَابِ وَصَلِّ عَلٰی

بھیج اُوپر تربت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان خاک کے اور دُرود بھیج

خَیْرِ خَلْقِکَ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِہٖ

اُوپر اپنی مخلوق کے بہترین (فرد) ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور اُوپر

وَاَصْحَابِہٖ وَاَزْوَاجِہٖ وَذُرِّیَّاتِہٖ وَ

ان کی اولاد کے اور ان کے اصحاب پر ان کی ازواج پر اور ان کی ذریات

اَھْلِ بَیْتِہٖ وَاَحْبَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ ○

پر اور ان کے اہل بیت پر اور ان کے تمام احباب پر اور

بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ۝

دُرود نازل کر اپنی رحمت کے ساتھ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

درود مدنی

یہ درود افلاس اور غربت دور کرنے کے لئے بہت اکسیر ہے لہٰذا وہ شخص جس کی بیوی اور اولاد تنگ دستی اور فاقہ مستی کا شکار ہوں اسے چاہئے کہ وہ اس درود پاک کو بعد نماز فجر روزانہ ۱۰۰ مرتبہ پڑھے انشاء اللہ بہت جلد تنگ دستی سے نجات پا کر غنی اور دولت مند بن جائے گا۔ جو شخص اس درود پاک کو جمعہ کی رات کو تہجد کے وقت ۳۱۳ مرتبہ پڑھے اور سات جمعہ رات تک یہ عمل جاری رکھے اس کی ہر حاجت پوری ہو گی۔ اگر کوئی غم زدہ اور پریشان حال اس درود پاک کو نماز جمعہ کے بعد سو مرتبہ پڑھے تو اس کی پریشانی ختم ہو جائے گی۔ اس درود پاک میں حضور ﷺ کی ازواج مطہرات اور آپ ﷺ کی آل کا ذکر ہے اس لئے اسے درود مدنی کہا گیا ہے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا

اے اللہ! درود و سلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے آقا محمد ﷺ

مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَاَزْوَاجِهٖ اُمَّهَاتِ

پر جو نبی امی ہیں اور آپ کی ازواج پر جو

الْمُؤْمِنِيْنَ وَ ذُرِّيَّتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ صَلٰوةً

مسلمانوں کی مائیں ہیں اور اُن کی اولاد اور ان کے اہل بیت پر

وَّسَلَامًا لَّا يُحْصٰى عَدَدُهُمَا وَلَا

ایسا درُود و سلام کہ نہ شمار کیا جا سکے اُن کا عدد اور

يُقْطَعُ مَدَدُهُمَا ○

نہ ختم ہو اُن کی زیادتی

درود شفاعت

یہ درود بھی دوسرے تمام درود پاک کی طرح حضور ﷺ کی شفاعت کے لئے بہت مجرب ہے لہٰذا جو شخص ہر نماز کے بعد اسے ۱۱ مرتبہ پڑھے اس کے لئے روز قیامت کو حضور ﷺ کی شفاعت

واجب ہو جائے گی اس کے علاوہ اگر کوئی اہل معرفت مقام بقا حاصل کرنے کے بعد اس درود پاک کو رات دن کثرت سے پڑھنا شروع کر دے تو اس کی ذات سے دوسروں کو فیض پہنچنا شروع ہو جائے گا۔ اگر کوئی شخص شب برات میں اس درود پاک کو اکیس ہزار مرتبہ پڑھے تو اس کے رزق میں اضافہ ہو گا اور اگر کوئی شخص زیارت النبی ﷺ کے لئے اس درود پاک کو سوا لاکھ مرتبہ ۴۰ دن میں پڑھے تو وہ انشاءاللہ زیارت سے مشرف ہو گا۔ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی حَبِیْبِكَ

اے اللہ درود و سلام اور برکت بھیج اپنے حبیب شفیع المذنبین

شَفِیْعِ الْمُذْنِبِیْنَ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِیْنَ

پر اور آپ کی آل پر اور آپ کے تمام صحابہ پر

درود الفاتح

درود الفاتح ایسا درود ہے جس سے ہر بند چیز کھل جاتی ہے اور ہر کام میں فتح حاصل ہوتی ہے اسی لئے اسے درود فاتح کہا جاتا ہے۔

مولانا ابو المقارب شیخ شمس الدین بن ابو الحسن، ابو البکری فرماتے ہیں کہ یہ درود شریف حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے معمول میں تھا اور ان کے طریقہ میں تھا اس درود پاک کی بدولت اللہ تعالیٰ نے آپ کو صدیق کا درجہ عطا فرمایا اللہ تعالیٰ کی معرفت کے درجے طے ہوئے اور اسی درود کا ایک مرتبہ پڑھنا دس ہزار مرتبہ پڑھنے کے برابر ہے کچھ اولیاء اللہ فرماتے ہیں کہ اس درود شریف کا ایک مرتبہ پڑھنا چار ہزار مرتبہ درود شریف پڑھنے کے برابر ہے اور یہ عین ممکن ہے۔

حضرت ابو المقارب فرماتے ہیں کہ اس درود شریف کو جو شخص ۴۰ دن پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کے جتنے گناہ ہیں سب بخش دے گا۔

شیخ المشائخ حضرت محمد بکری فرماتے ہیں کہ صدق دل سے اس درود شریف کا زندگی میں ایک مرتبہ بھی پڑھنا آخرت میں دوزخ کی آگ سے نجات دلا سکتا ہے۔ (سبحان اللہ)

حضرت سید احمد حلان رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ یہ درود شریف غوث الاعظم شیخ عبدالقادر جیلانیؒ کو پسند تھا اور ان کا یہ

خاص درود تھا یہ درود شریف خاص الخاص عجائبات اور راز ہائے کا حامل ہے اسے پڑھنے سے نور کے پردے کھلتے ہیں اور وہ نور پیدا ہوتا ہے جس کی قدر دانی اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی بھی نہیں کر سکتا لہٰذا اسے سو مرتبہ روزانہ پڑھنا چاہئے۔

حضرت شیخ یوسف بن اسمٰعیلؒ فرماتے ہیں کہ یہ درود شریف کرامات کا موتی ہے۔ سید محمد الکبریؒ فرماتے ہیں کہ درود فاتح ایک ایسا عجیب درود ہے جس کو میں نے ایک برس پڑھا حج کو گیا اور آقائے نامدار صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر کی زیارت نصیب ہوئی۔ اور جب میں منبر اور روضہ شریف کے بیچ والے حصے میں بیٹھ گیا تو حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت نصیب ہوئی اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے شفاعت کا وعدہ فرمایا اور فرمایا صلی اللہ علیہ وسلم کہ اللہ تعالیٰ تم کو اس درود کے ورد کے باعث برکت دے اور تمہاری اولاد کو برکت دے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ درود اور سلام اور برکت بھیج ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم

اَلْفَاتِحِ لِمَا اُغْلِقَ وَ الْخَاتِمِ لِمَا سَبَقَ وَ

جو ہر بند چیز کو کھولنے والے ہیں اور آپ سابقہ کی انتہا ہیں اور

النَّاصِرِ الْحَقِّ بِالْحَقِّ وَالْهَادِیْ اِلٰی

آپ حق کی حق کے ساتھ مدد کرنے والے ہیں اور آپ صراط مستقیم کی

صِرَاطِكَ الْمُسْتَقِيْمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

ہدایت کرنے والے ہیں اے اللہ ان پر اور ان کی آل پر اور ان

وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحٰبِهٖ حَقَّ قَدْرِهٖ

کے صحابہ پر عظیم قدر و منزلت کے

وَمِقْدَارِهِ الْعَظِيْمِ ○

مطابق درُود بھیج۔

درود مصطفےٰ

اس درود پاک کا عامل نیک صفات سے متصف ہو جائے گا۔ اور کثرت سے پڑھنے والا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت میں محو رہے گا اور جو شخص صبح شام یا ہر نماز کے بعد اس درود شریف کی تلاوت کرتا

رہے وہ ذلت سے نکل کر عظمت میں آجائے گا۔ ادنیٰ سے اعلیٰ مرتبے پر پہنچے گا اگر کسی حاکم یا کسی افسر کے پاس جائے گا تو عزت پائے گا۔ اور اسے کثرت سے پڑھنے والے کا دل روشن ہو جاتا ہے اور اسے سچے خواب آنے لگتے ہیں خواب میں بزرگان اور جلیل القدر ہستیوں کی زیارت ہو گی اگر شدید قسم کے بیمار آدمی کے سرہانے اس درود پاک کو سو مرتبہ پڑھا جائے اور اس کے بعد نبی اکرم ﷺ کے واسطہ سے اللہ کے حضور بیمار کی صحت یابی کی دعا کی جائے تو اللہ تعالیٰ قبول فرمائے گا۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی حَبِیْبِكَ

اے اللہ درود اور سلام اور برکت بھیج اپنے حبیب

الْمُصْطَفٰی وَعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ ○

مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ان کی آل پر اور سلامتی

درود قلبی

یہ درود بارگاہ رب العزت میں مقبول بندہ بننے کے لئے بہت

اکسیر ہے جو شخص یہ چاہے کہ اس کی ہر دعا قبول ہو تو اسے چاہئے کہ اس درود شریف کو دن رات باوضو رہ کر کثرت سے پڑھے انشاءاللہ درود شریف کی برکت سے اس کی ہر دعا قبول ہوگی جو شخص حج کے دنوں میں روضہ رسول ﷺ پر حاضر ہو کر ۸ دن تک یہ درود روزانہ ۱۱۱ مرتبہ پڑھے اسے قرب رسول ﷺ حاصل ہوگا۔ اس درود پاک کا ایک فائدہ یہ ہے اسے پڑھنے والے کا دل روشن ہو جاتا ہے اس کے قلب پر انوارات کی تجلی رہتی ہے اس کے علاوہ اس درود پاک کی برکت سے زندگی کے ہر شعبے میں کامیابی ہوتی ہے اور پڑھنے والے کی دین و دنیا سنور جاتی ہے اس کا ایک فائدہ یہ بھی ہے کہ اگر کوئی کسی بری عادت میں مبتلا ہو اور اسے چھوڑتا ہو مگر وہ نہ چھوٹتی ہو تو اسے چاہئے کہ اس درود پاک کو ۱۱۱ مرتبہ صبح اور ۱۱۱ مرتبہ شام پڑھے انشاءاللہ بری عادت ختم ہو جائے گی اور پڑھنے والا ظاہری گناہوں سے پاکیزہ ہو جائے گا۔ اس درود سے آخرت میں نبی اکرم ﷺ کی شفاعت بھی نصیب ہوگی۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اللہ کے نام سے شروع۔ جو نہایت مہربان۔ رحم والا

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی شَفِیْعِ الْمُذْنِبِیْنَ سَیِّدِنَا

یا الٰہی شفیع المذنبین سیدنا اور

وَمَوْلَانَا وَمُرْشِدِنَا وَرَاحَۃِ قُلُوْبِنَا

ہمارے مولانا اور ہمارے مرشد اور ہمارے دلوں کی

وَطَبِیْبِ ظَاھِرِنَا وَبَاطِنِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

راحت اور ہمیں ظاہر اور باطن میں پاکیزہ کرنے والے محمد

عَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحٰبِہٖ وَاَزْوَاجِہٖ وَ

صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ان کی آل پر اور ان کے صحابہ پر اور ان کی ازواج

اَھْلِ بَیْتِہٖ وَاَوْلِیَآءِ اُمَّتِہٖ وَاَھْلِ

پر اور آپ کے اہل بیت پر اور اولیاء اُمت پر اور

طَاعَتِکَ اَجْمَعِیْنَ اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ ط

تمام اہل اطاعت پر یوم قیامت تک رحمت نازل فرما

درود اول و آخر

وہ شخص جوایام جوانی میں خدا کو بھولا رہا اور عمر کا بیشتر حصہ گناہوں میں گزر گیا یعنی جب انسان کی عمر اختتام کے قریب ہو گناہوں کی کثرت ہو موت قبر اور حشر کا خوف دامن گیر ہو تو وہ اس درود پاک کو دن رات کثرت سے پڑھنا شروع کر دے انشاء اللہ حق تعالیٰ اس کے تمام گناہ معاف کر دے گا اور بقیہ زندگی میں اسے نیک اعمال کرنے کی توفیق بخشے گا اور اس کے علاوہ اسے پڑھنے والے کو اللہ بے انداز قوت عطا کر دیتا ہے اس لئے اس کے عمل سے دشمن ہمیشہ مغلوب ہو جاتے ہیں لہذا اگر کسی کو کوئی دشمن بلاوجہ تنگ کرتا ہو تو وہ سات جمعہ کو بعد نماز جمعہ ۱۱۱ مرتبہ پڑھے انشاء اللہ دشمن مغلوب ہو جائے گا۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی حَبِیْبِہٖ اَکْرَمِ الْاَوَّلِیْنَ

اے اللہ اپنے اوّل اور آخر معزز حبیب پر اور ان کی آل پر

وَالْاٰخِرِیْنَ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحٰبِہٖ

اور ان کے صحابہ پر درود برکت

وَبَارِکْ وَسَلِّمْ

اور سلام بھیج۔

درودِ اول

یہ درود شریف دین ودنیاوی کامیابی کا ضامن ہے۔اس کو کثرت سے پڑھنے والا ہر برائی سے چھوٹ جاتا ہے اور ہر عبادت کا لطف آنے لگتا ہے۔اگر کوئی مسلمان اللہ کا خاص بندہ بننا چاہتا ہے تو اس درود شریف کو کثرت سے پڑھے۔کثرت سے پڑھنے والا اللہ کے پاس اول صف میں داخل ہوگا۔اس لئے اس درود شریف کا نام درودِ اول ہے۔

حدیث نبوی ﷺ ہے کہ مجھ ﷺ پر درود بھیجنا تمہارے رب کی رضا کا سبب ہے۔مطلب یہ کہ درود شریف پڑھنا وہ عبادت ہے جس سے اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل ہوتی ہے اور اللہ تعالیٰ اس بندے سے راضی ہو جاتا ہے اور جو شخص درود شریف نہ پڑھے اور اپنے نبی پاک ﷺ کا نام نامی آنے پر ﷺ یعنی درود شریف نہ کہے اور اپنے نبی کریم ﷺ سے بغض رکھے تو لازم وہ شخص اللہ تعالیٰ کی ناراضگی پائے گا اور یہ بات اس حدیث نبوی ﷺ سے یوں ثابت ہے کہ ایک شخص نے ایک ہرنی شکار کی اور وہ اسے پکڑ کر لے جا رہا تھا۔جب وہ نبی اکرم ﷺ کے پاس سے گزرا تو اللہ تعالیٰ نے ہرنی کو قوت گویائی عطا فرمائی تو ہرنی نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! میرے چھوٹے چھوٹے بچے دودھ پیتے ہیں اور اس وقت وہ بھوکے ہیں۔لہٰذا آپ ﷺ شکاری کو ارشاد فرمائیں کہ وہ مجھے چھوڑ دے۔میں بچوں کو دودھ پلا کر واپس آجاؤں گی۔شاہ کونین ﷺ نے فرمایا اگر تو واپس نہ آئی تو پھر؟ ہرنی نے جواب دیا۔اگر میں واپس نہ آؤں تو مجھ پر اللہ کی لعنت ہو جیسے اس شخص پر اللہ

کی لعنت ہوتی ہے جس کے سامنے آپ ﷺ کا ذکر پاک ہو اور وہ آپ ﷺ پر درود پاک نہ پڑھے یا جیسے اللہ کی لعنت اُس شخص پر ہوتی ہے جو نماز پڑھے اور دعا نہ مانگے۔ پھر نبی کریم ﷺ نے اس شکاری کو حکم دیا کہ اسے چھوڑ دو میں ﷺ اس کا ضامن ہوں اُس نے ہرنی کو چھوڑ دیا ہرنی بچوں کو دودھ پلا کر واپس آ گئی۔ یہ دیکھ کر وہ کافر شکاری مسلمان ہو گیا۔

(القول البدیع، صفحہ 148، نزہۃ المجالس)

پس اس سے ہمیں یہ سبق ملتا ہے کہ درود شریف پڑھنے سے اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل ہوتی ہے اور درود شریف نہ پڑھنے سے اللہ تعالیٰ کی لعنت اور ناراضگی ملتی ہے۔ اسلئے میرے مسلمان بھائیو! جب بھی نبی کریم رؤف ورحیم ﷺ کا ذکر ہو اور نبی پاک ﷺ کا نام نامی آئے تو ضرور بہ ضرور ﷺ کہہ کر درود شریف پڑھو اور اپنے نبی کریم رؤف ورحیم ﷺ سے زیادہ سے زیادہ محبت کرو۔ درود اول اللہ اور اللہ کے حبیب ﷺ کی محبت پیدا کرنے کا ذریعہ ہے۔ جو کوئی بعد از نماز فجر یہ درود شریف سو بار پڑھے گا دین اور دنیا میں کامیابی پائے گا۔ بعد از نماز عشاء تین سو تیرہ بار پڑھنے سے جو چاہے وہ مل سکتا ہے۔ نماز جمعہ سے پہلے پانچ سو بار پڑھنے سے ہر طرح کی مشکل آسان ہو جائے گی اور روزانہ تہجد پڑھنے سے پہلے جو کوئی شخص یہ درود شریف ایک ہزار بار پڑھنے کی عادت ڈال لے تو انشاء اللہ! دوزخ سے نجات اور جنت پائے گا یہاں بھی یہ درود شریف اللہ تعالیٰ کے حکم سے لکھا گیا ہے ورنہ اس سے پہلے کسی کو بھی اس درود شریف کا پتہ نہ تھا بڑا بابرکت درود شریف ہے

کوئی بھی جائز سوال انشاء اللہ رد نہ ہوگا۔ دعا واپس نہیں ہوتی۔ اللہ تعالیٰ اس کے پڑھنے والوں کو بہت اونچا مقام عطا فرماتا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع۔ جو نہایت مہربان۔ رحم والا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَفْضَلِ

اے اللہ درود بھیج اوپر ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو تیرے نبیوں میں

اَنْبِيَآئِكَ وَاَكْرَمِ اَصْفِيَآئِكَ مَنْ

افضل ہیں اور تیرے برگزیدہ بندوں میں سب سے زیادہ بزرگ ہیں جن کے

فَاضَتْ مِنْ نُّوْرِهٖ جَمِيْعُ الْاَنْوَارِ وَصَاحِبِ

نور سے تمام نور ظاہر ہوتے ہیں اور وہ معجزات والے ہیں

الْمُعْجِزَاتِ وَصَاحِبِ الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ

اور مقام محمود والے ہیں اور اولین اور

سَيِّدِ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ ○

آخرین (سب) کے سردار ہیں۔

درود محمدی ﷺ

ایک ایسا درود ہے جو ہر کام کے حل کے لئے عجیب طاقت رکھتا ہے۔
درود محمدی ﷺ کے راز کو اب تک کوئی نہیں جان سکا۔ آج تک اللہ تعالیٰ کے سوا کسی کو طاقت نہیں کہ اس درود شریف کے فوائد اور فضائل بیان کر سکے۔
حضور اکرم ﷺ کے اپنی امت پر ایک نہیں بلکہ کڑوروں احسانات ہیں بلکہ اس سے بھی زیادہ۔ یہ کہ ہم بدکار اور گنہگار اور غافل ہو کر سستی اور کاہلی کی زندگی بسر کر رہے ہیں۔ مگر ہمارے آقا ﷺ اب بھی ہر وقت بارگاہ خداوندی میں اپنی گنہگار امت کے بخشوانے کے لئے کوشاں ہیں۔
اگر دن میں اس پیارے نبی ﷺ پر جن کے احسانوں کے بوجھ کے نیچے ہماری گردنیں جھکی ہوئی ہیں ایک بار درود شریف پڑھ لیں تو اللہ کا وعدہ ہے کہ اللہ ایک درود شریف پڑھنے والے پر دس رحمتیں نازل کرتا ہے دس درجے بلند کرتا ہے اسکے اعمال میں دس نیکیاں لکھ دیتا ہے اور اسکے دس گناہ مٹا دیتا ہے۔
ہر عبادت چاہے وہ فرض ہو یا نفل اس کے بدلے ہمیں صرف نیکیاں ملتی ہیں۔ جیسے قرآن پاک کے ہر ایک لفظ کے بدلے دس نیکیاں ملتی ہیں لیکن درود شریف وہ واحد عبادت ہے جس کے بدلے میں دس نیکیاں بھی ملتی ہیں اور دس گناہ بھی مٹا دیئے جاتے ہیں۔ دس درجے بھی بلند ہوتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کی دس رحمتیں بھی ملتی ہیں۔ درود شریف کے علاوہ ایسی کوئی بھی عبادت نہیں جو نیکیاں بھی دلائے اور گناہ بھی مٹائے۔ درجے بھی بلند کرے اور اللہ تعالیٰ کی رحمتیں بھی دلائے۔ ایسے ہی ایک

بزرگ جن کا نام ابوالحفص کاغذی رحمۃ اللہ علیہ ہے ان کے فوت ہو جانے کے بعد کسی نے ان کو خواب میں دیکھا اور پوچھا کیا حال ہے؟ اور اللہ تعالیٰ نے آپ کے ساتھ کیا کیا؟ آپ نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے مجھ پر رحم فرمایا، مجھے بخش دیا اور جنت میں بھیج دیا۔ خواب دیکھنے والے نے دوبارہ سوال کیا، کس عمل کی وجہ سے آپ کو یہ انعامات حاصل ہوئے تو آپ نے فرمایا جب میں دربار الٰہی میں حاضر کیا گیا تو اللہ تعالیٰ نے فرشتوں سے فرمایا اس کے گناہ شمار کرو چنانچہ فرشتوں نے میرے نامۂ اعمال سے میری صغیرہ کبیرہ غلطیاں، لغزشیں، گناہ سب گن کر دربار الٰہی میں پیش کر دیں۔

تب فرمان الٰہی ہوا کہ اس بندے نے اپنی زندگی میں میرے حبیب ﷺ پر جتنا درود پاک پڑھا ہے وہ بھی شمار کرو۔ جب فرشتوں نے درود پاک شمار کیا تو گناہوں کی نسبت درود پاک تعداد میں زیادہ نکلا تو مولا کریم جل جلالہ نے فرمایا اے فرشتو! میں نے اس کا حساب معاف کر دیا ہے۔ لہٰذا اسے بغیر حساب و کتاب جنت میں لے جاؤ۔ (القول البدیع ۱۱۸ سعادۃ الدارین ۱۲۰)

سبحان اللہ! کثرت درود شریف نے ان کو جنت کا حق دار بنا دیا۔ درود شریف پڑھنا اللہ تعالیٰ کی نعمتوں میں سب سے بڑی نعمت ہے۔ اس لئے ہمیں ہر وقت، ہر پل، ہر گھڑی، ہر لمحے، اٹھتے بیٹھتے، جاگتے وقت، سوتے وقت، فالتو وقت میں، زوال کے وقت میں بھی، محفل میں، مجلس میں، ہر سانس کے ساتھ الغرض جب بھی موقعہ ملے درود شریف کا ورد کرتے ہی رہنا چاہئے شاید اسی طرح ہمارا درود شریف بھی گنتی کے لحاظ سے گناہوں سے بڑھ جائے اور اللہ

تعالیٰ غفور و رحیم اپنے حبیب ﷺ کے ساتھ اپنی محبت کے صدقے میں ہی ہماری بھی بخشش اور مغفرت کردے اور ہم بھی نبی پاک ﷺ کی محبت کے صدقے میں بلا حساب و کتاب جنت حاصل کرلیں۔ (آمین ثم آمین)

حدیث نبوی ﷺ ہے مجھ ﷺ پر درود بھیجنا تمہارے رب کی رضا کا سبب ہے

بڑھ گئی صرف گنتی ملی اُسے جنت
اے بندے! تجھے اور کیا چاہئے
خدا کی رضا درود ہی میں تو ہے
اس سے بڑھ کر نعمت اور کیا چاہئے

تخلیق:۔ میاں عبدالعلی عابد

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی

اے اللہ درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ اور حضرت محمد ﷺ

اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ

کی اولاد پر جو تیرے بندے اور تیرے رسول

النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ بِعَدَدِ اَنْفَاسِ الْخَلَائِقِ

ہیں نبی الامی ہیں اس مقدار میں کہ تعداد ہو اتنی جتنی مخلوق

صَلٰوۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ خَلْقِ اللّٰہِ ط

سانس لیتی ہے درود اتنا جب تک قائم رہے اللہ کی مخلوق

درود چھ لکھی

اس درود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ درود شریف کا ثواب ملتا ہے۔
اسے درود سعادت بھی کہتے ہیں۔ درود چھ لکھی کا ثواب چھ لاکھ اس لئے مشہور ہے کہ ایک بہت بڑے عاشق رسول جن کا نام حضرت جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ ہے انہوں نے فرمایا ہے اس درد شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ درود شریف کا ثواب ملتا ہے۔ حضرت جلال الدین سیوطیؒ وہ ہستی ہیں جن کو جاگتے ہوئے بیداری کی حالت میں 75 بار نبی پاک ﷺ کی زیارت حاصل ہوئی۔
خوش قسمت ہیں وہ لوگ جن کو خواب میں نبی پاک ﷺ کی زیارت حاصل ہوتی ہے۔ مگر جن کو جاگتے ہوئے بیداری کی حالت میں دیدار نصیب ہو ظاہر ہے یہ مقام اونچے درجوں میں بہت ہی اونچے درجے کا مقام ہے۔ حضرت جلال الدین سیوطیؒ خود فرماتے ہیں "میں اب تک بیداری کی حالت میں سرکار دو عالم ﷺ کی زیارت سے 75 بار نوازا گیا ہوں اور جن احادیث مبارکہ کو محدثین نے ضعیف کہا میں ان کے بارے میں رسول اکرم ﷺ سے پوچھ لیا کرتا تھا۔ (میزان کبریٰ ۱/۴۲)
اس لئے اتنی اونچی ہستی کا کہا کبھی غلط ہو ہی نہیں سکتا۔ جو کوئی بھی اس درود شریف کو ایک بار پڑھے لازم اس کو چھ لاکھ درود شریف کا ثواب حاصل ہوگا۔ اور جو شخص جمعہ کو دو ہزار بار پڑھے اس کا شمار دونوں جہانوں کے سعادت مند لوگوں میں ہونے لگے گا۔ یہ درود شریف چھوٹا بھی ہے اور کثرت سے پڑھنے میں آسان بھی ہے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیۡ عِلۡمِ

یا اللہ ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیج اس تعداد کے

اللّٰہِ صَلٰوۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلۡكِ اللّٰہِ ط

مطابق جو تیرے علم میں ہے ایسا درود جو اللہ تعالیٰ کے دائمی ملک کے ساتھ دوامی ہے

درود قرآنی

اس درود پاک کے الفاظ میں یہ کہا گیا ہے کہ اے اللہ قرآن پاک کے الفاظ کے برابر نبی اکرم ﷺ پر صلوٰۃ بھیج اس لئے اسے قرآنی درود کہا جاتا ہے۔ اس درود کے پڑھنے والے پر اللہ تعالیٰ کی بے پناہ رحمت ہوتی ہے کیونکہ اس درود کے ساتھ اللہ کی رحمت کا خاص دخل ہے۔ اگر بارش نہ ہوتی ہو تو علاقہ کے لوگ ایک مسجد میں جمع ہو کر اجتماعی صورت میں شماروں پر سوالاکھ مرتبہ یہ درود پڑھیں اور اس کے بعد بارش کی دعا مانگیں انشاء اللہ تعالیٰ بارگاہ رب العزت میں دعا قبول ہوگی اور رحمت ربی کا بادل آسمانوں پر چھا کر برسنا شروع کردے گا۔

اس درود پاک کی ایک اور خصوصیت یہ ہے کہ پڑھنے والے کے دل میں حب رسول ﷺ بہت بڑھ جاتی ہے اور حضور ﷺ کی ذات گرامی سے کمال محبت نصیب ہوتی ہے جو شخص اسے قرآن پاک کی تلاوت شروع کرتے وقت اور ختم کرتے وقت سات سات مرتبہ پڑھے وہ ہمیشہ خوشحال اور پرسکون رہے گا اس کے علاوہ صبح و شام اسے تین مرتبہ پڑھنا گھر میں خیر و برکت اور اتفاق کا موجب ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ

اے اللہ درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے اور ان کی اولاد کے

بِعَدَدِ مَا فِیْ جَمِیْعِ الْقُرْاٰنِ حَرْفًا حَرْفًا

اور ان کے دوستوں کے مطابق قرآن کے حروف کی تعداد کے اور ہر ہر

وَبِعَدَدِ كُلِّ حَرْفٍ اَلْفًا اَلْفًا ؕ

حرف کے بدلے ایک ایک ہزار کے عدد کے مطابق

درود حصول رحمت

یہ درود اللہ کو راضی کرنے کے لئے بہت بہتر ہے لہٰذا جو شخص

اسے روزانہ پڑھنے کا معمول بنالے اللہ اس سے راضی ہو جائے گا اور اسے نعمتوں اور رحمتوں سے مالا مال کردے گا اللہ تعالیٰ اسے ایسا نیک کام سرانجام دینے کی توفیق دے گا جو تاقیامت رہے گا جس سے اس کا نام ہمیشہ زندہ رہے گا۔ جو شخص اس درود شریف کو روزانہ چند بار پڑھنے کا معمول بنالے اس کا حضور اکرم ﷺ کے ساتھ ایک خاص تعلق اور رابطہ پیدا ہو جائے گا۔ جس کی بدولت بے پناہ دینی فوائد حاصل ہوں گے۔ یہ درود دل کی میل کچیل کو اس طرح دھوڈالتا ہے۔ جس طرح صابن کپڑے کو دھوکر صاف کردیتا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ صَلٰوةً دَآئِمًا وَّ سَلِّمْ سَلَامًا

اے اللہ دُرود بھیج ابدی دُرود بھیج اور ابدی سلام بھیج اپنے حبیب اور

اَبَدًا عَلٰى حَبِيْبِكَ وَ سَيِّدِ النَّبِيِّيْنَ وَ اٰلِهٖ

انبیاء کے سردار پر اور ان کی آل پر اور ان کے صحابہ

وَ اَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ فَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

پر پس تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں

درود لافانی

نماز۔روزہ۔زکوۃ۔حج۔ہم پر فرض ہیں اور یہ حکم قرآن بھی ہے مگر قرآن پاک میں ان کو ادا کرنے کا طریقہ نہیں بتایا گیا۔صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے پوچھا یارسول اللہ ﷺ "ہم یہ فرض کس طرح ادا کریں؟ آپ ﷺ نے فرمایا جس طرح میں ﷺ ادا کرتا ہوں یعنی آقا ﷺ کی اتباع کرنے اور آپ ﷺ کی فرمانبرداری کر کے ہم ان فرضوں کو ادا کرتے ہیں۔یعنی یہ سنت رسول ﷺ ہے۔مگر ان کے ادا کرنے میں کوئی کوتاہی یا غفلت ہو جائے تو عبادت اللہ تعالیٰ کے حضور نامنظور۔نامنظور۔نامنظور۔جیسے اگر نماز خشوع سے نہ پڑھی جائے تو منہ پر ماردی جائے گی وغیرہ۔مگر درود شریف پڑھنا ہمارے لئے وہ واحد عبادت ہے جو سنت اللہ تعالیٰ ہے اور سنت اللہ تعالیٰ جس طرح مرضی پڑھو اللہ تعالیٰ کے حضور میں ہر حالت میں قبول ہے۔قبول ہے۔قبول ہے۔

پس درود شریف وہ واحد ایسا عمل ہے جو دنیا فنا ہونے کے بعد بھی جاری رہے گی۔کیونکہ درود شریف سنت اللہ تعالیٰ ہے اور اللہ تعالیٰ کو فنا نہیں ہے۔درود شریف جاری رہے گا۔بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ تُصَلِّیۡ وَتُسَلِّمُ عَلٰی مُحَمَّدٍ اِذْ خَلْقُکَ فَنِیْ

اے اللہ تو درود وسلام بھیجتے رہنا محمد ﷺ پر جب تیری مخلوق فنا ہو جائے گی

درودنوری

درودنوری پڑھنے سے دل میں نور پیدا ہوتا ہے۔ گناہ معاف ہو جاتے ہیں اور دل پاکیزہ ہوکر اللہ تعالیٰ کی آماجگاہ بن جاتا ہے۔ بلکہ کثرت سے پڑھنے سے اس کا شمار اولیاء اللہ میں ہونے لگتا ہے۔ حصول ولایت کا خواہش مند شخص اس درود شریف کو کثرت کے ساتھ پڑھے تو ظاہری آنکھ سے پوشیدہ اشیاء کھل کر سامنے آجائیں گی نور الٰہی کا جلوہ نظر آنے لگے گا لہٰذا یہ کہنا بے جا نہ ہوگا کہ اس درود شریف کے ایک ایک حرف میں نور کے سمندر سمائے ہوئے ہیں۔ اس درود شریف کے پڑھنے والے پر اگر اللہ تعالیٰ راضی ہو جائے تو اس کی بدولت اللہ تعالیٰ اگر چاہے تو پڑھنے والے کو ایک ہی دن میں ابرار بنا دے یعنی یہ اللہ کی مرضی ہے کہ جتنی بڑی سے بڑی رحمت سے نواز دے اس لئے اس درود شریف کو پڑھنے والا کبھی رحمت خداوندی سے خالی یا محروم نہیں رہ سکتا۔ لہٰذا ہر شخص کو چاہئے کہ اس درود پاک کو خاص طور پر کثرت سے پڑھے۔ صبح وشام گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھنے سے دین ودنیا میں فلاح حاصل ہوگی اگر کوئی ہر نماز کے بعد ایک مرتبہ روزانہ اس درود شریف کو پڑھتا رہے تو وہ ہمیشہ آنکھوں کی بیماری سے محفوظ رہے گا اگر کسی کے اہل وعیال نیکی کے راستے پر گامزن نہ ہوں اور فرمانبرداری نہ کرتے ہوں تو اس درود پاک کو ہر جمعرات بعد نماز عشاء گیارہ جمعرات تک ایک سو گیارہ مرتبہ پڑھنے سے ان کی اصلاح ہو جائے گی، اپنے نفس کی اصلاح کیلئے بھی اس درود پاک کو بعد نماز فجر ۷ مرتبہ پڑھنا بہت مجرب ہے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

یَا نُوۡرُ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ نُوۡرِ

اے نور درود بھیج ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو نوروں

الۡاَنۡوَارِ وَسِرِّ الۡاَسۡرَارِ وَسَیِّدِ الۡاَبۡرَارِ

کا نور ہے جو اسراروں کا سر ہے اور جو ابراروں کا سردار ہے اور

وَعَلٰۤی اٰلِہٖ وَصَحۡبِہِ الۡمُنَوَّرِیۡنَ وَبَارِكۡ

ان کی آل پر اور اصحاب پر جو منور ہیں اور برکت و

وَسَلِّمۡ اَللّٰھُمَّ نَوِّرۡ بِھَا سِرِّیۡ وَسَرِیۡرَتِیۡ

سلام بھیج اے اللہ منور کر دے میری روح اور جسم کو

وَبَصَرِیۡ وَبَصِیۡرَتِیۡ وَدُنۡیَایَ وَاَھۡلِیۡ وَعَیَالِیۡ

اور میری آنکھوں کو اور میری بصیرت کو اور میرے دین اور دنیا

اِلٰی یَوۡمِ الۡقِیٰمَةِ ۔

کو اور میرے اہل وعیال کو روز قیامت تک

حضرت موسیٰ علیہ السلام کا درود شریف

حضرت کعب احبار رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ تورات میں "اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا اے موسیٰ! نبی آخر الزمان محمد مصطفیٰ ﷺ پر کثرت سے درود پڑھا کرو" آپ فرماتے ہیں تب سے میں درود شریف کثرت سے پڑھنے لگ گیا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ خَاتَمِ الْاَنْبِیَآءِ

الٰہی! ہمارے آقا محمد ﷺ پر درود بھیج جو سب نبیوں میں آخری ہیں

وَمَعْدَنِ الْاَسْرَارِ وَمَنْبَعِ الْاَنْوَارِ وَجَمَالِ

اسرار کی کان اور انوار کا منبع ہیں دو جہان کا

الْکَوْنَیْنِ وَشَرَفِ الدَّارَیْنِ وَسَیِّدِ

حسن اور دونوں جہان کی بزرگی ہیں جنوں اور انسانوں

الثَّقَلَیْنِ الْمَخْصُوْصِ بِقَابَ قَوْسَیْنِ

کے سردار اور قاب قوسین (مقدار دو کمانوں کی) کے مقام قرب کے لائق ہیں

حضرت علی رضی اللہ عنہ کا درود شریف

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں اللہ تعالیٰ مجھے طاقت دے تو میں اپنی قل عبادت درود شریف پڑھنے کو بنالوں" درود شریف پڑھنا مشکلات و آفات سے نجات کا سبب ہے جو شخص اس درود شریف کو کثرت سے پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اُسے اپنا دوست رکھتا ہے ہر مشکلات میں اُسکی غیبی مدد کرتا ہے دین و دنیا کی مشکلات اُسکے لیے آسان کردی جاتی ہیں اور اُسے دیدار مصطفٰے ﷺ نصیب ہوتا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَمَلٰٓئِکَتِهٖ وَاَنْبِیَآئِهٖ وَ

اللہ تعالیٰ اور اُسکے فرشتوں اور اُس کے نبیوں اور

رُسُلِهٖ وَجَمِيْعِ خَلْقِهٖ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

اُس کے رسولوں اور اُنکی ساری مخلوق کے درود محمد ﷺ اور آل محمد ﷺ پر

وَّعَلَيْهِ وَعَلَيْهِمُ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهٗ

ہوں آپ ﷺ پر اور ان پر سلام اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہوں

حضرت بی بی سیدہ فاطمۃ الزہرہ رضی اللہ عنہا کا درود شریف

یہ درود شریف اللہ تعالٰی اور اللہ کے رسول ﷺ اور اہل بیت رضی اللہ عنہ کی محبت پیدا کرنے کا ذریعہ ہے۔ یہ درود شریف دین و دنیا اور عاقبت سنوارنے کا بہت بڑا خزانہ ہے۔ اس کی شان اور ثواب اتنا زیادہ ہے کہ اللہ تعالٰی کے سوا اس کے ثواب کو اور کوئی نہیں جانتا ہے کہ کتنا بڑا ثواب ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ رُّوْحُهٗ مِحْرَابُ الْاَرْوَاحِ

الٰہی! درود بھیج اس ذات پر جن کی روح، ملائکہ اور ساری

وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالْكَوْنِ ۘ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ هُوَ

کائنات کی روحوں کی محراب ہے الٰہی! ان پر درود بھیج جو نبیوں اور

اِمَامُ الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ ۘ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

رسولوں کے امام ہیں الٰہی! ان پر درود بھیج جو

مَنْ هُوَ اِمَامُ اَهْلِ الْجَنَّةِ عِبَادِ اللهِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۘ

اہل جنت، اللہ کے مومن بندوں کے امام ہیں

درود انعام

اگر کوئی شخص یہ چاہے کہ اس پر ہمیشہ اللہ کی رحمت رہے اور دنیاوی مال و دولت سے بے نیاز رہے تو اسے چاہئے کہ درود انعام کو کثرت سے پڑھے۔ بے اولاد حضرات کو چاہئے کہ ہر جمعہ کے بعد 111 مرتبہ یہ درود شریف مسجد میں بیٹھ کر پڑھیں۔ بعد وظیفہ سجدے میں اللہ تعالیٰ سے اولاد کی دعا مانگے انشاء اللہ دعا قبول ہوگی۔ فوت شدہ افراد کی قبر میں راحت کیلئے 40 دن تک اس درود شریف کو روزانہ 1500 بار پڑھ کر ایصال ثواب کریں۔ انشاء اللہ قبر مثل جنت ہوگی اور عذاب قبر سے محفوظ ہو جائیں گے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا

اے اللہ! رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیج اتنا جتنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ عَدَدَ اِنْعَامِ اللّٰہِ وَاَفْضَالِہٖ

کہ تیرا انعام اور بے شمار فضل وکرم ہے

درود حفاظت

عبادت الٰہی میں مشغول شخص پر فتنے اور آزمائشیں بکثرت وارد ہوتی ہیں۔ اس درود شریف کے ورد کرنے والے پر کوئی فتنہ اور ابتلا نہیں آتا کیونکہ حفاظت الٰہی شامل حال ہو جاتی ہے۔ اس لئے جب ذکر کرنے بیٹھا جائے تو پہلے ایک بار یہ درود شریف پڑھ لیا جائے تو زیادہ بہتر ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى

اے اللہ درود بھیج حضرت محمد ﷺ پر اور ہمارے آقا محمد ﷺ کی اولاد پر

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَآ اَحَاطَ بِهٖ

بشمار اس کے جس کو تیرے علم نے احاطہ کیا ہے اور بشمار اس کے

عِلْمُكَ وَجَرٰى بِهٖ قَلَمُكَ وَسَبَقَتْ

کہ تیرے قلم نے لکھا ہے اور بشمار اس کے

بِهٖ مَشِيْئَتُكَ وَصَلَّتْ عَلَيْهِ مَلٰٓئِكَتُكَ

کہ پہلے ہو چکا ہے ساتھ اس کے ارادہ تیرا اور بشمار اس کے کہ

صَلٰوةً دَآئِمَةً بِدَوَامِكَ بَاقِيَةً بِفَضْلِكَ

درود بھیجا ہے آنحضرت پر تیرے فرشتوں نے ایسا درود جو ہمیشہ رہنے والا ہے

وَاِحْسَانِكَ اِلٰى اَبَدِ الْاَبَدِ اَبَدًا الَّا نِهَايَةَ

تیرے دوام کے ساتھ باقی رہنے والا ہے تیرے فضل واحسان سے ابدالآباد تک

لِاَبَدِيَّتِهٖ وَلَا فَنَآءَ لِدَيْمُوْمِيَّتِهٖ ○

کہ جس کی ابدیت کی کوئی حد نہیں اور جس کے دوام کو فنا نہیں

درودِ نعمتِ عظمیٰ

یہ درود شریف ایک طرح کا دریائے رحمت ہے اور اسے پڑھنے والا دریائے رحمت میں غوطہ زن ہو جاتا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ جب پڑھنے والا اللھم صل کہتا ہے تو وہ اللہ کے فضل کے سمندر میں قدم رکھ دیتا ہے اور جب وہ نبی اکرم ﷺ کا نام لیتا ہے تو دریائے رسالت کی موجوں میں آجاتا ہے جس وقت وہ وعلی آلہ کہتا ہے تو اس پر اہل بیت جیسی عنایت ہونے لگتی ہے اور جب اعلیٰ صحابہ کہتا ہے تو اسے صحابہ جیسی خیر و برکت ملنا شروع ہو جاتی ہے۔ اس درود شریف کے پڑھنے سے گناہ مٹ جاتے ہیں دل کی مرادیں پوری ہوتی ہیں۔ روح اور دل کو تروتازگی ملتی ہے۔ دلی مرادیں اللہ تعالیٰ پوری کرتا ہے۔ اس درود شریف کو ہر نماز کے بعد کثرت سے پڑھیں بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى

اے اللہ ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور سردار

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اَصْحَابِ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر اور سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ بَارِكْ وَسَلِّمْ ○

کے صحابہ پر درود برکت اور سلام بھیج

درود محبتِ الٰہی

درود محبتِ الٰہی پڑھنے سے اللہ تعالیٰ اور نبی اکرم ﷺ دونوں کی محبت بڑھتی اور دونوں کا قرب نصیب ہوتا ہے۔ یہ درود شریف گناہوں کو اس طرح ختم کر دیتا ہے جس طرح پانی بھڑکتی آگ کو ختم کر دیتا ہے۔ اس درود شریف میں ہر قسم کی بیماری کی شفا ہے۔ مصیبت اور آفات جیسی بھی ہو اس درود شریف کو روزانہ ایک ہزار بار پڑھنے سے نجات مل جاتی ہے۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ یہ حدیث روایت کرتے ہیں۔ نبی کریم ﷺ نے خود فرمایا "بیشک اللہ تعالیٰ نے ساری دنیا میرے ﷺ کے سامنے کر دی ہے۔ میں ﷺ دنیا کی طرف اور جو کچھ قیامت کے دن تک اس میں ہونے والا ہے سب کچھ دیکھ رہا ہوں جیسے کہ میں ﷺ اپنے ہاتھ کی اس ہتھیلی کو دیکھ رہا ہوں۔ (مواہب لدنیہ وشرحہ للزرقانی ص214، ص7)

گویا کہ ہمارے ہر عمل کا نبی پاک ﷺ کو علم ہے۔ سعادۃ الدارین صفحہ 149 میں درج ہے حضرت ابو علی قطان رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ میں اُن لوگوں کا ساتھی تھا جو صحابہ کرام رضی اللہ عنہ کی شان میں گستاخی اور بے ادبی کرتے ہیں (معاذ اللہ) میں نے خواب میں کرخ کی جامع مسجد میں نبی پاک ﷺ کو دیکھا۔ میں نے رسول اکرم ﷺ کو سلام عرض کیا مگر نبی کریم ﷺ نے سلام کا جواب نہ دیا۔ میں نے عرض کیا یارسول اللہ ﷺ میں تو حضور ﷺ کی ذات گرامی پر دن رات اتنا اتنا درود پاک پڑھتا ہوں لیکن آپ ﷺ نے سلام کا جواب نہیں دیا۔

یہ سن کر رسول اکرم ﷺ نے فرمایا تو مجھ ﷺ پر درود پاک پڑھتا ہے
میں ﷺ درود شریف خود سنتا بھی ہوں اور تمہیں پہچانتا بھی ہوں۔ مگر تو میرے
ﷺ کے صحابہ کرامؓ کی شان میں گستاخی بھی کرتا ہے۔ یہ سن کر میں بہت شرمندہ
ہوا۔ میں نے کہا یا رسول اللہ ﷺ میں آپ ﷺ کے ہاتھ پر توبہ کرتا ہوں
تب حضور اکرم ﷺ نے فرمایا۔ وَعَلَيْكَ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ۔
پیارے بھائیو! اوپر والے دونوں واقعات کا ذکر کرنے کا مقصد صرف یہ ہے کہ
ہمارے نبی اکرم ﷺ ہمیں دیکھ رہے ہیں اور ہمارے ہر حال سے واقف ہیں آپ
ﷺ اب بھی اپنی امت کے لئے استغفار کر رہے ہیں اور ہم سب کا بھی یہ فرض ہے
کہ ہم سب بھی زیادہ سے زیادہ درود شریف پڑھ کر آپ ﷺ کو اپنی محبت کا یقین
دلائیں تا کہ آپ ﷺ خوش ہوں (آمین) درود محبتِ الٰہی پڑھنے کا ثواب اس قدر
زیادہ ہے کہ دنیا کا کوئی بھی کمپیوٹر اس کے ثواب کا حساب لگا ہی نہیں سکتا ثبوت کے
طور پر اس درود شریف کے معنی یعنی ترجمہ ضرور پڑھیں۔ بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
اے اللہ ہمارے آقا محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر جتنی محبت تجھے
مُحَمَّدٍ عَلٰى قَدْرِ حُبِّكَ فِيْهِ ○
آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) سے ہے اسی کے موافق درود وسلام بھیج

اللہ کی محبت جو نبی پاک ﷺ سے ہے اسکا حساب نہیں لگایا جا سکتا۔ درود شریف
پڑھنے کا ثواب بھی اللہ کی محبت جتنا ہی ملے گا۔ اسکا بھی حساب نہیں لگایا جا سکتا۔

درود بلندی درجات

یہ درود بلندی درجات کا بہترین ذریعہ ہے جو شخص یہ درود پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر اپنی خاص رحمت نازل کرتا ہے اور اس کے گناہ معاف کر دیتا ہے اور اس کے درجات بلند کر دیتا ہے اس کے لئے جو شخص ۱۱ مرتبہ روزانہ پڑھنے کا معمول بنالے اللہ تعالیٰ اس کے ہر کام میں آسانی پیدا کرتا جاتا ہے اور لوگوں میں عزت سے نوازتا ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا

اے اللہ درود وسلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے آقا محمد ﷺ

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اور ہمارے آقا محمد ﷺ کی آل پر جو تیری سب مخلوق سے معزز ہیں

اَکْرَمِ خَلْقِكَ وَسِرَاجِ اُفُقِكَ وَ

اور تیرے افق کے آفتاب ہیں اور تیرے حق کے قائم کرنے والوں

اَفْضَلِ قَآئِمٍ بِحَقِّكَ الْمَبْعُوْثِ بِتَيْسِيْرِكَ

سے	افضل ہیں	اور	بھیجے گئے ہیں تیری آسانی

وَرِفْقِكَ صَلٰوةً يَّتَوَالٰى تَكْرَارُهَا وَتَلُوْحُ

اور نرمی کے ساتھ ایسا دُرود جو پے در پے دُہرایا جاتا رہے اور

عَلَى الْاَكْوَانِ اَنْوَارُهَا ۞

چمکیں سب	مخلوق	پر	اُس کے	انوار

درود جمعہ

یہ درود جمعہ کے روز پڑھنے کے لئے خاص طور پر مخصوص ہے اس لئے نماز جمعہ ادا کرنے کے بعد کھڑے ہو کر یہ درود پاک سو مرتبہ پڑھیں انشاءاللہ بے پناہ فوائد اور فیوض و برکات حاصل ہوں گے۔ اگر کوئی عورت اس درود پاک کو پڑھنا چاہے تو وہ بعد نماز ظہر گھر پر پڑھ لے اس درود پاک کے فوائد کے بارے میں بیان کیا جاتا ہے کہ اس کے پڑھنے والے پر اللہ تعالیٰ تین ہزار رحمتیں اتارے گا۔ اس پر دو ہزار بار اپنا سلام بھیجے گا۔ پانچ ہزار نیکیاں اس کے نامہ

اعمال میں لکھے گا۔ اس کے پانچ ہزار گناہ معاف کرے گا۔ اس کے پانچ ہزار درجے بلند کرے گا۔ اس کے ماتھے پر لکھ دے گا کہ یہ منافق نہیں۔ اس کے ماتھے پر تحریر فرمائے گا کہ یہ دوزخ سے آزاد ہے۔ اللہ اسے قیامت کے دن شہیدوں کے ساتھ رکھے گا۔ اس کے مال میں ترقی دے گا۔ اس کی اولاد اور اولاد کی اولاد میں برکت رکھے گا۔ دشمنوں پر غلبہ دے گا دلوں میں محبت رکھے گا۔ کسی دن خواب میں زیارت اقدس ﷺ سے مشرف ہوگا ایمان پر خاتمہ ہوگا۔ قیامت میں رسول اللہ ﷺ اس سے مصافحہ کریں گے۔ حضور پرنور ﷺ کی شفاعت اس کے لئے واجب ہوگی۔ بڑی خوبی یہ ہے کہ اعلیٰ حضرت رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس درود کی تمام اہل سنت کے لئے اجازت فرمائی ہے۔ بشرطیکہ بدمذہبوں سے بچیں کہ کبھی اللہ تعالیٰ اس سے ایسا راضی ہوگا کہ کبھی ناراض نہ ہوگا۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

صَلَّی اللّٰہُ عَلَی النَّبِیِّ الۡاُمِّیِّ وَاٰلِہٖ صَلَّی اللّٰہُ

اے اللہ درود بھیج اپنے نبی امی پر اور ان کی آل پر اے اللہ

عَلَیۡہِ وَسَلَّمَ صَلٰوۃً وَّسَلَامًا عَلَیۡكَ یَارَسُوۡلَ

درُود بھیج ان پر اور سلام اے اللہ کے رسُول آپ پر درُود اور سلام

اللهِ اَللّٰھُمَّ صَلٰوۃً دَآئِمَۃً مَّقۡبُوۡلَۃً تُؤَدِّیۡ بِھَا

ہو اے اللہ دائمی درُود بھیج جو تیری درگاہ میں مقبول ہو کثرت

عَنَّا وَعَنۡ اَھۡلِ ھٰذَا الۡبَیۡتِ حَقَّہُ الۡعَظِیۡمَ وَ

کر اس کے ساتھ ان پر اور ان کی اہل بیت پر عظمت حق کے ساتھ

تَزِیۡدُ بِھَا عَلَیۡنَا وَعَلٰۤی اَھۡلِ ھٰذَا الۡبَیۡتِ فَضۡلَہُ

اور زیادہ کر اس کے ساتھ ہم پر اور ان کی اہل بیت پر ساتھ اپنے فضل

الۡعَظِیۡمَ وَصَلِّ عَلَی الۡمُؤۡمِنِیۡنَ وَالۡمُؤۡمِنٰتِ

عظمٰی کے ساتھ اور رحمت نازل فرما مومنین اور مومنات اور

وَالۡمُسۡلِمِیۡنَ وَالۡمُسۡلِمٰتِ الۡاَحۡیَآءِ مِنۡھُمۡ وَالۡاَمۡوَاتِ یَا

مسلمان مرد اور مسلمان عورتوں پر جو زندہ اور فوتا پر اے

رَبِّ مُحَمَّدٍ صَلِّ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَصَحۡبِہٖ وَ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے رب ان پر درُود بھیج اور ان کی آل پر اور آپ

اَوْلِيَآئِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ

کے صحابہ پر اور آپ کے اولیاء پر برکت اور سلام ہو اے اللہ کر دے جو

بِقِرَاءَتِهَا وَكِتَابَتِهَا فِيْ هٰذَا الْبَيْتِ

پڑھا جاتا ہے اور لکھا جاتا ہے اس گھر میں رحمت

رَحْمَةً وَّرَاحَةً وَّشِفَآءً وَّعَافِيَةً

راحت اور شفاء اور عافیت اور

وَّرِزْقًا حَسَنًا وَّخَيْرًا كَثِيْرًا وَّسَلَامًا

رزق حسنہ اور خیر کثیر اور ٹھنڈک اور

وَارْفَعْ بِقِرَاءَتِهَا وَكِتَابَتِهَا عَنْ هٰذَا الْبَيْتِ

سلامتی اور دور کر ساتھ پڑھنے اور لکھنے کے اس گھر سے اور اس گھر

وَاَهْلِ هٰذَا الْبَيْتِ كُلَّ بَلَآءٍ وَّوَبَآءٍ

کے اہل سے تمام آفات اور وباء اور

وَّفِتْنَةٍ وَّفَسَادٍ وَّفَقْرٍ وَّكُفْرٍ وَّكَافِرٍ

آزمائش اور فساد اور غربت اور کفر اور کافر کے اور تمام

وَكُلِّ شَرٍّ اَللّٰهُمَّ نَسْئَلُكَ بِمَا عَفْوًا

شر سے	اے اللہ ہم اس کے	ذریعے	عفو

وَعَافِيَةً اِنَّكَ قُلْتَ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ اَنَا

اور عافیت کا سوال کرتے ہیں بے شک آپ کا قول اور فعل حق ہے

عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِیْ بِیْ يَا رَبِّ مُحَمَّدٍ صَلِّ

جو میں تیرا بندہ ہونے کی صورت میں گمان کرتا ہوں اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم

عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَاَوْلِيَائِهٖ وَبَارِكْ

کے رب ان پر درود بھیج اور ان کی آل پر آپ کے صحابہ پر اور آپ کے اولیاء پر

وَسَلِّمْ كَمَا هُوَ اَهْلُهٗ وَكَمَا تُحِبُّ

برکت اور سلامتی ہو جیسا کہ وہ اس کے اہل ہیں اور جیسا کہ تیری محبت اور

وَتَرْضٰى لَهٗ وَعَلَيْنَا وَعَلٰٓى اَهْلِ هٰذَا

تیری رضا ہے اور ہم پر اور اس گھر کے اہل پر جو ان کے ساتھ ہیں

الْبَيْتِ مَعَهُمْ وَاجْعَلْنَا اَهْلًا لِّذٰلِكَ

کر دے	ہمیں اس کے اہل بنا دے	اے

اَللّٰهُمَّ كُلَّ يَوْمٍ وَّكُلَّ لَيْلَةٍ وَّكُلَّ سَاعَةٍ

اللہ تمام دن تمام رات تمام ساعت

وَّكُلَّ لَمْحَةٍ صَلٰوةً تَتَوَالٰى وَتَدُوْمُ

اور تمام لمحات درود بھیج اے زندہ اور قائم

بِدَوَامِ الْمَلِكِ الْحَيِّ الْقَيُّوْمِ رَبَّنَا

رہنے والے مالک ہمیشہ ہمیشہ اے ہمارے

هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ

رب ہماری ازواج اور اولاد کو آنکھوں کی ٹھنڈک

اَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا رَّبِّ

کردے اور بنا دے ہمیں اہل تقویٰ کے لیے امام اے ہمارے رب

اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزٰتِ الشَّيٰطِيْنِ

ہم وسوسے ڈالنے والے شیاطین سے تیری

وَاَعُوْذُ بِكَ رَبِّ اَنْ يَّحْضُرُوْنَ

پناہ مانگتے ہیں اور رب کی پناہ مانگتے ہیں یہ کہ حاضر کیے جائیں

رَبِّ اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ

اللہ کی پناہ ساتھ ہمیشہ رہنے والے اللہ کے کلمات سے جو برائی ہیں

مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ سَلَامٌ عَلٰى اِبْرٰهِيْمَ

سے رہے حضرت ابراہیم پر سلام ہو

سَلَامٌ عَلٰى مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ سَلَامٌ عَلٰى

حضرت موسیٰ پر اور ہارون پر سلام اور

اِلْ يٰسِيْنَ سَلَامٌ عَلٰى نُوْحٍ فِى الْعٰلَمِيْنَ

سلام آل یاسین پر اور سلام ہو حضرت نوح علیہ السلام پر دونوں

وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ سَلَامٌ قَوْلًا

جہانوں میں اور سلام ہو مُرسلین پر سلامتی ہو اپنے

مِنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ سَلَامٌ هِىَ حَتّٰى

رب رحیم کے قول پر اور سلامتی ہو

مَطْلَعِ الْفَجْرِ ○

فجر ہونے تک

درود مستجاب الدعوات

اللہ تعالیٰ کا رحم حاصل کرنے کیلئے یہ درود شریف بڑا وسیلہ ہے۔ جو شخص اسے سو مرتبہ بعد نماز فجر اور بعد نماز عشاء پڑھے وہ زندگی بھر معزز و مکرم رہے اگر تنگدستی اور مفلسی دور کرنے کی نیت سے پڑھے تو بہت جلد اللہ اس پر کرم کرے گا اور اس کے رزق میں اضافہ ہو جائے گا اور جو شخص اس درود پاک کو روزانہ کم از کم 11 مرتبہ پڑھے تو وہ اس درود پاک کی بدولت عزت و دولت اور برکت جیسی عظیم نعمتوں سے مالا مال ہو جائے گا۔ اگر کوئی شخص رزق حلال کھا کر نوے دن تک روزانہ اسے گیارہ سو مرتبہ سوتے وقت پڑھے تو انشاء اللہ زیارت رسول اکرم ﷺ سے مشرف ہوگا۔ شیخ نور الدین شونی روزانہ دس ہزار بار درود پاک پڑھا کرتے تھے اور شیخ احمد زواری روزانہ چالیس ہزار بار درود پاک پڑھا کرتے تھے (سعادۃ الدارین ۹۱)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الْكَرِيْمِ

اے اللہ اپنے اُمّی کریم نبی پر اور ان کی آل پر اور ان کے صحابہ

وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ ط

پر رحمت اور سلامتی نازل فرما

درود رضویہ

اللہ تعالیٰ نبی پاک ﷺ کا سب سے بڑا خود محب ہے۔ حضرت ابوبکر صدیقؓ مخلوق میں سب سے بڑے عاشق رسول ہیں۔ ہندوستان، پاکستان میں عاشق رسول کو دیکھا جائے تو ہمارے دلوں کو درود وسلام پڑھنے کے تحفے دینے والے سب سے بڑے عاشق رسول اعلیٰ حضرت سیدنا امام احمد رضا خان بریلویؒ ہیں۔ بے ادب فرقوں کی ظلمت میں محبت رسول ﷺ کی روشنی بکھیرنے والا چاند! جس طرح شاعر مشرق علامہ اقبال کی شاعری نے مسلمان قوم کے دلوں میں آزادی کی شمع روشن کی اس سے بھی کئی گنا بڑھ کر اعلیٰ حضرتؒ کے درود وسلام نے سنی مسلمانوں کے دلوں میں محبت رسول ﷺ پیدا اور مضبوط کی۔ اعلیٰ حضرتؒ نے اس درود شریف کے فضائل اور فوائد بہت بیان کئے ہیں اُن میں سے صرف چند نمونے کے طور پر ذکر کئے جاتے ہیں۔ اگر کوئی شخص جمعہ کے دن اکیلا ہو یا مجمع کے ساتھ مدینہ پاک کی طرف منہ کر کے دست بدستہ کھڑے ہو کر اس درود پاک کو سو مرتبہ پڑھے۔ جہاں جمعہ نہ ہوتا ہو۔ جمعہ کے دن نماز فجر خواہ ظہر یا عصر کے بعد پڑھے۔

1۔ اس درود شریف کے پڑھنے والے پر اللہ تعالیٰ تین ہزار رحمتیں اتارے گا 2۔ اُس پر دو ہزار بار سلام بھیجے گا 3۔ پانچ ہزار نیکیاں اسکے نامہ اعمال میں لکھے گا 4۔ اس کے پانچ ہزار گناہ مٹا دیئے جائیں گے۔ 5۔ اسکے پانچ ہزار درجے بلند کرے گا 6۔ اسکے ماتھے پر لکھا ہوگا کہ یہ منافق نہیں 7۔ اسکے ماتھے پر تحریر فرمائے گا یہ دوزخ سے آزاد ہے 8۔ اللہ اسے قیامت کے دن

شہیدوں کے ساتھ رکھے گا 9۔ اسکے مال میں ترقی ہوگی 10۔ دشمنوں پر غلبہ دے گا 11۔ دلوں میں اس کی محبت رکھے گا 12۔ کسی دن خواب میں نبی پاک ﷺ کی زیارت نصیب فرمائے گا 13۔ ایمان پر خاتمہ ہوگا 14۔ قیامت کے دن رسول اکرم ﷺ اس سے مصافحہ کریں گے 15۔ رسول اکرم ﷺ کی شفاعت اس کیلئے واجب ہوگی۔

امام غزالیؒ کیمیائے سعادت میں ایک حدیث لکھتے ہیں۔ کہ فرمایا نبی پاک ﷺ نے جس نے خواب میں مجھے ﷺ کو دیکھا اس نے لازماً مجھے ﷺ ہی کو دیکھا۔ شیطان میری ﷺ کی صورت نہیں بنا سکتا۔

یوں تو اعلیٰ حضرتؒ کو خواب میں کئی بار نبی پاک ﷺ کا دیدار نصیب ہوا مگر جب دوسری بار حج پر گئے اور مدینہ پاک کی حاضری ہوئی تو بیداری کی حالت میں زیارت کی حسرت لئے روضہ اطہر کے سامنے پوری رات درود و سلام پڑھتے رہے۔ پہلی رات قسمت میں یہ سعادت نہ تھی۔ دوسری رات آ گئی اسی جگہ روضہ اطہر پر سنہری جالیوں کے سامنے حاضر ہوئے اور درود و سلام پڑھتے رہے۔ درد جدائی سے بے تاب ہو کر ایک نعتیہ غزل پیش کی۔ جس کا آخری شعر تھا

کوئی کیوں پوچھے تیری بات رضا
تجھ سے شیدا ہزار پھرتے ہیں

شعر میں اعلیٰ حضرتؒ نے خود کو کتا کہا مگر میں نے ادباً شیدا لکھا۔ پھر کیا تھا قسمت جاگ اٹھی انتظار کی گھڑیاں ختم ہوئیں۔ عاشق رسول نے اپنے آقا

ﷺ کی جاگتے ہوئے بیداری کی حالت میں زیارت کی (حیات اعلیٰ حضرت)
سبحان اللہ! خوش قسمت ہیں وہ لوگ جن کو خواب میں نبی پاک ﷺ کا دیدار نصیب ہوتا ہے اور جن کو جاگتے ہوئے بیداری کی حالت میں دیدار نصیب ہو۔ یہ مقام اونچے درجوں میں بہت ہی اونچے درجے کا مقام ہے۔ اس طرح اعلیٰ حضرتؒ نے بھی اونچے درجوں میں بہت اونچے درجے کا مقام پالیا۔ کیوں نہ ہو؟ آپ محبت رسول ﷺ میں "فنا فی الرسول" ہیں آپ کا تین درود شریف یکجا کیا ہوا درود رضویہ یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

صَلَّی اللّٰہُ عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاٰلِہٖ صَلَّی اللّٰہُ

اے اللہ اپنے امی نبی ﷺ پر درود بھیج اور ان کی آل پر صلی اللہ

عَلَیْہِ وَسَلَّمَ صَلٰوۃً وَّسَلَامًا عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ

علیہ وسلم اے اللہ کے رسول آپ پر صلوٰۃ اور سلام

درود قطب

حضرت سید احمد بدویؒ کو نبی پاک ﷺ سے بے پناہ عشق تھا۔ اُس عشق میں آپ جو درود پڑھا کرتے تھے اُسے درود بدوی کہتے ہیں۔ یہ درود پاک خواب میں اور بیداری کی حالت میں نبی پاک ﷺ کی زیارت حاصل کرنے کا بہت بڑا ذریعہ ہے۔ اس سے حضوری کا مقام بھی حاصل ہوتا ہے اور پھر درجہ قطبیت حاصل ہو جاتا ہے۔ اس لئے اسے درود قطب کہا جاتا ہے۔ اس درود شریف کے متعلق اکثر بزرگوں کا کہنا ہے کہ اس کو تین بار پڑھنا دلائل الخیرات

کی قرأت کے برابر ہے۔ لہٰذا چالیس دن تک روزانہ ایک سو بار اس درود پاک کو پڑھے تو اسے بے پناہ انوارات الٰہیہ کا حصول ہوگا۔ نیک کام کا طالب شخص روزانہ نماز فجر اور نماز مغرب کے بعد تین مرتبہ پڑھے۔ انشاء اللہ اسے حسب منشاء توفیق الٰہی مل جائے گی۔ برکت رزق کیلئے اس درود شریف کو فجر کی سنتوں کے بعد اور فرضوں سے پہلے اکتالیس مرتبہ پڑھے انشاء اللہ بیش بہا رزق ملے گا

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی نُوْرِ الْاَنْوَارِ وَسِرِّ

یا الٰہی نور الانوار اور اسراروں کے راز کھولنے والے

الْاَسْرَارِ وَتِرْیَاقِ الْاَغْیَارِ سَیِّدِنَا

والے اور اغیار کے تریاق سیدنا محمد

مُحَمَّدِنِ الْمُخْتَارِ وَاٰلِہِ الْاَطْھَارِ وَ

صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل اطہار اور ان کے اچھے

اَصْحَابِہِ الْاَخْیَارِ عَدَدَ نِعَمِ اللّٰہِ

صحابہ پر رحمت نازل فرما اللہ کی بے پناہ نعمت

وَاَفْضَالِہٖ ط

اور مفضل عطا ہو

درود کمالیہ

درود کمالیہ پڑھنے سے اہل طریقت کو روحانیت میں کمال حاصل ہوتا ہے اس لئے اسے درود کمالیہ کہا جاتا ہے بہت سے صوفیا نے اس درود کو بہت پسند کیا ہے اور ان کے وظائف میں معمول رہا ہے۔ لہٰذا اللہ کا محبوب بندہ بننے کیلئے اسے دس مرتبہ ہر نماز کے بعد پڑھنا چاہئے اور اگر اسے روزانہ سو بار بعد نماز فجر اور سو بار بعد نماز عشاء پڑھا جائے تو تمام روحانی اسرار کھل جائیں گے اور بے شاہ ثواب ہوگا۔ اس درود پاک کے پڑھنے سے بیماریوں سے بھی شفایابی میسر آتی ہے اور خدانخواستہ اگر کسی کو نسیان کی بیماری ہو تو اس درود پاک کی بدولت یہ بیماری ختم ہو جائے گی اور قوت حافظہ درست ہو جائے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا

اے اللہ ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نبی کامل پر

مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْكَامِلِ وَعَلٰى اٰلِهٖ كَمَا

اور آپ کی آل پر درود سلام اور برکتیں بھیج ایسی جیسی کہ

لَا نِهَايَةَ لِكَمَالِكَ وَعَدَدَ كَمَالِهٖ ○

تیرے کمال کی انتہا نہیں اور نبی پاک کے کمال کا شمار نہیں

درود فاضل

یہ درود پاک زیارت النبی ﷺ کے لئے بہت مجرب ہے لہذا جو شخص یہ معمول بنالے کہ اس درود پاک کو ہر جمعرات محبت اور خلوص سے پڑھے تو وہ انشاءاللہ زیارت سے مشرف ہوگا۔ اگر کوئی شخص یہ چاہے کہ اس کی مراد پوری ہو تو اسے چاہئے کہ نماز جمعہ کے بعد اس درود کو بارہ مرتبہ پڑھے اس کے علاوہ اگر پڑھنے والے پر قرض ہو تو وہ بھی ختم ہو جائے گا اس درود پاک کے ورد سے عظمت اور عزت میں بھی اضافہ ہوگا۔ درود پڑھنے والے کا دل نرم ہو جائے گا اور اس پر اللہ راضی ہوگا اور اسے مرنے کے بعد قبر میں راحت نصیب ہوگی۔

اگر کوئی شخص اتوار کے دن ایک سو مرتبہ پڑھے تو بغیر حساب و کتاب کے جنت میں داخل ہوگا۔ روایت ہے محمد بن عباس رضی اللہ عنہ، کہ میں ۶۳ برس حضرت حسین رضی اللہ عنہ کی قبر کے پاس رہا، ہر جمعرات کو قبر کے اندر سے اس درود شریف کی آواز آتی

تھی، اگر کسی شخص کا عزیز گم ہو گیا تو اس درود شریف کو پیر سے جمعرات تک ۱۲ مرتبہ ہر روز پڑھے جلد لاپتہ آدمی کا پتہ چل جائے گا۔ اگر کوئی شخص سفر میں ہو اور کوئی تکلیف ہو جائے تو ۱۲ مرتبہ پڑھے۔ اگر کوئی غم ہو گا تو وہ فوراً دور ہو جائے گا نہ فقط اتنا بلکہ اتنا ثواب حاصل کرے گا کہ جن اور انسان اس کو نہ گن سکیں گے۔

اگر کوئی شخص اس درود شریف کو پڑھ کر سفر پر چلا جائے تو کوئی چیز اسے تکلیف نہ دے گی۔ کوئی شر یا مصیبت اس کے آگے نہ آئے گی۔ ہمیشہ محفوظ رہے گا اگر کسی شخص نے اس درود شریف کو ایک مہینہ تک روزانہ ایک گھنٹہ پڑھا تو اللہ تعالیٰ اس کو بغیر حساب و کتاب کے جنت میں داخل کرے گا۔

اگر کسی شخص نے اس درود شریف کو لکھ کر کفن میں رکھ دیا تو قیامت کے دن شفاعت پاوے گا۔ اللہ تعالیٰ فرشتوں کو حکم کرے گا کہ اس شخص کو ہر قسم کی سختی سے سلامت رکھو۔

حضور پرنور ﷺ نے ایک مرتبہ جبریل علیہ السلام سے اس درود شریف کی حقیقت پوچھتے ہوئے فرمایا کہ اے جبرئیل اس درود

شریف کا کتنا ثواب ہے حضرت جبرئیل نے فرمایا یارسول اللہ ﷺ اس درود شریف کے ثواب کو صرف خداوند تعالیٰ ہی جانتا ہے اگر تمام جن اور انس سارے درختوں کو قلم کر کے اور سمندروں کو روشنائی بنا کے اس درود شریف کا ثواب لکھیں تو بھی نہ لکھ سکیں گے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ ہمارے سردار محمد ﷺ سید المرسلین پر درود و سلام

سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

بھیج اے اللہ ہمارے سردار

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُجَاھِدِیْنَ

محمد ﷺ سید المجاہدین پر درود و سلام بھیج

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ ہمارے سردار محمد ﷺ سید الشاہدین پر درود و

سَیِّدِ الشَّاھِدِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

سلام بھیج اے اللہ ہمارے سردار

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْخَآئِفِیْنَ

محمد ﷺ سید الخائفین پر درود و سلام بھیج

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ ہمارے سردار محمد ﷺ سید الطالبین پر

سَیِّدِ الطَّالِبِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی

درود و سلام بھیج اے اللہ ہمارے سردار

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ التَّآئِبِیْنَ اَللّٰھُمَّ

محمد ﷺ سید التائبین پر درود و سلام بھیج اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ

ہمارے سردار محمد ﷺ سید العابدین پر

الْعَابِدِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا

درود و سلام بھیج اے اللہ ہمارے سردار

مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْحَامِدِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ

محمد ﷺ سید الحامدین پر درود و سلام بھیج اے اللہ

وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ

ہمارے سردار محمد ﷺ سید الصالحین

الصَّالِحِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

پر درود و سلام بھیج اے اللہ ہمارے سردار

مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَكْرَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ

محمد ﷺ سید الاکرمین پر درود و سلام بھیج اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ

ہمارے سردار محمد ﷺ سید المنذرین پر

الْمُنْذِرِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

درود وسلام بھیج اے اللہ ہمارے سردار محمد ﷺ

مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُبَشِّرِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

سید المبشرین پر درود وسلام بھیج اے اللہ

وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ

ہمارے سردار محمد ﷺ سید الطیبین پر درود و سلام

الطَّيِّبِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا

بھیج اے اللہ ہمارے سردار محمد ﷺ

مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْعَالِمِیْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

سیّد العالمین پر درود و سلام بھیج اے اللہ ہمارے

وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ

سردار محمد ﷺ نبی زکی نقی پر درود و

الزَّکِیِّ النَّقِیِّ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی

سلام بھیج اے اللہ ہمارے سردار محمد ﷺ

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الرَّاکِعِیْنَ اَللّٰهُمَّ

سیّد الراکعین پر درود و سلام بھیج اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ

ہمارے سردار محمد ﷺ سیّد الساجدین

السَّاجِدِیْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی

پر درود و سلام بھیج اے اللہ ہمارے سردار محمد ﷺ

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْقَآئِمِیْنَ اَللّٰھُمَّ

سید القائمین پر درود و سلام بھیج اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ

ہمارے محمد ﷺ سید القاعدین پر

الْقَاعِدِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا

درود وسلام بھیج اے اللہ ہمارے سردار محمد ﷺ

مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَّقِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

سید المتقین پر درود وسلام بھیج اے اللہ ہمارے

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُسْتَغْفِرِیْنَ

سردار محمد ﷺ سید المستغفرین پر درود وسلام

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

بھیج اے اللہ ہمارے سردار محمد ﷺ سید النادمین پر

سَیِّدِ النَّادِمِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی

درود و سلام بھیج اے اللہ ہمارے سردار محمد ﷺ

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الشَّاکِرِیْنَ

سید الشاکرین پر درود و سلام بھیج

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ ہمارے سردار محمد ﷺ

سَیِّدِ الْحَافِظِیْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

سید الحافظین پر درود و سلام بھیج اے اللہ ہمارے

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الذَّاکِرِیْنَ

سردار محمد ﷺ سید الذاکرین پر درود و سلام

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

بھیج اے اللہ ہمارے سردار محمد ﷺ

سَیِّدِ الْعَاقِلِیْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی

سید العاقلین پر درود و سلام بھیج اے اللہ ہمارے سردار

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُحْسِنِیْنَ اَللّٰهُمَّ

محمد ﷺ سید المحسنین پر درود و سلام بھیج اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ

ہمارے سردار محمد ﷺ قریشی ہاشمی

الْقُرَشِيِّ الْهَاشِمِيِّ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

پر درود و سلام بھیج اے اللہ ہمارے

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْمَدَنِيِّ الْعَرَبِيِّ

سردار محمد ﷺ مدنی عربی

الْمُكَرَّمِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَللّٰهُمَّ

روز قیامت کو مکرم پر درود و سلام بھیج اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

ہمارے سردار محمد ﷺ جو اہل جنت کے سردار ہیں

سَيِّدِ اَهْلِ الْجَنَّةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

پر درود و سلام اور برکت بھیج اے اللہ محمد ﷺ صاحب

عَلٰى مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ

مقام محمود پر درود و سلام بھیج

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ ہمارے سردار محمد ﷺ صاحب

صَاحِبِ الصِّرَاطِ الْمُسْتَقِیْمِ اَللّٰھُمَّ

صراط مستقیم پر درود و سلام بھیج اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَفْضَلِ

ہمارے سردار محمد ﷺ جو آخرین میں افضل

الْاٰخِرِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا

ہیں پر درود وسلام بھیج اے اللہ ہمارے سردار

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی جَمِیْعِ الْاَنْبِیَآءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ

محمد ﷺ اور تمام انبیاء و مرسلین اور

وَعَلٰی جَمِیْعِ الْمَلٰٓئِکَۃِ الْمُقَرَّبِیْنَ

تمام ملائکہ مقربین اور

وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصّٰلِحِیْنَ مِنْ اَھْلِ

اللہ کے تمام نیک بندوں پر جو تمام آسمانوں اور

السَّمٰوٰتِ وَاَهْلِ الْاَرْضِيْنَ وَعَلَيْنَا

زمینوں ہیں ہیں اور ان کے ساتھ ہم تمام پر اے

مَعَهُمْ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ

سب سے زیادہ رحم کرنے والے ساتھ اپنی رحمت کے

الرّٰحِمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا

درود و سلام بھیج اللہ کی رحمت ہو سردار

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ

محمد ﷺ پر اور ان کی آل پر اور ان کے صحابہ پر اور

اَجْمَعِيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سلامتی مجموعی طور پر اللہ کی صلوٰۃ اور سلامتی ہو ان پر

درودِ عالی

اگر کسی کو کسی کام میں فتح یا نصرت درکار ہو تو اسے چاہئے کہ چالیس یوم تک بعد نماز عشاء اس درود پاک کو ہزار مرتبہ پڑھے انشاء اللہ حسب منشاء ہر کام میں فتح یابی نصیب ہوگی۔ ناجائز مقدمہ بنا ہونے کی صورت میں تاریخ والے دن تہجد کے وقت سات سو مرتبہ پڑھے انشاء اللہ کامیابی ہوگی۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا

اے اللہ درود سلامتی اور برکت عطا فرما امی نبی سیدنا

مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الْحَبِیْبِ عَالِی

محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو جو تیرا حبیب عالی قدر عظیم مرتبے والا ہے

الْقَدْرِ عَظِیْمِ الْجَاهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَ

اور آپ کی آل اور صحابہ پر

صَحْبِهٖ وَسَلِّمْ ○

سلامتی عطا فرما

درودِ ثواب

جو کوئی درود ثواب کثرت سے پڑھے لا محدود ثواب پائے گا۔ اہل خانہ اس کے فرمانبردار رہیں گے۔ تابعداری اولاد کے لئے اسے جمعہ کے بعد گیارہ مرتبہ پڑھئے انشاء اللہ اولاد تاحیات فرمانبردار رہے گی۔ اس کے متعلق حضرت ابوہریرہؓ نے روایت کی ہے حضور ﷺ نے فرمایا جس شخص کو یہ بات پسند ہو کہ ہمارے گھرانے پر درود بھیجے اس کا ثواب بڑے پیمانے پر پائے تو اسے چاہئے کہ یہ درود شریف پڑھے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَ

اے اللہ ہمارے امی نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ان

اَزْوَاجِهٖ اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَذُرِّيَّتِهٖ

کی ازواج مطہرات یعنی مؤمنین کی ماؤں پر اور ان کے عزیزوں

وَاَهْلِ بَيْتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرٰهِيْمَ

پر اور اہل بیت پر درود بھیج جیسا کہ تونے درود بھیجا حضرت ابراہیم

وَاٰلِ اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○

علیہ السلام اور ان کی آل پر بے شک تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے

درودِ حصول عزت

جو شخص اس درود پاک کو روزانہ فجر اور عشاء کی نماز کے بعد پڑھے اللہ اس کی عزت میں اضافہ فرما دیتا ہے۔ ہر شخص اسے احترام کی نظر سے دیکھتا ہے۔ تلاوت قرآن پاک کے شروع اور آخر میں پڑھنے سے دل پاک ہو جاتا ہے اجتماع میں جائیں وہاں یہ درود شریف پڑھتے رہیں انشاء اللہ حفاظت سے واپس لوٹیں گے۔ اگر کسی کے خلاف مقدمہ ہو تو ہر تاریخ پر جاتے ہوئے جج کے سامنے دل میں یہ درود شریف پڑھتا رہے انشاء اللہ

مقدمے میں کامیابی ہوگی۔ دوران ملازمت اگر کوئی شخص تنگ کرتا ہو دفتر میں اپنی جگہ پر بیٹھ کر کام شروع کرنے سے پہلے اکیس بار پڑھ لے اور اکتالیس دن تک پڑھے انشاءاللہ تنگ کرنے والا مہربان ہو جائے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا

اے اللہ درود و سلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالرَّفِيْعِ

پر اور ہمارے آقا محمد ﷺ کی آل پر جن کا مقام

مَقَامُهُ الْوَاجِبِ تَعْظِيْمُهٗ وَاحْتِرَامُهٗ

بہت بلند ہے جن کی تعظیم اور احترام فرض ہے

صَلٰوةً لَّا تَنْقَطِعُ اَبَدًا وَّلَا تَفْنٰى سَرْمَدًا

ایسا درود جو کبھی منقطع نہ ہو اور کبھی فنا نہ ہو اور

وَّلَا تَنْحَصِرُ عَدَدًا ○

جسے کوئی شمار نہ کر سکے

درودِ اعلیٰ

سب سے چھوٹا، لاجواب اور اعلیٰ درود شریف۔ دیدار مصطفیٰ ﷺ کے واسطے اس سے بڑھ کر اور کوئی درود شریف نہیں جو کوئی اس کو کثرت سے پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اس کیلئے اپنی رحمت کے ستر ہزار دروازے کھول دیتا ہے۔ جن کو مدینہ منورہ کی حاضری نصیب نہ ہوئی ہو اس درود شریف کو کثرت سے پڑھیں انشاء اللہ لازمی مدینہ پاک کی حاضری نصیب ہو گی۔ یہ چھوٹا سا درود شریف بڑی بڑی اعلیٰ ہستیوں کے وظائف میں رہا ہے۔ اعلیٰ حضرت مولانا احمد رضا خان بریلویؒ کے وظیفوں میں شامل تھا۔ قطب مدینہ مولانا ضیاء الدین مدنیؒ بہت بڑے عاشق رسول۔ جو اپنی زندگی کے آخری 77 سال تک اس لئے مدینہ منورہ سے باہر سفر پر نہ گئے کہ کہیں مدینہ پاک سے باہر جاؤں اور وصال نہ ہو جائے تو رسول پاک ﷺ کی قربت سے دور نہ ہو جاؤں ان کے وظیفوں میں یہ درود شریف شامل تھا۔ الغرض جو کوئی شخص کثرت درود شریف کی تمنا رکھتا ہو اور درود شریف کے خزانے اللہ تعالیٰ کے حضور میں ڈھیروں کے ڈھیر جمع کرنا چاہتا ہو اس چھوٹے سے برکت والے درود شریف کو کثرت سے پڑھے اللہ تعالیٰ کے حضور خزانوں کے انبار لگ جائیں گے اور جس کے خزانے اللہ تعالیٰ کے حضور جمع ہو جائیں وہ کبھی ضائع نہیں ہوتے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ

اللہ	تعالیٰ	درود	بھیج	محمد	(صلی اللہ علیہ وسلم)	پر

درود نصرت

یہ درود تائید غیبی کا آئینہ دار ہے لہٰذا جو اسے کثرت سے پڑھنے کا معمول بنالے اس کے ہر کام میں اللہ کی غیبی امداد شامل ہو گی اور اس کا ہر کام آسانی کے ساتھ انجام پائے گا اس لئے کاروباری حضرات کے لئے اس کا ورد بہت مفید ہے لہٰذا انہیں چاہئے کہ اپنے کاروبار کے مقام پر روزانہ گیارہ مرتبہ اس درود پاک کا ورد رکھیں تو ان کے کاروبار میں ہر لحاظ سے نفع ہو گا اور خیر و برکت میں اضافہ ہو گا۔ اس کے علاوہ اس درود کی برکت سے پڑھنے والا حضور ﷺ کی شفاعت کا مستحق ہو گا اور آپ ﷺ کی شفاعت سے اسے جنت ملے گی اور جنت میں سب سے اعلیٰ مقام پر حضور ﷺ تشریف فرما ہوں گے اور وہاں حوض کوثر ہو گا درود پڑھنے والا حضور ﷺ کے پاس وہاں جائے گا اور وہاں سے حوض کوثر کا پانی پئے گا جو بہت اعزاز ہو گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ خَتَمْتَ بِهِ الرِّسَالَةَ

اے اللہ درود بھیج اس ذات پر جس کے ساتھ تو نے رسالت کو ختم کیا اور

وَاَیَّدَتَہٗ بِالنَّصْرِ وَالْکَوْثَرِ وَالشَّفَاعَۃِ ○

تائید فرمائی اس کی اپنی مدد سے اور کوثر اور شفاعت سے

درود وسیلہ

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ تم جب بھی مجھ ﷺ پر درود پڑھا کرو تو میرے لئے ﷺ وسیلہ بھی مانگا کرو کسی نے عرض کیا کہ حضور ﷺ وسیلہ کیا ہے تو آپ ﷺ نے فرمایا جنت کا اعلیٰ درجہ یعنی مقام محمود ہے اور اس درود پاک میں مقام محمود کا ذکر ہے۔ لہٰذا جو شخص یہ درود پڑھے اسے اللہ تعالیٰ حضور ﷺ کی شفاعت کا وسیلہ عطا کرے گا اس کے علاوہ اس کے درجات بلند کرے گا اور سب سے بڑھ کر یہ کہ اسے رضائے الٰہی حاصل ہوگی۔ جو شخص کسی نیک محفل میں بیٹھ کر ایک مرتبہ اس درود کو پڑھے دوسرے اس کی عزت کریں گے جو شخص افسر بالا کے پاس جاتے وقت ایک مرتبہ اس درود کو پڑھ لے انشاء اللہ اس کا کام اس کی منشاء کے مطابق کرے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا محمد ﷺ پر بشمار اس کے کہ احاطہ کیا ہے اُس

اَحَاطَ بِہٖ عِلْمُکَ وَ اَحْصَاہُ کِتَابُکَ

کا تیرے علم نے اور شمار کیا ہے اُس کو تیری کتاب نے ایسا درود جو

صَلٰوۃً تَکُوْنُ لَکَ رِضًی وَّلِحَقِّہٖ

تیری رضا کا باعث ہو اور آپ کے حق کو ادا کر دے اور

اَدَآءً وَّ اَعْطِہِ الْوَسِیْلَۃَ وَ الْفَضِیْلَۃَ

عطا فرما آپ کو وسیلہ اور بزرگی اور

وَالدَّرَجَۃَ الرَّفِیْعَۃَ وَ ابْعَثْہُ اَللّٰھُمَّ

درجہ بلند اور فائز فرما آپ کو اے اللہ

الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ الَّذِیْ وَعَدْتَّہٗ وَ

مقام محمود پر جس کا تو نے اُن سے وعدہ کیا ہے اور جزا دے

اَجْزِہٖ عَنَّا مَا ھُوَ اَھْلُہٗ وَ عَلٰی جَمِیْعِ

آپ کو ہماری طرف سے جس جزا کے آپ لائق ہیں اور آپ کے تمام بھائیوں

اِخْوَانِہٖ مِنَ النَّبِیّٖنَ وَ الصِّدِّیْقِیْنَ وَ

پر انبیاء سے اور صدیقین سے اور

الشُّھَدَآءِ وَ الصَّالِحِیْنَ ○

شہیدوں سے اور صالحین سے

درود ماہی

درود ماہی ہر قسم کی مصیبت اور آفت میں اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم اور رحمت سے حفاظت میں رکھتا ہے اسے کثرت سے پڑھنے والا دشمن کے حملے، حاسد کی حسد جنات اور آسیب کے تنگ کرنے سے ہمیشہ اللہ کی پناہ میں رہتا ہے یہ درود شیطان کے وسوسوں کو دور کرتا ہے جو شخص اسے روزانہ بعد نماز فجر ایک سو گیارہ مرتبہ پڑھے اللہ تعالیٰ اس کی حفاظت اور عزت افزائی کے لئے غیبی مخلوق سے ایک فرشتہ مقرر کر دیتا ہے جو ہر لحاظ سے درود پڑھنے والے کی حفاظت پر مامور رہتا ہے۔

جو شخص ہر نماز کے بعد چار ماہ تک اسے ایک مرتبہ پڑھے وہ ہمیشہ کے لئے لوگوں میں باعزت ہو جائے گا ہر شخص اس کی عزت

کرے گا اور جو شخص اسے رمضان المبارک میں نماز تراویح کے بعد
۴۱ مرتبہ پورا ماہ پڑھے اسے رسول اکرم ﷺ کی زیارت ہو گی اور جو
شخص اس درود کو قید میں پڑھے وہ قید سے رہائی پائے گا اور جو
تاحیات اسے روزانہ کثرت سے پڑھے اس پر دوزخ کی آگ حرام
ہو جائے گی۔

اس درود شریف کی سند یہ ہے کہ ایک روز حضور اکرم ﷺ مسجد
نبوی ﷺ میں تشریف فرماتے آپ ﷺ کے پاس ایک اعرابی آیا اس
کے پاس ایک بڑا برتن تھا جسے اس نے کپڑے سے ڈھانپ رکھا تھا
اس اعرابی نے وہ برتن آپ ﷺ کی خدمت اقدس میں پیش کیا
حضور ﷺ نے پوچھا کہ اے اعرابی اس برتن میں کیا ہے اس نے
عرض کیا یارسول اللہ ﷺ تین دن سے اس مچھلی کو پکا رہا ہوں مگر یہ
بالکل پک نہیں رہی اس پر آگ کا کچھ اثر نہیں ہو تا اب آپ ﷺ
کے پاس لایا ہوں کہ آپ ﷺ اسے اچھی طرح جانتے ہیں۔ حضور
اکرم ﷺ نے مچھلی سے دریافت کیا تو مچھلی کو اللہ تعالیٰ نے قوت
گویائی عطا فرمادی اور وہ بولنے لگی اس نے عرض کیا کہ میں پانی میں

کھڑی تھی تو ایک آدمی آیا وہ ایک درود پڑھ رہا تھا اس کی آواز میرے کان میں پڑی اور میں نے پورا درود سنا حضور ﷺ نے فرمایا کہ اے مچھلی وہ درود پڑھ کر سنا چنانچہ اس نے پڑھ کر سنایا۔ رسول اکرم ﷺ نے حضرت علیؓ کو فرمایا کہ اے حضرت علیؓ اس درود کو لکھ لو۔ اور لوگوں کو سکھاؤ انشاء اللہ یہ درود پڑھنے والے پر دوزخ کی آگ حرام ہو جائے گی لہٰذا اس درود کو درود ماہی کہا جاتا ہے اور وہ درود شریف یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ

اے اللہ درود بھیج محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ان کی آل پر جو مخلوق میں سب

خَيْرِ الْخَلَآئِقِ وَاَفْضَلِ الْبَشَرِ وَشَفِيْعِ الْاُمَمِ

سے بہتر ہیں اور افضل بشر ہیں اور یوم حشر و نشر میں

يَوْمَ الْحَشْرِ وَالنَّشْرِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

اُمت کے شفیع ہیں اور سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر معلوم اعداد کی حد تک

مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ

درود بھیج محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل پر درود

وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ وَصَلِّ عَلٰی جَمِيْعِ الْاَنْبِيَآءِ

اور برکت اور سلامتی ہو تمام انبیاء اور رسولوں

وَالْمُرْسَلِيْنَ وَصَلِّ عَلٰی كُلِّ الْمَلٰٓئِكَةِ

پر درود بھیج اور تمام مقرب ملائکہ اور

الْمُقَرَّبِيْنَ وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ وَ

صالح بندوں پر زیادہ سے زیادہ درود اور سلام بھیج

سَلِّمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا بِرَحْمَتِكَ وَ

ساتھ اپنی رحمت اور اپنے فضل اور

بِفَضْلِكَ وَبِكَرَمِكَ يَآ اَكْرَمَ الْاَكْرَمِيْنَ

اپنے کرم کے اے سب سے زیادہ کرم

بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ؕ يَا قَدِيْمُ يَا

کرنے والے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے ساتھ اپنی رحمت کے

دَآئِمُ یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ یَاوِتْرُ یَا اَحَدُ یَاصَمَدُ یَامَنْ

اے قدیم اے ہمیشہ رہنے والے اے زندہ اے قائم اے وتر اے احد اے

لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّهٗ کُفُوًا اَحَدٌ ۝

بے نیاز جسے کسی نے جنا نہیں اور نہ وہ کسی سے جنا گیا اور نہیں اس کے

بِرَحْمَتِكَ یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ط

جوڑ کا کوئی وہ اکیلا ہے ساتھ اپنی رحمت کے اے رحم کرنے والے رحم کر

درود ہزارہ

درود ہزارہ طالبان روحانیت کا محبوب درود ہے کیونکہ اس درود سے سالکین کو روحانی منازل طے کرنے میں بہت آسانی ہو جاتی ہے اور رسول اکرم ﷺ کی خاص شفقت عنایات اور توجہ حاصل ہوتی ہے عام حضرات کے لئے بھی یہ درود زیارت النبی ﷺ کے لئے بہت موثر اور اکسیر ہے۔ لہذا جو شخص حضور ﷺ کی زیارت کا خواہش مند ہو تو اسے چاہئے کہ رمضان المبارک میں یہ درود روزانہ تہجد کے وقت ایک ہزار مرتبہ پڑھے انشاء اللہ بہت جلد

زیارت سے سرفراز ہوگا اسے ایک بار پڑھنے سے ہزار نیکیوں کا ثواب ملتا ہے اور ایک سو حاجتیں پوری ہوتی ہیں دنیاوی فیوض و برکات حاصل کرنے کے لئے اسے ہر نماز کے بعد گیارہ مرتبہ پڑھنا بہت بہتر ہے غم و فکر اور مشکلات سے نجات حاصل کرنے کے لئے اسے بعد نماز فجر ۱۰۰ مرتبہ پڑھنا چاہیئے۔ انشاء اللہ دل کو سکون حاصل ہوگا اور تمام مشکلات دور ہو جائیں گی۔

وسعت رزق اور قرضہ کی ادائیگی کے لئے بعد نماز عشاء ۳۱۳ مرتبہ پڑھنا بہت مجرب ہے لہذا جو شخص قرض میں دبا ہوا ہو تو اس کے لئے اس درود پاک کا پڑھنا نہایت ہی مفید ہے جو شخص جمعہ کے روز اسے پڑھے وہ شخص جنت میں داخل ہوگا۔ یہ درود خاندان چشتیہ کے اکثر بزرگوں کے معمول میں سے ہے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ

اے اللہ درود بھیج محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آل محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے اوپر

بِعَدَدِ کُلِّ ذَرَّۃٍ مِّائَۃَ اَلْفِ مَرَّۃٍ

ہر ایک ذرہ کے عوض دس کروڑ بار اور برکت دے اور

وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ؕ

سلام	بھیج

درود دیدار

یہ درود رسول اللہ ﷺ کے دیدار کے لئے بہت موثر ہے کیونکہ جذب القلوب میں لکھا ہے کہ جو شخص پاکیزگی اور طہارت کے ساتھ اس درود شریف کو ہمیشہ ۳۱۳ مرتبہ پڑھا کرے گا اللہ تعالیٰ اسے خواب میں حضور نبی کریم ﷺ کی زیارت سے مشرف فرمائے گا۔ اگر کوئی یہ نہ کر سکے تو ہر جمعہ کے روز بعد نماز مدینہ طیبہ کی طرف منہ کر کے اس درود پاک کو ہزار بار پڑھنے کا معمول بنا لے تو اسے خواب میں حضور سرور کائنات ﷺ کی زیارت ہو گی۔ اس درود پاک کی سب اہم خاصیت یہ ہے کہ اسے کثرت سے پڑھنا حضور ﷺ کی محبت کا حصول ہے۔ اور جس کے دل میں حضور ﷺ کی محبت پیدا ہو جائے حضور ﷺ اس پر مہربان ہو جاتے ہیں اور اس سے بڑھ کر اور سعادت کیا ہو گی اور اگر کوئی شخص ۳ سال

تک اس درود پاک کو روزانہ ۱۰۰۴ مرتبہ دعوت پڑھے تو اسے مقام حضوری حاصل ہو جائے گا مزرع الحسنات میں درج ہے کہ اگر کوئی شخص اس درود شریف کو پڑھے تو ستر فرشتے ایک ہزار روز تک اس کے نامہ اعمال میں نیکیاں لکھتے رہتے ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ

الٰہی حضور اقدس محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰهُ لَهٗ

کی آل اولاد پر [illegible] رحمت نازل فرما جس طرح [illegible]

درود ناریہ

یہ درود شریف نہایت ہی زود اثر ہے فی الحقیقت یہ درود صدق دل سے پڑھ کر اگر پہاڑ کو انگلی سے اشارہ کیا جائے تو پہاڑ فوراً ٹکڑے ٹکڑے ہو جائے اللہ تعالیٰ نے اس سے بھی زیادہ طاقت اس درود شریف میں رکھ دی ہے۔

یہ درود شریف ایک ایسا راز ہے جس کو عارفوں اور خاص الخاص ولیوں کے سوا کوئی بھی نہ سمجھ سکا۔ اس میں بے شمار خاص فوائد ہیں

جن کو اگر لکھا جائے تو دنیا کی سیاہی اور کاغذ ختم ہو جائے۔ سب سے زیادہ اس درود ناریہ کا فائدہ یہ ہے کہ جب بھی رنج و ملال ہو یا کوئی مصیبت آ جائے تو فوراً اس کو پڑھا جائے، انشاء اللہ تمام مصیبتیں منٹوں میں ختم ہو جائے گی، اندھیرا اجالے میں بدل جائے گا۔ زحمت رحمت میں تبدیل ہو جائے گی۔ رب کریم غیب سے مدد دیتا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

اَللّٰهُمَّ صَلِّ صَلٰوةً كَامِلَةً وَّسَلِّمْ سَلَامًا

اے اللہ تو درود نازل کر ایسا درود جو کامل ہو اور سلام بھیج ایسا سلام جو مکمل ہو

تَآمًّا عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ

اوپر ہمارے سردار اور ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جن کے ذریعے

تَنْحَلُّ بِهِ الْعُقَدُ وَتَنْفَرِجُ بِهِ الْكُرَبُ وَ

سے مشکلیں حل ہوتی ہیں اور پریشانیاں رفع ہوتی ہیں، اور ضرورتیں پوری

تُقْضٰى بِهِ الْحَوَآئِجُ وَتُنَالُ بِهِ الرَّغَآئِبُ

ہوتی ہیں اور مقاصد حاصل ہوتے ہیں اور خاتمہ بخیر ہوتا ہے اور

وَحُسْنُ الْخَوَاتِیْمِ وَیُسْتَسْقَی الْغَمَامُ بِوَجْهِهِ

بادل آپ کے معزز چہرہ کو دیکھ کر سیراب

الْکَرِیْمِ وَعَلٰٓی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ فِیْ

ہوتا ہے اور درود بھیج آپ کی اولاد پر اور آپ کے دوستوں پر

کُلِّ لَمْحَةٍ وَّ نَفْسٍ بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ

اور ہر لمحہ اور ہر سانس میں مطابق اپنی معلومات

یَآ اَللّٰهُ یَآ اَللّٰهُ یَآ اَللّٰهُ ○

کے شمار کے اے اللہ! اے اللہ، اے اللہ!

درود مجتبیٰ

یہ درود بھی اکثر مشائخ کرام کا پسندیدہ درود ہے ایک بزرگ کا کہنا ہے کہ ہے جو شخص جمعرات کو آدھی رات گزرنے کے بعد تہجد کے نوافل پڑھے اور نوافل کی ہر رکعت میں سورت فاتحہ اور اخلاص کے بعد ہزار بار یہ درود پاک پڑھے اور گیارہ روز تک یہی عمل جاری رکھے انشاء اللہ نبی مکرم ﷺ کی زیارت ہو گی بشرطیکہ پیچھے مرشد کی

دعااور توجہ ہو ایک بزرگ کا قول ہے کہ خدانخواستہ درود شریف اگر دھوکہ۔ فریب۔ مکاری اور دکھاوے کے لئے بھی پڑھا جائے تو اللہ تعالیٰ اپنے حبیب ﷺ کے ذکر کی وجہ سے اس کو قبول کر لیتا ہے مزید فرمایا اگر دنیا میں سب سے زیادہ نبی پاک ﷺ سے محبت رکھ کر درود شریف پڑھیں تو انسان اللہ تعالیٰ اور نبی پاک ﷺ کے جلد قریب ہو جائے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى حَبِيْبِكَ الْمُجْتَبٰى

اے اللہ رحمت سلام اور برکت بھیج اپنے مقبول حبیب پر

وَرَسُوْلِكَ الْمُرْتَضٰى وَعَلٰى اٰلِهٖ وَ

اور اپنے برگزیدہ رسول پر اور آپ کی آل پر

اَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ ○

اور سب صحابہ پر

درود کوثر

درود کوثر سے مراد وہ درود ہے جسے پڑھنے سے آخرت میں حوض کوثر کا پانی ملے گا لہٰذا جسے تمنا ہو کہ قیامت کے روز ساقی

کوثر علیہ وسلم کے ہاتھ سے حوض کوثر کا جام ملے تو اسے چاہئے کہ وہ اس درود کو کثرت سے پڑھے جس کی بناپر جنت کا حق دار بن جائے گا اور جب وہ قیامت کے روز جنت میں جائے گا تو پھر اسے حوض کوثر کا جام نصیب ہوگا یہ کتنا بڑا اعزاز ہوگا کہ قیامت کے روز جب لوگ پیاس کی شدت سے بلبلا رہے ہوں گے تو اسے حوض کوثر کا ٹھنڈا مشروب میسر آئے گا۔ اس لئے یہ درود حضور علیہ وسلم کی قربت حاصل کرنے کا سب سے موثر ذریعہ ہے۔

حضرت خواجہ حسن بصری جو صوفیا کے جد اعلیٰ ہیں انہوں نے اس درود کے بارے میں فرمایا ہے کہ اگر کوئی انسان یہ تمنا رکھتا ہو کہ خدا کا قرب حاصل ہو تو اسے چاہئے کہ درود کوثر کثرت سے پڑھے۔ انشاء اللہ اس کی بدولت بہت جلد اللہ سے حضور علیہ وسلم کا قرب حاصل ہو جائے گا اس درود کا ایک فائدہ یہ بھی ہے اسے پڑھنے والا دنیا کی نظروں میں ہمیشہ باعزت ہو جاتا ہے اور اللہ تعالیٰ اس درود شریف کی بدولت ایسی عزت سے نوازتا ہے کہ اسے کوئی چھین نہیں سکتا۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِى الْاَوَّلِيْنَ

اے اللہ درود بھیج ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اولین میں اور

وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِى الْاٰخِرِيْنَ وَ

درود بھیج ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر آخرین میں اور

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِى النَّبِيِّيْنَ وَصَلِّ

درود بھیج ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر نبیوں میں اور درود بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِى الْمُرْسَلِيْنَ وَصَلِّ عَلٰى

ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر مرسلین میں اور درود نازل کر

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ ط

ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر ملاء اعلیٰ میں قیامت کے دن تک

درود مشاہدہ

مشاہدہ اللہ تعالیٰ کا ایک خصوصی انعام ہے اور اس کا مطلب چشم باطن سے غیبی اشیاء کو دیکھنا ہے اور یہ مجاہدہ سے حاصل ہوتا ہے لہٰذا جو شخص صاحب مشاہدہ بننا چاہے وہ اس درود پاک پر زہد کرے یعنی

اسے فرضی عبادت کے بعد بہت کثرت سے پڑھے جوں جوں پڑھنے کی تعداد میں اضافہ ہوگا ویسے ہی اسے اللہ اور اس کے رسول ﷺ کا قرب حاصل ہوتا جائے گا بالآخر وہ مقام آجائے گا کہ اسے مشاہدہ ہونے لگے گا۔ اس کے علاوہ اس درود پاک کو روزانہ ۱۱۱ مرتبہ پڑھنے سے رحمت الہٰی کے دروازے کھل جاتے ہیں اور جو شخص اسے چالیس دن تک روزانہ ۳۱۲۵ مرتبہ پڑھے اس کی ہر جائز حاجت پوری ہوگی۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی حَبِیۡبِہٖ رَحۡمَۃً لِّلۡعَالَمِیۡنَ

اے اللہ درود بھیج اپنے حبیب رحمت اللعالمین پر اور

وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ اَجۡمَعِیۡنَ ○

آپ کی آل پر اور آپ کے تمام صحابہ پر

درود دعا و دوا

یہ درود دعا بھی ہے اور دوا بھی لہذا اس درود پاک کو پڑھنے سے ہر مرض سے شفا ہوگی اور جو دعا اس درود کے پڑھنے کے بعد مانگے

گا وہ انشاء اللہ قبول ہو گی، حکماء حضرات اگر چاہیں کہ ان کی دی ہوئی دوا میں شفائے الٰہی شامل ہو جائے تو انہیں چاہئے کہ دوا دیتے وقت ایک بار یہ درود پڑھیں انشاء اللہ جس مریض کو اس درود کے توسل سے دوا دیں گے وہ شفایاب ہو گا۔

علامہ ابن المتشہر کا کہنا ہے کہ جو شخص یہ چاہتا ہو کہ اللہ تعالیٰ کی ایسی حمد کروں جو سب سے افضل ہو اور اب تک کسی مخلوق نے نہ کی ہو جو اولین اور آخرین اور ملائکہ مقربین آسمان والوں اور زمین والوں سے افضل ہو تو اسے یہ درود پاک پڑھنا چاہئے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ کَمَآ اَنْتَ اَھْلُہٗ فَصَلِّ

اے اللہ تیرے ہی لیے حمد ہے جو تیری شان کے مناسب ہے محمد صلی اللہ علیہ وسلم

عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَآ اَنْتَ اَھْلُہٗ وَافْعَلْ بِنَا

پر درود بھیج جو تیری شان کے مناسب ہے اور میرے ساتھ بھی وہ معاملہ

مَآ اَنْتَ اَھْلُہٗ فَاِنَّکَ اَنْتَ اَھْلُ التَّقْوٰی

کر جو تیری شان کے شایان ہو بے شک تو ہی اس کا مستحق ہے کہ

وَاَهْلُ الْمَغْفِرَةِ○

تجھ سے ڈرا جائے تو مغفرت کرنے والا ہے

درود حضوری

حضور پر نور آقائے دو جہاں ﷺ کی عالم روحانیت میں ایک مجلس لگی رہتی ہے جسے مجلس محمدی ﷺ کہتے ہیں اس مجلس میں صحابہ کرام اور اولیاء عظام کی روحیں حاضر ہوتی رہتی ہیں اور مقام ظاہری حیات میں صرف ان اولیاء کو حاصل ہوتا ہے جنہیں مقام حضوری ملتا ہے اور یہ مقام حاصل کرنے کے لئے درود حضوری بڑا اکسیر ہے لہٰذا جو شخص روزانہ گیارہ سو مرتبہ یہ درود پڑھتا ہے اسے بڑی جلدی زیارت رسول اکرم ﷺ کے بعد مقام حضوری حاصل ہو جاتا ہے اسی لئے اس درود کو درود حضوری کہا جاتا ہے۔

حضرت شیخ عبداللہ بن نعمانؒ نے ایک مرتبہ خواب میں حضور ﷺ کو دیکھا تو عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ میں کونسا درود پڑھوں جو آپ ﷺ کو سب سے زیادہ پسند ہو تو حضور ﷺ نے فرمایا کہ

یہ درود پڑھا کرو چنانچہ اس کے بعد حضرت عبداللہ بن نعمان اپنی بقیہ زندگی میں یہی درود پڑھتے رہے۔ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیۡ

اے اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر ایسا درود بھیج کہ جس سے ان کا

مَلَأَتۡ قَلۡبُهٗ مِنۡ جَلَالِكَ وَعَیۡنُهٗ مِنۡ

دل تیرے جلال اور ان کی آنکھیں تیرے جمال میں تر رہیں پھر

جَمَالِكَ فَاَصۡبَحَ فَرِحًا مَسۡرُوۡرًا

سرور تائید سے آپ خوش و شاد ہو جائیں اور آپ کی

مُؤَیَّدًا مَنۡصُوۡرًا وَّعَلٰٓی اٰلِهٖ وَصَحۡبِهٖ

آل پر اور آپ کے صحابہ پر

وَسَلِّمۡ تَسۡلِیۡمًا ○

سلامتی و تسلیم نازل فرما۔

درود بشارت

اس درود پاک کی سب سے بڑی خصوصیت یہ ہے کہ اگر کسی

شخص کی کوئی چیز گم ہو گئی ہو تو اسے چاہئے کہ رات کو سوتے وقت اس درود کو گیارہ روز تک گیارہ سو مرتبہ پڑھے اسے انشاءاللہ خواب میں گم شدہ چیز کے بارے میں اشارہ ہو جائے گا۔ ایسے ہی اگر کوئی شخص کسی ویرانے میں یا غیر ملک میں بے یارومددگار ہو تو اسے چاہئے کہ اس درود پاک کو بعد نماز فجر گیارہ سو مرتبہ پڑھے انشاءاللہ پردہ غیب سے اس کی مشکل حل ہو جائے گی۔ اگر یہ درود پاک سوا لاکھ مرتبہ پڑھ کر کسی فوت شدہ شخص کی روح کو بخشا جائے تو اس کی قبر روشن ہو جائے گی یعنی اس درود پاک کو کثرت سے پڑھنا خوش خبری کی دلیل ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا اور مولا محمد ﷺ پر بشمار اس کے جو

عَدَدَ مَا کَانَ وَمَا یَکُوْنُ وَعَدَدَ مَا اَظْلَمَ عَلَیْہِ

ہو چکا ہو رہا ہے اور جو ہو گا اور بشمار ان چیزوں کے کہ تاریک ہوئی ان

اللَّیْلُ وَاَضَاءَ عَلَیْہِ النَّھَارُ ○

پر رات اور روشن ہوا ان پر دن

درودِ افضل

علامہ سخاوی نے اپنی کتاب القول البدیع میں ایک روایت درج کی ہے کہ ایک مرتبہ حضور ﷺ کی زوجہ محترمہ ام المومنین حضرت جویریہ بنت الحارث رضی اللہ عنہا کو فرمایا کہ اگر کوئی شخص یہ حلف اٹھائے کہ میں حضور اکرم ﷺ پر افضل ترین درود بھیجوں گا تو اسے چاہئے کہ یہ درود پڑھے۔ اس لئے اسے افضل درود کہا جاتا ہے لہذا جو شخص یہ چاہے کہ اس پر ہمیشہ اللہ کی رحمت رہے وہ اس درود پاک کو ہر روز ۴۱ مرتبہ پڑھے۔ اگر کوئی شخص اسے فجر کی نماز کے بعد ۱۰۰ مرتبہ ۴۰ دن تک پڑھے تو اس کی ہر مشکل آسان ہو جائے گی۔ درودِ افضل یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ

اے اللہ درود بھیج ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو تیرا بندہ اور تیرا

وَنَبِيِّكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ

نبی اور تیرا رسول نبی امی ہے اور آپ کی آل پر

وَ اَزْوَاجِهٖ وَ ذُرِّیَّتِهٖ وَسَلِّمْ عَدَدَ

اور آپ کی ازواج پر اور آپ کے رشتہ داروں پر اور خلقت کی تعداد

خَلْقِكَ وَرِضَا نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ

کے برابر اور اپنی ذات کی رضا کے مطابق اور اپنے عرش کے وزن کے

وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ ط

مطابق اور اپنے کلموں کی سیاہی کے مطابق سلام ہو

درود نجات وبا

درود نجات وبا پڑھنے سے وباؤں سے نجات ملتی ہے اگر کسی مقام پر کوئی ایسی وبا پھیل جائے جس کا علاج یا حل نہ ہو رہا ہو تو اس صورت میں یہ درود سوا لاکھ مرتبہ پڑھنے سے وبا سے نجات ملے گی۔ اس کے متعلق کہا جاتا ہے کہ ایک دفعہ مولا شمس الدین کے وطن میں ایک وبا پھوٹ پڑی بہت سی اموات ہو گئیں ایک رات انہیں سرور کائنات ﷺ کی زیارت نصیب ہوئی تو مولانا نے حضور اکرم ﷺ کی بارگاہ میں عرض کیا حضور اکرم ﷺ اس

علاقے میں وبا پھیل گئی ہے تو حضور اکرم ﷺ نے انہیں یہ درود پاک خواب میں بتایا اور فرمایا ﷺ اگر کوئی وبا پھیلنے کی صورت میں یہ درود پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس علاقے کو وباء سے محفوظ کرے گا۔ چنانچہ مولانا نے یہ درود پاک کثرت سے پڑھا تو اللہ تعالیٰ نے اس علاقے سے وبا کو ختم کردیا۔ اسی لئے اسے درود نجات وبا کہا جاتا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ

اے اللہ درود بھیج ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور سردار محمد کی

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ دَآءٍ وَّدَوَآءٍ وَّ

آل پر مطابق تمام بیماریوں کی دوا کے اور تمام ملت و شفاء

بِعَدَدِ كُلِّ مِلَّةٍ وَّشِفَآءٍ ط

کی تعداد کے مطابق

درود اعتصام

مدینہ منورہ میں داخل ہوتے وقت یہ درود پڑھیں اس کے بعد جب مسجد نبوی ﷺ میں داخل ہوں تو پھر بھی ایک مرتبہ اس درود پاک

کا ورد کریں، روضہ رسول ﷺ پر حاضری دینے کے بعد ریاض الجنہ میں بیٹھ کر روزانہ گیارہ سو مرتبہ اس درود پاک کا ورد کریں انشاء اللہ خواب میں حضور ﷺ کی زیارت ہو گی اس کے علاوہ سوتے وقت اس درود پاک کو ایک بار پڑھ لینا خیر و برکت کا باعث ہو گا اگر کسی شخص پر ناحق کوئی الزام لگا جائے تو اسے چاہئے کہ اس درود پاک کو ۱۱۱ مرتبہ گیارہ دن تک پڑھے انشاء اللہ وہ الزام سے بری ہو جائے اور ناحق الزام لگانے والا نقصان اٹھائے گا جو شخص روزانہ ہر نماز کے بعد ایک مرتبہ پڑھے اسے ایمان میں حد درجے کی استقامت حاصل ہو گی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا

اے اللہ درود اور سلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے آقا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَفْضَلِ

محمد ﷺ پر اور ہمارے آقا محمد ﷺ کی اولاد پر جو اُن سب سے افضل ہیں

مَمْدُوْحٍ بِقَوْلِكَ وَاَشْرَفِ دَاعٍ لِلْاِعْتِصَامِ

جن کی تعریف تو نے اپنے کلام سے کی ہے اور ان سب سے افضل ہیں جنہوں نے تیری رسی

بِحَبْلِكَ وَخَاتِمِ اَنْبِيَآئِكَ وَ رُسُلِكَ

کو مضبوط پکڑنے کی دعوت دی ہے اور تیرے انبیاء و رُسُل کے خاتم ہیں ایسا دُرود کہ

صَلٰوۃً تُبَلِّغُنَا فِی الدَّارَیْنِ عَمِیْمَ

پہنچا دے ہمیں دونوں جہانوں میں تیرے عام فضل تک اور تیری خوشنودی کی

فَضْلِكَ وَكَرَامَةَ رِضْوَانِكَ وَوَصْلِكَ ○

عزت تک اور تیرے وصال تک

درود طیب

گناہوں سے پاکیزگی حاصل کرنے کے لئے درود طیب بہت ہی موثر ہے۔ لہٰذا اگر کسی شخص کی زندگی گناہوں اور برائیوں میں گزر گئی ہو تو جس وقت بھی احساس ندامت ہو تو اللہ تعالیٰ کے حضور توبہ کر کے اس درود شریف کو صبح و شام کثرت سے پڑھنا شروع کر دے تو انشاء اللہ تمام گناہوں کی معافی ہو جائے گی اور اس طرح ہو جائے گی جیسے ماں کے پیٹ سے آج ہی پیدا ہوا ہے۔ اور بقیہ زندگی خود بخود نیکیوں کی طرف مائل رہے گی، کیونکہ درود طیب پڑھنے سے

زندگی میں نبی اکرم ﷺ کی تائید اور توجہ شامل حال ہو جاتی ہے اس لئے پڑھنے والے کا ہر کام آسانی کے ساتھ ہوتا چلا جاتا ہے۔

شب برات میں اگر اس درود شریف کو پڑھا جائے تو ہر مشکل حل ہو جائے گی جمعہ کے دن بعد نماز جمعہ اسے ۳۱۳ مرتبہ پڑھنے سے رزق میں اضافہ ہوگا۔ اور اگر ہر نماز کے بعد ایک مرتبہ پڑھا جائے تو آخرت میں حضور ﷺ کی شفاعت نصیب ہوگی درود طیب یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ يَا شَفِيْعَ الْمُذْنِبِيْنَ سَيِّدِنَا

اللہ کی صلوٰۃ ہو آپ پر اے گنہگاروں کی شفاعت کرنے والے ہمارے

وَمَوْلٰنَا اَحْمَدُ مُجْتَبٰى مُحَمَّدُ مُصْطَفٰى

سردار اور آقا احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اور

وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَاَحْبَابِهٖ

آپ کی آل پر اور آپ کے صحابہ پر اور آپ کی ازواج پر اور

وَذُرِّيَّاتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ وَاَهْلِ طَاعَتِكَ

آپ کے احباب پر اور آپ کے رشتہ داروں پر اور آپ کے اہل بیت پر اور

اَجْمَعِیْنَ ؕ

تمام آپ کی اطاعت کرنے والوں پر

درودِ صلی اللہ علیہ وسلم

دنیا میں سب سے زیادہ پڑھا جانا والا وہ واحد درود شریف جسے ہر صحابی، اولیاء اللہ، قطب، ابدال، غوث، امیر، غریب، بادشاہ، فقیر غرض یہ کہ ہر مسلمان نے لازم پڑھا اور آئندہ بھی پڑھا جاتا رہے گا۔ قرآن شریف کے حکم کے مطابق جس میں درود وسلام بھی موجود ہے۔ اس کے فیوض وبرکات بے پناہ ہیں۔ وظیفہ کرنے پر ثواب لاتعداد ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ ؕ

یا اللہ! درود وسلام بھیج نبی (ﷺ) پر

درود خاص

درود خاص کے فوائد لکھنا ناممکن ہیں۔ اس جگہ صرف اتنا لکھنا کافی ہوگا کہ کوئی بھی رنج یا پریشانی یا مصیبت آجائے تو صدق دل سے اس درود کو فوراً پڑھنا چاہیے۔ اس کی برکت سے ہر قسم کی مصیبتیں، تکلیفیں، رنج وغم ختم ہو جاتے ہیں۔ اس درود شریف کا پڑھنا اور تکلیفوں کا مٹنا یقینی بات ہے، پڑھنے والا ولی ہوجاتا ہے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْکَ یَا مُحَمَّدُ نُوْرٌ مِّنْ نُوْرِ اللّٰہِ ؕ

اے اللہ درود بھیجئے محمد (صلی اللہ علیک وسلم) پر آپ اللہ کے نور میں سے ایک نور ہیں

محمد صلی اللہ علیہ وسلم
محمد صلی اللہ علیہ وسلم
خاص الخاص
سات
جنتی درود
محمد صلی اللہ علیہ وسلم
محمد صلی اللہ علیہ وسلم
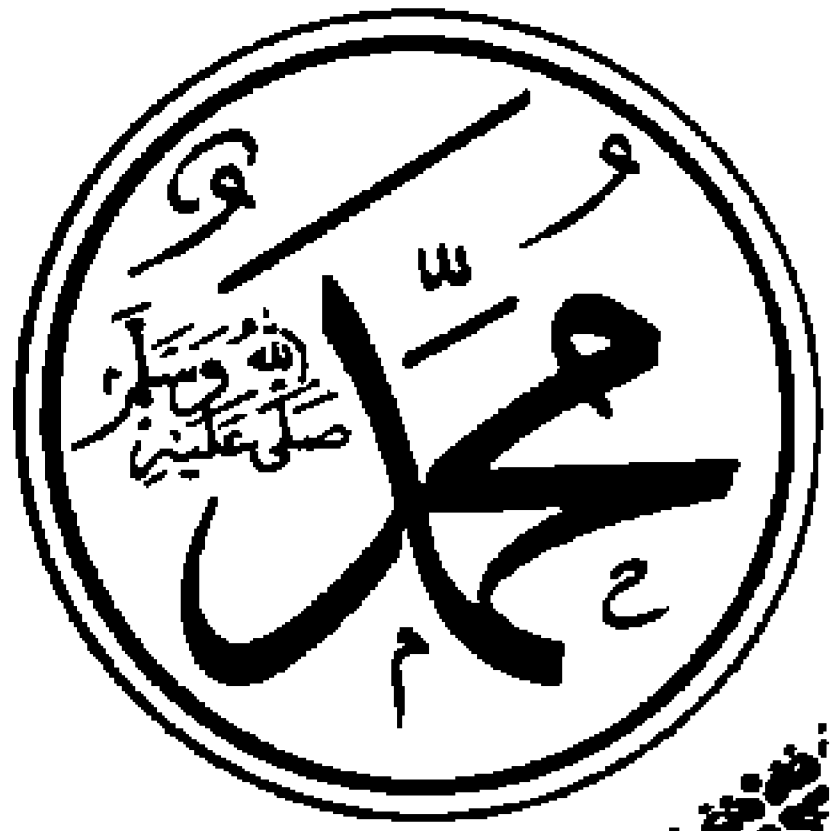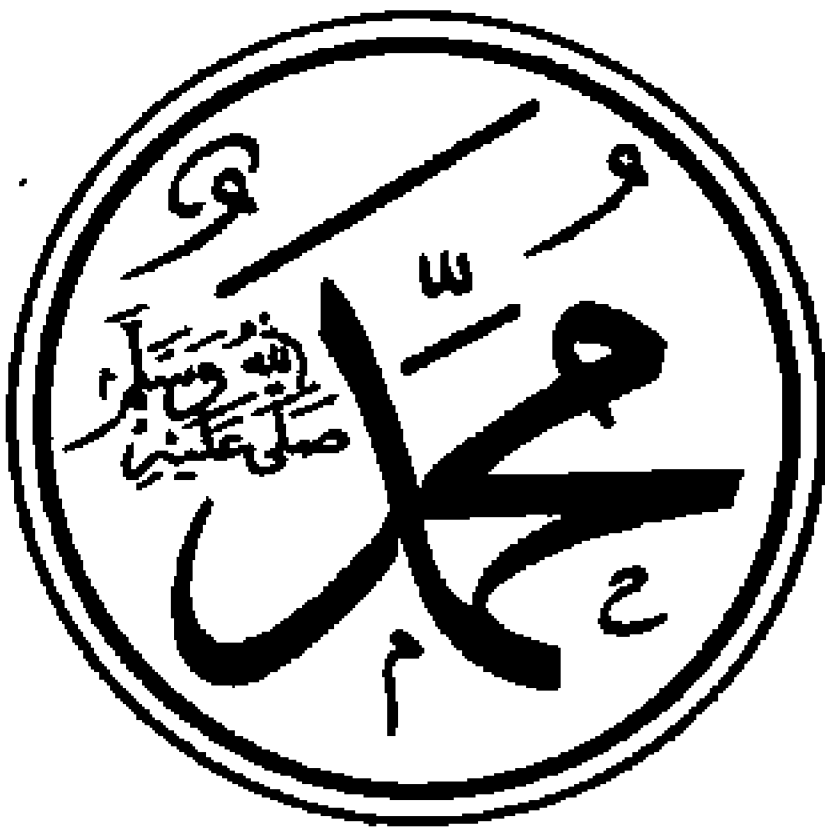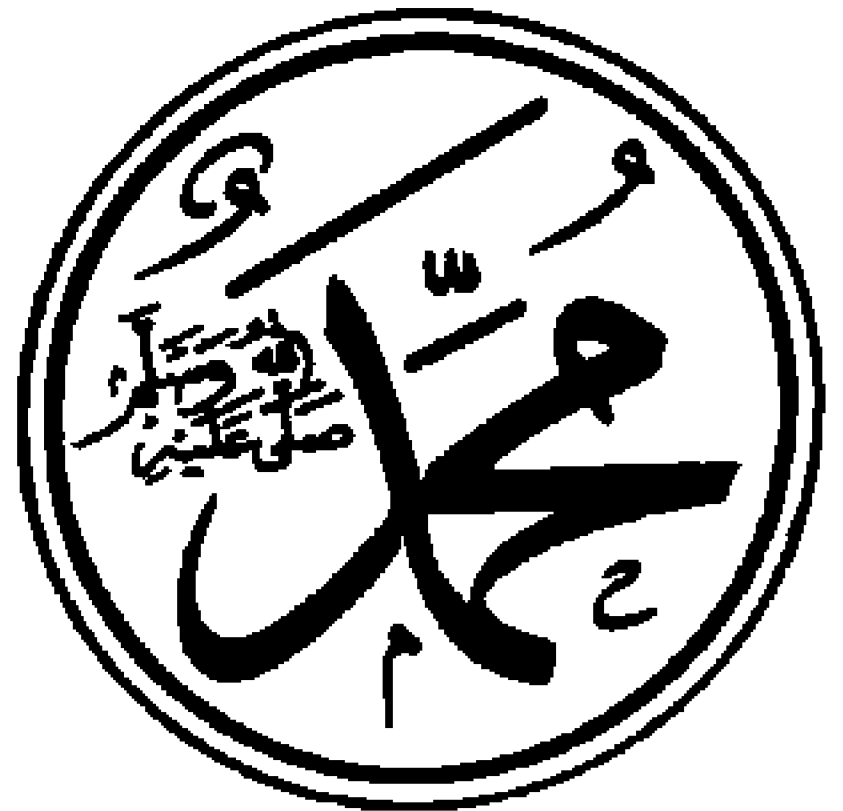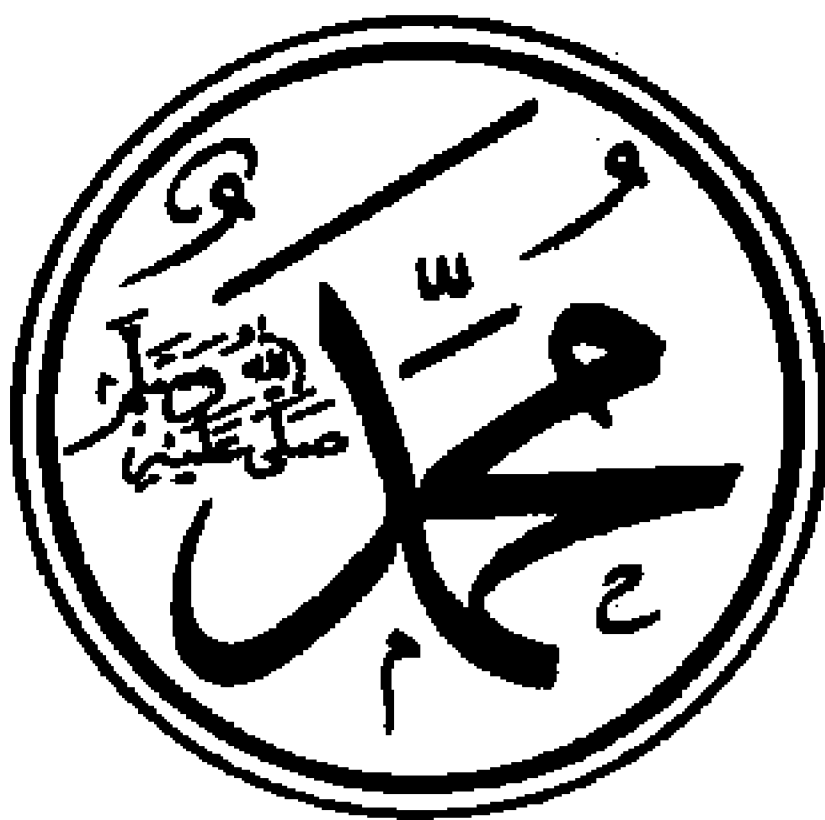
(۱) روایت ہے کہ ایک دن حضور پرنور ﷺ کی خدمت میں صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہ حاضر ہوئے تو ایک شخص نے آکر سلام کیا۔ حضور ﷺ نے اس شخص کو اپنے ﷺ اور ابو بکرؓ کے درمیان بٹھالیا۔ صحابہ کرامؓ اس قدر تعظیم و توقیر پر تعجب کرنے لگے اور اس کا سبب دریافت کرنے لگے۔

حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ یہ شخص مجھ ﷺ پر ایسا درود بھیجتا ہے جو آج تک کسی نے نہیں بھیجا، صحابہ کرامؓ کے دریافت کرنے پر آپ ﷺ نے وہ درود پڑھ کر سنایا۔ درود شریف یہ تھا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ (۱) جنتی درود شریف

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّيْ عَلٰى رَسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ فِی

اے اللہ محمد (ﷺ) اور محمد (ﷺ) کی آل پر جو اول و آخر ہیں

الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ وَفِی الْمَلَاِ الْاَعْلٰى

مَلاءِ اعلیٰ (فرشتوں کی محفل) میں درود بھیج

اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ ؀

قیامت کے دن تک

(۲) حضور اکرم ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص ہر روز صبح کو دس مرتبہ یہ درود پڑھتا ہے تو اس کی وجہ سے تمام مخلوق کے اعمال کے مثل ثواب حاصل کر لیتا ہے۔

(۲) جنتی درود شریف

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ عَدَدَ مَنْ

اے اللہ درود بھیج محمد (ﷺ) پر جو نبی ہیں اُس تعداد کے

صَلّٰی عَلَیْہِ مِنْ خَلْقِكَ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ

مطابق جو تیری مخلوق نے درود ان پر پڑھا اور درود بھیج محمد (ﷺ)

نِ النَّبِیِّ کَمَا یَنْبَغِیْ لَنَا اَنْ نُّصَلِّیَ عَلَیْہِ

پر جو نبی ہیں جیسا کہ ہماری طرف ان کے لائق ہے کہ ہم ان پر درود بھیجیں

وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ کَمَا اَمَرْتَنَا

اور اے اللہ درود بھیج محمد (ﷺ) پر جو نبی ہیں جیسا کہ تو نے حکم دیا ہے کہ

اَنْ نُّصَلِّیَ عَلَیْہِ ۝

ہم ان پر درود پڑھیں

(۳) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ حضور اکرم ﷺ کا ارشاد مبارک نقل کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا کہ جس شخص کو یہ

بات پسند ہو کہ اس کے درود کا ثواب بڑے پیمانہ میں ناپا جائے تو وہ
ان الفاظ سے درود پڑھا کرے۔

③ جنتی درود شریف

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاَھْلِ

اے اللہ درود بھیج محمد (ﷺ) پر جو نبی امی ہیں اور ان کے اہل بیت پر

بَیْتِہٖ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰٓی اِبْرٰھِیْمَ وَاَزْوَاجِہٖ

جیسا کہ تو نے درود بھیجا حضرت ابراہیم علیہ السلام اور نبی اکرم ﷺ کی ازواج

اُمَّھَاتِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَذُرِّیَّتِہٖ اِنَّکَ

امہات المومنین پر اور ان کی اولاد پر بے شک

حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط

تو تعریف والا ہے بزرگی والا ہے

④ حضرت علی کرم اللہ وجہہ کے حوالے سے حضرت ابو مسعود رضی اللہ عنہ ذکر کرتے ہیں کہ آقائے نامدار سرکار دو عالم ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص چاہتا ہے کہ اس کا درود بہت بڑے پیمانے سے ناپا جائے تو وہ اہل بیت پر درود شریف پڑھے اور اس طرح پڑھا کرے۔

④ جنتی درود شریف

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ صَلٰوتِکَ وَبَرَکَاتِکَ عَلٰی

اے اللہ اپنی رحمتیں اور برکتیں نازل فرما محمد (ﷺ)

مُحَمَّدِ النَّبِيِّ وَ اَزْوَاجِهٖ اُمَّهَاتِ

پر جو نبی اور ان کی ازواج امہات المومنین پر اور ان کی

الْمُؤْمِنِيْنَ وَ ذُرِّيَّتِهٖ وَ اَهْلِ بَيْتِهٖ كَمَا

اولاد پر اور ان کے اہل بیت پر جس طرح تو نے رحمت نازل

صَلَّيْتَ عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ؕ

فرمائی حضرت ابراہیم علیہ السلام پر بیشک تو تعریف والا اور بزرگی والا ہے

(۵) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، رسول اکرم ﷺ کے جلیل القدر اور ایک مشہور صحابی ہیں آپ زیادہ سے زیادہ حدیث شریف حفظ کرتے تھے اور آپ سے بیشمار حدیثیں نقل کی گئیں ہیں۔ دوسرے باکمال صحابی حضرت انس رضی اللہ عنہ ہیں۔ ان دونوں حضرات سے یہ روایت نقل کی گئی ہے کہ جو شخص جمعہ کے دن نماز کے بعد اپنی جگہ سے اٹھنے سے پہلے اسی مرتبہ درود پڑھے تو اس کے اسی برس کے گناہ معاف ہوں گے۔

(۵) جنتی درود شریف

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَ

اے اللہ درود بھیج محمد (ﷺ) پر جو نبی امی ہیں اور

عَلٰٓی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًاط

ان کی آل پر اور خوب سلام ہو

(۶) حضرت حسن بصری رحمتہ اللہ علیہ بڑے زبردست عالم اور محدث اور مشہور ولی اللہ گزرے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کا ان پر خاص انعام و اکرام تھا۔ اللہ تعالیٰ سے ہمکلام ہوتے تھے اللہ تعالیٰ کے پیارے بندوں میں سے ہیں۔

آپ کا ارشاد ہے کہ جو شخص چاہے کہ رسول اللہ ﷺ کے حوض (کوثر) سے بھرپور پیالہ پیوے تو وہ یہ درود شریف پڑھا کرے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ (۶) جنتی درود شریف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ

اے اللہ درود بھیج محمد (ﷺ) پر ان کی آل پر اور ان کے صحابہ پر ان کی

وَاَوْلَادِہٖ وَاَزْوَاجِہٖ وَذُرِّیَّتِہٖ وَاَھْلِ

ازواج مطہرات پر ان کی اولاد پر اور ان کے اہل بیت پر اور انکی

بَیْتِہٖ وَاَصْھَارِہٖ وَاَنْصَارِہٖ وَاَشْیَاعِہٖ

بیویوں کے والدوں (سسر) پر اور انکے انصار پر اور انکی مدد کرنے والوں پر اور

وَمُحِبِّیْہٖ وَاُمَّتِہٖ وَعَلَیْنَا مَعَھُمْ اَجْمَعِیْنَ

ان سے محبت کرنیوالوں پر اور ان کی امت پر اور انکے ساتھ ہم سب پر

یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ط

اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

(۷) حضرت ابن ابی عاصم رحمتہ اللہ علیہ سے حدیث شریف نقل ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص سات جمع (ہر جمعرات کو) سات مرتبہ یہ درود شریف پڑھے گا اس کے لئے میری صلی اللہ علیہ وسلم شفاعت لازمی ہو گی۔

(۷) جنتی درود شریف

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ صَلٰوةً

اے اللہ درود بھیج محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر اور محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی آل پر ایسا درود جس

تَكُوْنُ لَكَ رِضًا وَّلِحَقِّهٖ اَدَاءً وَّاَعْطِهِ

میں تیری رضا ہو اور ان کے حق کی ادائیگی کا سبب ہو اور دے انکو مقام

الْوَسِیْلَةَ وَالْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ الَّذِیْ

محمود اور مقام وسیلہ جس کا تو نے ان سے وعدہ کیا ہے اور ہماری طرف

وَعَدْتَّهٗ وَاجْزِهٖ عَنَّا مَا هُوَ اَهْلُهٗ وَاجْزِهٖ

سے انکو ایسی جزا عطا کر جس کے وہ اہل ہیں اور جزا دے ہماری طرف

عَنَّا اَفْضَلَ مَا جَزَیْتَ نَبِیًّا عَنْ اُمَّتِهٖ وَصَلِّ

سے انکو بہت افضل۔ جس طرح تو نے جزا دی انبیاء کو ان کی امتوں کی

عَلٰی جَمِیْعِ اِخْوَانِہٖ مِنَ النَّبِیّٖنَ وَالصَّالِحِیْنَ

طرف سے اور درود بھیج تمام انبیاء پر جو آپکے بھائی ہیں اور تمام نیک لوگوں پر

یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ط

اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

درود العابدین

یہ درود مشہور بزرگ حضرت معروف کرخیؒ کا وظیفہ خاص ہے۔ آپ نے یہ درود بہت کثرت سے پڑھا بلکہ آپ اٹھتے بیٹھتے ہر وقت درود عابدین پڑھتے رہتے تھے۔ اور انہوں نے درود شریف کے بے شمار اسرار دیکھے اس لئے وہ اپنے مریدین کو یہ درود شریف پڑھنے کی اکثر تلقین فرماتے اس درود کی سب سے بڑی خصوصیت یہ ہے کہ جو شخص یہ درود کثرت سے پڑھتا ہو اللہ تعالیٰ اسے دنیا اور آخرت میں اپنی خاص رحمت سے مالا مال کر دیتا ہے۔

اگر کوئی شخص اپنے ذہن میں خاص حاجت رکھ کر اسے اکتالیس روز تک روزانہ ۱۱ مرتبہ پڑھے تو انشاء اللہ اس کی حاجت پوری ہو جائے گی اور حسب منشاء اس کا کام ہو جائے گا اگر کوئی شخص صاحب

کشف بننا چاہے تو اسے چاہئے کہ تہجد کی نماز کے بعد اس درود شریف کو کثرت سے پڑھے انشاء اللہ اس پر کمالات کشف کھل جائیں گے۔ اور روحانی درجات میں بلندی ہو گی مسجد میں بیٹھ کر اسے ۱۱ مرتبہ روزانہ پڑھنے سے دل گناہوں سے پاکیزہ ہو جائے گا ہر قسم کے امتحان میں کامیابی یا کسی اور مقصد میں کامیابی کے لئے اس درود شریف کو ہر نماز کے بعد ۲۱ مرتبہ چالیس دن تک پڑھا جائے انشاء اللہ جیسا بھی امتحان یا مقصد ہو گا اس میں کامیابی ہو گی۔ درود العابدین یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ مِّلْءَ

اے اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل پر اتنی رحمت نازل کر

الدُّنْيَا وَمِلْءَ الْاٰخِرَةِ وَارْحَمْ مُحَمَّدًا وَّاٰلِ

کہ دُنیا اور آخرت بھر جائے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل کو

مُحَمَّدٍ مِّلْءَ الدُّنْيَا وَمِلْءَ الْاٰخِرَةِ وَاجْزِ

اتنی جزا دے کہ اس سے دُنیاء اور آخرت بھر جائے اور

مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ مِّلْءَ الدُّنْیَا وَ مِلْءَ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل پر اتنی

الْاٰخِرَۃِ وَ سَلِّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ

سلامتی عطا کر کہ دونوں

مُحَمَّدٍ مِّلْءَ الدُّنْیَا وَ مِلْءَ الْاٰخِرَۃِ ○

جہاں بھر جائیں

درود العارفین

عارف کے معنی پہچان کرنے والا۔ اللہ کی وحدانیت کی پہچان اور خود اپنی پہچان رکھنے والا۔ عارف کا درجہ اور عارف کی منزل ولی سے کہیں زیادہ اور بالا ہے جس نے اللہ تعالیٰ کو پہچان لیا اس کو دین و دنیا کا سب کچھ مل گیا وہ کچھ ملا کہ اولیاء اللہ اور بڑے بڑے بزرگ سوچ بھی نہیں سکتے۔ ولی اپنے معتقد کو جنت کا راستہ دکھلائے گا لیکن عارف اسے لے جا کر جنت میں پہنچا کر ہی آئے گا۔ عارف کو اللہ تعالیٰ نے جس زیور سے سجایا ہے وہ ہے ''عشق'' اللہ تعالیٰ کا خاص الخاص پیار عارفوں کیلئے ہے۔

درود العارفین پڑھنے سے عارف کا رتبہ حاصل ہو سکتا ہے یہ وہ خزانہ ہے کہ انسان اللہ تعالیٰ کا دوست بن جاتا ہے۔

حضور اکرم ﷺ نے درود العارفین کے لئے فرمایا ہے کہ جس شخص کے پاس یہ درود شریف ہو اور وہ نہ سکھلائے اپنے مسلمان بھائیوں کو پس وہ مجھ ﷺ سے دور ہے اور میں ﷺ اس سے دور ہوں۔

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اکرم ﷺ کو کبھی بھی نہیں دیکھا کہ درود العارفین کو آپ ﷺ نے ترک کیا ہو۔

حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں قرآن حکیم کو یاد نہیں کر سکتا تھا پس رسول اکرم ﷺ نے مجھ کو درود العارفین سکھایا پھر اس کی برکت سے اللہ تعالیٰ نے مجھ کو قرآن شریف کا حفظ عطا کیا۔

حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا درود العارفین کے ساتھ جو کوئی شخص دعا مانگے تو اللہ تعالیٰ اس شخص کے لئے ستر دروازے مصیبت و عذاب اور آفات کے بند کر دے گا۔

حضرت سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ مصیبت ہے اس شخص کے لئے جو پڑھے (یاد کرے) درود العارفین کو پھر بھول جائے (چھوڑ دے) جس نے بھلا دیا درود العارفین کو بے شک اس نے اپنی عمر کا نقصان کیا یعنی اپنی ساری عمر برباد کر دی۔

درود العارفین کے پڑھنے کا اجر و ثواب اتنا زیادہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی نہیں جان سکتا کہ کتنا بڑا ثواب ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ سَمَّيْتَهٗ ذَاكِرًا وَّحَبِيْبًا

اے اللہ درود بھیج اس ذات پر جس کا نام رکھا تو نے ذاکر۔ حبیب

وَّمُذَكِّرًا مُّحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

اور مذکر۔ محمد (ﷺ) اللہ کے رسول ہیں۔ اے اللہ درود بھیج

عَلٰى مَنْ سَمَّيْتَهٗ اَحْمَدَ. وَمُحَمَّدًا وَّسَيِّدًا

اس ذات پر جس کا نام رکھا تو نے احمد اور محمد (ﷺ) اور سردار

مُّحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ

محمد (ﷺ) اللہ کے رسول ہیں۔ اے اللہ درود بھیج اس ذات پر

سَمَّيْتَهٗ صَابِرًا وَّنَبِيًّا وَّرَاقِبًا مُّحَمَّدٌ

جس کا نام رکھا تو نے صابر۔ نبی اور راقب محمد (ﷺ)

رَّسُوْلُ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ سَمَّيْتَهٗ

اللہ کے رسول ہیں۔ اے اللہ درود بھیج اس ذات پر جس کا نام تو نے رکھا

غَالِبًا وَّرَحِيْمًا وَّحَلِيْمًا مُّحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ

غالب اور رحیم ۔ اور حلیم محمد (ﷺ) اللہ کے رسول ہیں۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ سَمَّيْتَهٗ عَاقِبًا وَّ كَرِيْمًا وَّ

اے اللہ درود بھیج اس ذات پر جس کا نام تو نے رکھا عاقب اور کریم اور

حَكِيْمًا مُّحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

حکیم محمد (ﷺ) اللہ کے رسول ہیں۔ اے اللہ درود بھیج اس ذات پر

عَلٰى مَنْ سَمَّيْتَهٗ عَدْلًا وَّ جَوَادًا وَّ مُزَّمِّلًا

جس کا نام تو نے رکھا عادل اور جواد اور مزمل

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ

محمد (ﷺ) اللہ کے رسول ہیں۔ اے اللہ درود بھیج اس ذات پر

سَمَّيْتَهٗ قَاسِمًا وَّ مَهْدِيًّا وَّ هَادِيًا مُّحَمَّدٌ

جس کا نام تو نے رکھا قاسم اور مہدی (ہدایت یافتہ) اور ہادی محمد (ﷺ)

رَّسُوْلُ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ سَمَّيْتَهٗ

اللہ کے رسول ہیں۔ اے اللہ درود بھیج اس ذات پر جس کا نام تو نے رکھا

شَكُوْرًا وَّ حَرِيْصًا مُّحَمَّدٌ رَّسُوْلُ

شکور اور حریص (مخلوق کی بھلائی چاہنے والا) محمد (ﷺ) اللہ کے

اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ سَمَّيْتَهٗ قَآئِمًا

رسول ہیں۔ اے اللہ درود بھیج اس ذات پر جس کا نام تو نے رکھا قائم

وَحَفِيًّا وَّعَبْدَ اللّٰهِ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ

حفی (باخبر) اور عبداللہ۔ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے رسول ہیں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ سَمَّيْتَهٗ شَاهِدًا وَّ

اے اللہ درود بھیج اس ذات پر جس کا نام تو نے رکھا شاہد اور

بَصِيْرًا وَّمَهْدِيًّا مُّحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ

بصیر اور مہدی محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے رسول ہیں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ سَمَّيْتَهٗ بَاهِيًا وَّ

اے اللہ درود بھیج اس ذات پر جس کا نام تو نے رکھا باھی (خوش رہنے والا) اور

نُوْرًا وَّمَكِّيًّا مُّحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ

نور اور مکی محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے رسول ہیں۔ اے اللہ

صَلِّ عَلٰى مَنْ سَمَّيْتَهٗ شَاكِرًا وَّ وَلِيًّا وَّ

درود بھیج اس ذات پر جس کا نام تو نے رکھا شاکر اور ولی اور

نَذِيْرًا مُّحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

نذیر محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے رسول ہیں۔ اے اللہ درود بھیج اس ذات

عَلٰى مَنْ سَمَّيْتَهٗ طَاهِرًا وَّ صَفِيًّا وَّمُخْتَارًا

پر جس کا نام تو نے رکھا طاہر اور صفی اور مختار

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ

محمد (ﷺ) اللہ کے رسول ہیں۔ اے اللہ درود بھیج اس ذات پر

سَمَّیْتَهٗ بُرْهَانًا وَّصَحِیْحًا وَّ شَرِیْفًا

جس کا نام تو نے رکھا برہان اور صحیح (درست کرنے والا) اور شریف

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ

محمد (ﷺ) اللہ کے رسول ہیں۔ اے اللہ درود بھیج اس ذات پر

سَمَّیْتَهٗ مُسْلِمًا وَّرَءُوْفًا رَّحِیْمًا مُّحَمَّدٌ

جس کا نام تو نے رکھا مسلم اور رؤف اور رحیم محمد (ﷺ)

رَّسُوْلُ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ سَمَّیْتَهٗ

اللہ کے رسول ہیں۔ اے اللہ درود بھیج اس ذات پر جس کا نام

مُؤْمِنًا وَّحَلِیْمًا مُّحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ

تو نے رکھا مومن اور حلیم محمد (ﷺ) اللہ کے رسول ہیں۔ اے اللہ

صَلِّ عَلٰی مَنْ سَمَّیْتَهٗ قَیِّمًا وَّمَحْمُوْدًا وَّ

درود بھیج اس ذات پر جس کا نام تو نے رکھا قیم اور محمود اور

حَامِدًا مُّحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

حامد محمد (ﷺ) اللہ کے رسول ہیں۔ اے اللہ درود بھیج اس ذات پر

عَلٰی مَنْ سَمَّیْتَهٗ مِصْبَاحًا وَّ اٰمِرًا وَّ نَاهِیًا

جس کا نام تو نے رکھا مصباح (روشن چہرہ) اور آمر (حکم کرنے والا) اور

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَ

ناھی (منع کرنے والا) محمد (علیہ السلام) اللہ کے رسول ہیں۔ رحمت ہو اللہ تعالیٰ کی

عَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَ

ان پر اور ان کی آل پر اور ان کے صحابہ پر اور ان کی ازواج مطہرات پر اور

ذُرِّیَّتِهٖ وَاَهْلِ بَیْتِهٖ وَرَضِیَ اللّٰهُ عَنْ کُلِّ

ان کی اولاد پر اور ان کے اہل بیت پر اور اللہ تعالیٰ تمام

الصَّحَابَةِ اَجْمَعِیْنَ ○

صحابہ سے راضی ہو گیا

درود ثمرات

جو شخص یہ درود شریف پڑھے گا اللہ اسے دنیاوی ثمرات سے نوازے گا اور اسکے رزق میں خوب اضافہ ہوگا۔ علامہ سخاویؒ فرماتے ہیں کہ رشید عطارؒ نے بیان کیا کہ مصر میں ایک بزرگ تھے جن کا نام ابو سعید خیاط تھا۔ وہ اکیلے رہتے تھے لوگوں سے میل جول بالکل بند تھا کچھ عرصے کے بعد ابو سعید خیاط کو لوگوں نے حضرت ابن رفیقؒ کی مجلس میں بہت کثرت سے آتے جاتے دیکھا لوگوں کو اس پر تعجب ہوا اور ان سے دریافت کیا انہوں نے فرمایا کہ مجھے حضور

اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی خواب میں زیارت نصیب ہوئی اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم فرمایا کہ اپنے رفیق کی مجلس میں جایا کرو اس لئے کہ وہ اپنی مجلس میں مجھ صلی اللہ علیہ وسلم پر کثرت سے درود شریف پڑھتا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ! دُرود بھیج ہمارے آقا و مولا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جتنے

عَدَدَ اَوْرَاقِ الزَّيْتُوْنِ وَجَمِيْعِ الثِّمَارِ ۝

زیتون کے پتے ہیں اور جتنے پھل ہیں

درود رفاعی

یہ درود حضرت سید احمد کبیر رفاعیؒ کا ہے اور انہوں نے اسے اپنی کتاب المعارف المحمدیہ میں لکھا ہے آپ اس درود پاک کو کثرت سے پڑھا کرتے تھے اور اسی بنا پر آپ کو قطب زماں کا بلند مقام حاصل ہوا آپ نے اس درود پاک کے بارے میں فرمایا ہے کہ یہ درود اسرار و رموز اور معرفت حاصل کرنے کے لئے بہترین وسیلہ ہے جو شخص اسے روزانہ ہر نماز کے بعد ایک مرتبہ پڑھے گا اس کے ایمان میں استقامت پیدا ہوگی اور وہ دنیا سے صاحب ایمان ہی جائے گا یعنی اس کا دل نور ایمان سے منور ہو جائے گا۔ اور اگر کوئی بندہ اسے کثرت سے پڑھتا رہے تو اسے سعادت عظمیٰ حاصل ہوگی

اور اس کی ہر دعا فوراً مستجاب ہوگی وساوس برائیوں اور مصیبتوں سے نجات ملے گی بلا حساب وکتاب جنت میں داخل ہوگا۔

ذیل کا درود ۴۱ دن تک بلاناغہ ایک مرتبہ روزانہ پڑھنے سے انسان تمام بری عادتوں اور گناہوں سے بچ جائے گا اور پڑھنے والے کو اللہ نیک اعمال کی توفیق عطا کرے گا اس درود پاک کا ایک اور فائدہ یہ ہے اسے پڑھنے سے سکون اور اطمینان قلب نصیب ہوتا ہے اور عبادت میں خوب دل لگنے لگتا ہے اور لطف حاصل ہوتا ہے۔ اگر کوئی شخص حج کی خواہش رکھتا ہو مگر حج کرنے کی استطاعت نہ رکھتا ہو تو ہر جمعرات کو ۱۰۰ مرتبہ درود پڑھ کر اللہ کے حضور دعا کرے اور گیارہ جمعرات تک اسی طرح کرے اللہ اس کا بہتر ذریعے سے سبب بنادے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع۔ جونہایت مہربان۔ رحم والا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى نُوْرِكَ

اے اللہ درُود وسلام اور برکت فرما اپنے نور اولین پر اور

الْاَسْبَقِ وَصِرَاطِكَ الْمُحَقَّقِ مَنْ

صراط تیرا اپنے ثابت پر ، جس کو

اَبْرَزْتَهٗ رَحْمَةً شَامِلَةً لِّوُجُوْدِكَ وَ

تو نے ظاہر کیا ہے رحمت جو شامل ہے تیرے وجود کو، اور

اَكْرَمْتَهٗ بِشُهُوْدِكَ وَاصْطَفَيْتَهٗ لِنُبُوَّتِكَ

عزت دی تو نے اسے اپنے شہود کی اور چن لیا تو نے ان کو اپنی نبوت

وَرِسَالَتِكَ وَاَرْسَلْتَهٗ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا وَّ

سے اور رسالت سے اور بھیجا تو نے ان کو بشارت دینے والا اور ڈرسانے

دَاعِيًا اِلَيْكَ بِاِذْنِكَ وَسِرَاجًا مُّنِيْرًا

والا اور بلانے والا تیری طرف تیرے اذن سے اور چراغ روشن نقطہ

نُقْطَةِ مَرْكَزِ بَآءِ الدَّآئِرَةِ الْاَوَّلِيَّةِ

مرکز بار دائرہ اولیہ کا

وَسِرِّ اَسْرَارِ الْاَلِفِ الْقُطْبِيَّةِ الَّذِىْ

اور بھید الف قطبیت کے بھیدوں کو جس نے کھول

فَتَقْتَ بِهٖ رَتْقَ الْوُجُوْدِ وَخَصَصْتَہٗ

دیا اس سے بندش وجود کی اور خاص کیا تو نے

بِاَشْرَفِ الْمَقَامَاتِ الْمَوٰهِبِ الْاِمْتِنَانِ

ان کو بہترین مقامات سے عطائے احسان اور

وَالْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ وَاَقْسَمْتَ بِحَیٰوتِہٖ

مقام محمود اور قسم ذکر کی تو نے

فِیْ کَلَامِكَ الْمَشْهُوْدِ لِاَهْلِ الْکَشْفِ

آپ کی زندگی کی اپنی کلام میں جس کی گواہی دیتے ہیں اہل کشف اور

وَالشُّهُوْدِ فَهُوَ سِرُّكَ الْقَدِیْمُ السَّارِیْ

شہود پس وہ تیرے قدیم سرایت کرنے والے بھید ہیں اور

وَمَاءُ جَوْهَرِ الْجَوْهَرِیَّةِ الْجَارِی الَّذِیْ

پانی جو ہریت کے جوہر کا جو جاری ہے جس سے زندہ کیا

اَحْیَیْتَ بِهٖ الْمَوْجُوْدَاتِ مِنْ مَعْدِنٍ

تو نے موجودات کو چاہے وہ معدنی ہوں،

وَحَیَوَانٍ وَنَبَاتٍ فَهُوَ قَلْبُ الْقُلُوْبِ وَ

حیوانی ہوں ، نباتی ہوں پس وہ دلوں کے دل اور

رُوْحُ الْاَرْوَاحِ وَعَلَمُ الْكَلِمَاتِ الطَّيِّبَاتِ

روحوں کی روح علامت ہیں کلمات طیبات کی

اَلْقَلَمُ الْاَعْلٰى وَالْعَرْشُ الْمُحِيْطُ رُوْحُ

قلم اعلیٰ اور عرش محیط روح

جَسَدِ الْكَوْنَيْنِ وَبَرْزَخُ الْبَحْرَيْنِ

کونین کے جسم کی اور برزخ دونوں سمندروں کا اور

وَثَانِيَ اثْنَيْنِ وَفَخْرُ الْكَوْنَيْنِ

دو کا دوسرا اور فخر کونین کے

اَبُو الْقَاسِمِ سَيِّدُنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ

ابوالقاسم سردار ہمارے محمد ﷺ بن عبداللہ

بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ عَبْدُكَ وَنَبِيُّكَ وَ

بن عبدالمطلب تیرے بندے اور نبی اور

رَسُوْلِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ

رسُول نبی اُمّی اور آپ کی آل اور صحابہ پر

وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا بِقَدْرِ عَظْمَتِ ذَاتِكَ فِیْ

اور سلام ہو بقدر تیری ذات کی عظمت کے ہر وقت اور

كُلِّ وَقْتٍ وَّحِيْنٍ سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ

آن میں پاکی ہے تیرے رب ، رب العزت کی

الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ۝ وَسَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ۝

اس سے جو لوگ بیان کرتے ہیں اور سلام ہو سب رسولوں پر

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

اور سب تعریف واسطے اللہ کے جو پالنے والا جہانوں کا ہے

درود تعلق

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات اقدس پر کثرت اور متواتر یہ درود پاک پڑھنے سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک خاص تعلق اور رابطہ پیدا ہو جائے گا کیونکہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ وہ شخص مجھے صلی اللہ علیہ وسلم

بہت پسند ہے جو مجھ ﷺ پر کثرت سے درود پڑھے اس طرح متواتر درودپاک کے ورد سے حضور اکرم ﷺ کی ذات اقدس کے ساتھ ایک خاص نسبت پیدا ہو جائے گی چونکہ حضور اکرم ﷺ درود پڑھنے والے کے درود کو سنتے اور دیکھتے ہیں اور پھر نظر شفقت فرماتے ہیں لہٰذا جو شخص یہ درود پاک کو ہمیشہ پڑھے گا وہ حضور ﷺ کی نگاہ پر انور کی بدولت ظاہری اور باطنی طور پر پاکیزہ ہو جائے گا اور سب سے بڑھ کر خوش قسمتی یہ ہے کہ میدان حشر میں وہ حضور اکرم ﷺ کے ساتھ ہو گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى رَسُوْلِكَ

اے اللہ درود سلام اور برکت بھیج اپنے رسول رحمت العالمین پر جو

الْمَبْعُوْثِ رَحْمَةً لِّلْعَالَمِيْنَ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ

مبعوث کئے گئے اور آپ کی آل اور صحابہ پر بھی

درود شفائے قلوب

درود شفاء پڑھنے سے روحانی و جسمانی بیماریوں کو شفاء ملتی ہے

خاص کر جس شخص کو شیطانی وسوسہ بہت تنگ کرتا ہو اور نیک کاموں پر مائل ہونے میں نفس رکاوٹ ڈالتا ہو۔ تو اس درود پاک کو کثرت سے پڑھنے سے سب وسوسے ختم ہو جائیں گے ایسی جسمانی بیماری جس کا طبیبوں سے علاج نہ ہوتا ہو اس کے لئے اس درود پاک کو ۴۰ دن تک روزانہ ۱۰۰ مرتبہ پڑھو انشاء اللہ بیماری کا بہتر حال کر دے گا اس کے علاوہ یہ درود امراض دل کے لئے بہت اکسیر ہے لہٰذا جو شخص دل کے کسی مرض میں مبتلا ہو تو اسے چاہئے کہ ۳۱۵ مرتبہ ۱۱ دن تک بعد نماز فجر پڑھے انشاء اللہ دل کی ہر قسم کی بیماری سے نجات مل جائے گی اسی لئے اس درود کو درود شفائے قلوب کہا جاتا ہے۔ حضرت شیخ ضیاء الدین احمد مدنیؒ بھی اس درود پاک کو اکثر پڑھا کرتے تھے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ طِبِّ

یا اللہ درود بھیج ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو دلوں کے طبیب

الْقُلُوْبِ وَدَوَآئِهَا وَعَافِيَةِ الْاَبْدَانِ

اور ان کی دوا ہیں اور جسموں کی عافیت اور ان کی شفا ہیں اور

وَشِفَائِهَا نُوْرِ الْاَبْصَارِ وَضِيَائِهَا وَعَلٰی

آنکھوں کا نور اور ان کی چمک ہیں اور آپ

اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ ط

کی آل اور اصحاب پر درود سلام بھیج۔

درود اعزاز

سعادۃ دارین میں ہے کہ حضرت شریف نعمانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ جو کہ حضرت شیخ محمد رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے متوسلین میں سے تھے فرمایا میں نے خواب میں سید دو عالم ﷺ کو دیکھا ایک بڑے خیمہ میں جلوہ گر ہیں اور امت کے اولیاء کرام حاضر ہو کر یکے بعد دیگرے سلام عرض کر رہے ہیں اور کوئی کہہ رہے ہیں کہ یہ فلاں؟ ولی اللہ ہے اور یہ فلاں ہے اور آنے والے حضرات سلام عرض کر کے ایک جانب بیٹھتے جاتے ہیں۔

حتیٰ کہ ایک جم غفیر اور بہت سارے لوگ اکٹھے آرہے ہیں اور ندا دینے والا کہہ رہا ہے یہ محمد حنفی آرہے ہیں جب وہ سید العالمین

اکرم الاولین والآخرین ﷺ کی خدمت اقدس میں حاضر ہوئے تو آقائے دوجہاں ﷺ نے انہیں پاس بٹھالیا۔ پھر سید دو عالم ﷺ سیدنا صدیق اکبر اور فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہما کی طرف متوجہ ہوئے۔اور فرمایا میں ﷺ اس سے محبت کرتا ہوں مگر اس کی پگڑی جو کہ بغیر شملہ کے ہے اور محمد حنفی کی طرف اشارہ فرمایا۔

یہ سن کر سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کی۔ "یارسول اللہ ﷺ" اجازت ہو تو میں اس کے سر پر پگڑی باندھ دوں؟ فرمایا ﷺ "ہاں!" تو صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے اپنا عمامہ مبارکہ لے کر حضرت محمد حنفی کے سر پر باندھ دیا اور بائیں جانب شملہ چھوڑ دیا۔

یہ خواب ختم ہوا اور جب حضرت شریف نعمانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے یہ خواب حضرت محمد حنفی رضی اللہ عنہ کو سنایا تو وہ ان کے ہمنشین سب آبدیدہ ہوگئے۔ پھر حضرت محمد حنفی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے شیخ شریف نعمانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا آئندہ جب آپ کو سید دو عالم ﷺ کی زیارت نصیب ہو تو آپ عرض کریں کہ محمد

حنفی کے کون سے عمل کی وجہ سے یہ نظر عنایت ہے۔"

پھر کچھ دنوں کے بعد شیخ شریف نعمانی زیارت کی نعمت سے سرفراز ہوئے اور وہ عرض پیش کر دی۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا "وہ جو درود پاک ہر روز مجھ ﷺ پر خلوت میں مغرب کے بعد پڑھتا ہے اور وہ یہ ہے۔

اور جب یہ واقعہ حضرت محمد حنفی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بیان کیا گیا تو فرمایا اللہ تعالیٰ کے حبیب ﷺ نے سچ فرمایا اور پھر پگڑی لی اور اس کو سر پر باندھا اور اس کا شملہ چھوڑا پھر سب نے اپنی اپنی پگڑیاں اتاریں اور دوبارہ باندھیں اور ان کے شملے چھوڑے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَ

اے اللہ محمد امی نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی آل پر اور آپ

عَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلِّمْ عَدَدَ مَا

کے صحابہ پر درود اور سلام بھیج اتنی تعداد میں جس

عَلِمْتَ وَزِنَۃَ مَا عَلِمْتَ وَمِلْءَ مَا عَلِمْتَ ○

کا شمار تیرے اندازے اور علم کے مطابق ہو۔

درود دوامی

درود دوامی پڑھنے والے کو ان گنت نیکیوں کا ثواب ملتا ہے اور جو شخص اس درود پاک کو کثرت سے پڑھے اسے اپنی قوم، رشتہ دار اور اپنے ارد گرد کے لوگوں میں بے پناہ شہرت اور عزت ملے گی۔ اور اگر وہ یہ درود پڑھ کر کسی حاکم کے سامنے جائے تو وہ اس کی عزت کرے گا۔ یعنی اس درود شریف کے پڑھنے والے کے سامنے دنیا تسخیر ہوتی چلی جاتی ہے جو شخص اسے روزانہ ۲۱ مرتبہ تاحیات پڑھے اللہ تعالیٰ اس کے تمام گناہ معاف کر دے گا اور اس کی نیکیوں میں بارش کے قطروں کے برابر اضافہ کر دے گا اور اس کا نام تاقیامت زندہ رہے گا حتیٰ کہ اس پر اللہ اپنی رحمت کے اتنے دروازے کھول دے گا کہ جو وہ اللہ سے مانگے سو پائے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِمْ صَلٰوةً دَآئِمَةً مُّسْتَمِرَّةً

اے اللہ! درود بھیج ان پر ایسا درود جو دائمی ہو اور جس کا دوام جاری

اَلدَّ وَامِ عَلٰی مَرِّ اللَّیَالِیْ وَالْاَیَّامِ مُتَّصِلَۃً

رہنے والا ہو گردشِ لیل ونہار کے ساتھ اور اس کا دوام متصل ہو جس کی

اَلدَّ وَامِ لَا انْقِضَآءَ لَھَا وَلَا انْصِرَامَ عَلٰی مَرِّ اللَّیَالِیْ

کوئی نہایت نہ ہو اور جس کا انقطاع نہ ہو گردش لیل ونہار کے ساتھ

وَالْاَیَّامِ عَدَدَ کُلِّ وَابِلٍ وَّ طَلٍّ ط

بشمار بارش اور شبنم کے ہر قطرہ کے

درود الصادقین

یہ درود انوار واسرار اور معرفت کی کنجی ہے جو شخص اس درود پاک کو پڑھے گا اس پر اسرار ربانی کی راہیں کھل جائیں گی یہ درود ایک طرح کا اسم اعظم ہے اور اسے پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ مقام صداقت سے نوازتا ہے یعنی جو بات اس کے منہ سے نکلتی ہے اللہ اسے پورا کر دیتا ہے اس کے علاوہ اگر کوئی شخص اسے شب قدر میں ساری رات پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے اپنے گناہوں کی معافی طلب کرے تو اللہ تعالیٰ اسے معاف کر دے گا۔ کیونکہ یہ درود ایک لحاظ

سے گناہوں کا کفارہ بھی ہے اور جو شخص اس درود پاک کو ایک مرتبہ صبح اور ایک مرتبہ شام پڑھنے کا معمول بنا لے اللہ تعالیٰ اس کے دنیا اور آخرت کے تمام کاموں کا ذمہ خود لے لیتا ہے۔ اس سے بڑھ کر اور سعادت کیا ہو گی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ نَّبِيِّ

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا و مولا محمد ﷺ پر جو حکم اور

الْحُكْمِ وَالْحِكْمَةِ السِّرَاجِ الْوَهَّاجِ

حکمت کے نبی ہیں جو روشن چراغ ہیں اور مخصوص کیے گئے

الْمَخْصُوْصِ بِالْخُلُقِ الْعَظِيْمِ وَخَتْمِ

ہیں خلق عظیم کے ساتھ نبیوں کے خاتم ہیں

الرُّسُلِ ذِي الْمِعْرَاجِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ

معراج والے ہیں اور آپ کی آل پر اور اصحاب

وَاَتْبَاعِهٖ السَّالِكِيْنَ عَلٰى مَنْهَجِهِ الْقَوِيْمِ ۝

پر اور آپ کے پیروؤں پر جو چلنے والے ہیں آپ کے سیدھے راستے پر

فَاَعْظِمِ اللّٰهُمَّ بِهٖ مِنْهَاجَ نُجُوْمِ الْاِسْلَامِ

اور معظم کردے اے اللہ آپ کی برکت سے راستہ اسلام کے ستاروں کا

وَمَصَابِیْحِ الظَّلَامِ الْمُهْتَدٰی بِهِمْ فِیْ

اور اندھیروں کے چراغوں کا جن سے ہدایت حاصل کی جاتی ہے شک کی

ظُلْمَةِ الشَّكِّ الدَّاجِ صَلٰوةً دَآئِمَةً

اندھیری رات کی تاریکی میں ایسا درود جو ہمیشہ رہنے والا پے در پے

مُسْتَمِرَّةً مَّا تَلَاطَمَتْ فِی الْاَبْحُرِ الْاَمْوَاجُ

ہو جب تک متلاطم رہیں سمندروں میں لہریں اور طواف کرتے

وَطَافَ بِالْبَیْتِ الْعَتِیْقِ مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِیْقٍ

رہیں کعبہ شریف کا ہر دور دراز گھاٹی سے آنے

نِ الْحُجَّاجُ وَاَفْضَلُ الصَّلٰوةِ وَالتَّسْلِیْمِ

والے حاجی اور افضل ترین درود و سلام ہوں

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِهِ الْكَرِیْمِ

حضرت محمد ﷺ پر جو اللہ کے رسول کریم ہیں اور اس کے

وَصَفْوَتِہٖ مِنَ الْعِبَادِ وَ شَفِیْعِ الْخَلَآئِقِ

بندوں سے چنے ہوئے ہیں اور ساری مخلوق کے شفیع ہیں قیامت

فِی الْمِیْعَادِ صَاحِبِ الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ وَ

کے دن اور صاحب مقام محمود ہیں اور اُس حوض کے مالک

الْحَوْضِ الْمَوْرُوْدِ النَّاھِضِ بِاَعْبَآءِ الرِّسَالَۃِ

ہیں جس پر سب لوگ آئیں گے جو اُٹھانے والے ہیں رسالت اور تبلیغ

وَالتَّبْلِیْغِ الْاَعَمِّ وَالْمَخْصُوْصِ بِشَرَفِ

عام کے بار ہائے گراں کو اور مخصوص ہیں اس کوشش کے

السِّعَایَۃِ فِی الصَّلَاحِ الْاَعْظَمِ ؀

شرف سے جس میں لوگوں کی بڑی بھلائی ہے

درود الزاہدین

یہ درود زاہد متقی پرہیزگار حضرات کا مستعمل درود شریف ہے کیونکہ اسے پڑھنے والا زہد و تقویٰ کی راہ پر گامزن رہتا ہے اور حضور ﷺ کی خصوصی توجہ ہو جاتی ہے اور جس پر حضور ﷺ کی

توجہ ہو جائے اس کی دنیا اور آخرت سنور جاتی ہے۔ لہٰذا جو شخص یہ درود کثرت سے پڑھے گا اسے بے پناہ عزت اور برکت حاصل ہو گی اور زہد و تقویٰ میں بے مثل ہو جائے گا۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ درود اور سلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے آقا محمد ﷺ

وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَكْرَمِ الْكُرَمَآءِ مِنْ

پر اور ہمارے محمد ﷺ آقا کی آل پر جو تیرے بندوں میں بزرگ ترین

عِبَادِكَ وَاَشْرَفِ الْمُنَادِيْنَ لِطُرُقِ رَشَادِكَ

لوگوں سے بزرگ تر ہے اور پکارنے والوں میں سے اشرف ہے جو تیری ہدایت

وَسِرَاجِ اَقْطَارِكَ وَبِلَادِكَ صَلٰوةً لَّا تَفْنٰى

کے راستوں کی طرف بلاتے ہیں اور تیرے ملکوں اور شہروں کا آفتاب

وَلَا تَبِيْدُ تُبَلِّغُنَا بِهَا كَرَامَةَ الْمَزِيْدِ ○

ہے ایسا درود جو نہ فنا ہو اور نہ ختم ہو پہنچا تو ہمیں اس کی برکتوں سے مزید عزتوں تک

درود الطالبین

یہ درود طالبان حق کا توشہ ہے لہٰذا جو شخص یہ چاہے کہ وہ رضائے الٰہی کا سچا طالب بنے اور اللہ اس سے راضی ہو تو اسے چاہیے کہ وہ درود اپنے معمولات میں شامل کر لے اور اسے کثرت سے پڑھے۔ کیونکہ اس درود پاک کے پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ تین انمول تحفوں سے نوازتا ہے پہلا تحفہ یہ ہے کہ اللہ اسے اپنی خصوصی رحمت سے مالا مال کر دیتا ہے اور دوسرا تحفہ یہ ہے کہ اللہ اس پر اپنا روحانی فضل و کرم کرتا ہے اور وہ حصول روحانیت کی راہ پر گامزن ہو جاتا ہے۔ تیسرا یہ ہے کہ اللہ اسے اپنی شفقت سے نوازتا ہے اور وہ عالم روحانیت میں ترقی پاتا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ اس درود پاک کو ۷۰ مرتبہ روزانہ اکتالیس دن تک پڑھنا حاجت پوری ہونے کے بہت مجرب ہے۔ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ خَلْقِهٖ

اور درود بھیجے اللہ تعالیٰ ہمارے آقا محمد ﷺ پر بشمار اپنی مخلوق کے اور

وَرِضَا نَفْسِهٖ وَزِنَةَ عَرْشِهٖ وَمِدَادَ

بمقدار اپنی رضا کے اور بوزن اپنے عرش کے اور اپنے کلمات کی سیاہی کے

كَلِمَاتِهٖ وَكَمَا هُوَ اَهْلُهٗ وَكُلَّمَا

برابر اور جس طرح وہ اُن کے شایان شان ہیں اور جب کہ یاد کریں آپ کو یاد

ذَكَرَهُ الذَّاكِرُوْنَ وَغَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ الْغَافِلُوْنَ

کرنے والے اور غافل رہیں آپ کے ذِکر سے غفلت برتنے والے اور آپ

وَعَلٰٓى اَهْلِ بَيْتِهٖ وَعِتْرَتِهِ الطَّاهِرِيْنَ

کی اہل بیت پر اور آپ کی پاک اولاد پر

وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا ○

اور سلام بھیجیے۔

درود مکاشفہ

یہ درود صاحب کشف بننے کے لئے بہت موثر ہے کیونکہ اسے پڑھنے سے کشف ہونا شروع ہو جاتا ہے اس کے پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے مرشد سے اجازت طلب کریں اجازت ملنے پر اس درود پاک کی چالیس دن تک دعوت پڑھو کی خلوت کے مقام پر بیٹھ کر یہ درود ۳۱۲۵ مرتبہ روزانہ پڑھو دن میں روزہ رکھو جوں جوں دن

گزرتے جائیں گے تو تصور پختہ ہوتا چلا جائے گا آخر کار پیغمبروں کی زیارت ہوگی بلکہ جس روح کی بھی زیارت کو دل چاہے گا وہی زیارت ہوجائے گی اور اگر کوئی شخص حج کے دنوں میں مقام ابراہیم پر اس درود پاک کو روزانہ ۱۰۰ مرتبہ ۱۱ دن تک پڑھے تو اس کی حضرت ابراہیم علیہ السلام سے ملاقات ہوگی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ! درود وسلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے آقا محمد ﷺ پر جو

نَبِيِّكَ وَرَسُوْلِكَ ○ وَسَيِّدِنَا اِبْرٰهِيْمَ

تیرے نبی ہیں، تیرے رسول ہیں اور ہمارے سردار ابراہیم پر جو تیرے

خَلِيْلِكَ وَصَفِيِّكَ وَسَيِّدِنَا مُوْسٰى كَلِيْمِكَ

خلیل ہیں اور برگزیدہ ہیں اور ہمارے سردار موسیٰ پر جو تیرے کلیم اور

وَنَجِيِّكَ ○ وَسَيِّدِنَا عِيْسٰى رُوْحِكَ وَ

تیرے ہمراز ہیں اور ہمارے سردار عیسیٰ پر جو تیری روح اور تیرا کلمہ

كَلِمَتِكَ وَعَلٰى جَمِيْعِ مَلٰٓئِكَتِكَ وَرُسُلِكَ

ہیں اور اپنے جملہ فرشتوں پر اور اپنے رسولوں پر اور اپنے نبیوں

وَاَنْبِیَآئِكَ وَخِیَرَتِكَ مِنْ خَلْقِكَ وَاَصْفِیَآئِكَ

اور اپنی خلق سے چنے ہوئے لوگوں پر اپنے برگزیدہ بندوں پر اور

وَخَاصَّتِكَ وَاَوْلِیَآئِكَ مِنْ اَهْلِ اَرْضِكَ وَسَمَآئِكَ ○

اپنے خاصوں پر اور اپنے دوستوں پر جو تیری زمین میں بستے ہیں یا تیرے آسمان میں رہتے ہیں

درود مکرم

یہ درود بہترین فوائد کا حامل ہے۔ جو شخص اسے کثرت سے پڑھے اسے اللہ کی طرف سے پانچ انعام ملیں گے۔ پہلا انعام یہ کہ پڑھنے والے پر پُر اسرار ورموز ظاہر ہونگے اور اسے سچے خواب آئیں گے۔ دوسرا انعام یہ کہ اسے گھر بار میں عزت حاصل ہوگی۔ تیسرا انعام یہ کہ اس سے اللہ راضی ہو جائیگا۔ چوتھا انعام یہ اسے حج بیت اللہ کی سعادت حاصل ہوگی اور پانچواں انعام یہ کہ اسکے گھر، کاروبار اور دیگر کاموں میں برکت پیدا ہو جائیگی۔ شیخ المشائخ حضرت خواجہ قطب الدین بختیار کاکی رحمۃ اللہ علیہ روزانہ رات کو تین ہزار مرتبہ درود شریف پڑھتے اور اس کے بعد سوتے۔

امام دیلمی رحمۃ اللہ علیہ اپنی حدیث کی کتاب ''مسند الفردوس'' اور علامہ اسماعیل حقی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی کتاب ''تفسیر روح البیان'' میں یہ حدیث شریف درج کی ہے کہ نبی کریم ﷺ مسجد میں تشریف لائے اور ایک

ستون کے نزدیک بیٹھ گئے۔ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ بھی آپ ﷺ کے برابر بیٹھے تھے۔ حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اٹھ کر آذان دینا شروع کی جب انھوں نے اشہد ان محمد رسول اللہ (ﷺ) کہا تو حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے دونوں ہاتھوں کے انگوٹھوں کے ناخنوں کو اکٹھا کیا چوما اور آنکھوں کو لگایا۔ دعا اور درود شریف پڑھا۔ نبی کریم ﷺ نے دیکھا اور بعد آذان فرمایا ﷺ نے جو کوئی بھی ابو بکر صدیق (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کی طرح میرا نامِ نامی محمد (ﷺ) آنے پر دونوں ہاتھوں کے انگوٹھوں کے ناخنوں کو چوم کر آنکھوں کو لگائے گا اللہ اس کے تمام گناہوں کو بخش دیگا۔ اس پر مجھ ﷺ کی شفاعت حلال ہوگی اور وہ شخص جنت میں اگلی صفوں میں میرے ﷺ کے ساتھ ہوگا۔ سبحان اللہ ۔ اے میرے سب مسلمان بھائیو! ایسا ہی عمل کرو اور اس نعمت سے فائدہ اٹھاؤ ۔ (آمین) بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ بَحْرِ

اے اللہ درود بھیج حضرت محمد ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر جو تیرے

اَنْوَارِكَ وَمَعْدَنِ اَسْرَارِكَ وَلِسَانِ حُجَّتِكَ وَ

انوار کا سمندر ہیں اور تیرے اسرار کی کان ہیں جو تیری توحید کی دلیل کی زبان

عُرُوْسِ مَمْلَكَتِكَ وَاِمَامِ حَضْرَتِكَ وَخَاتِمِ

ہیں اور تیری مملکت کے دولہا ہیں اور تیری بارگاہ عزت کے امام ہیں اور تیرے انبیاء

اَنْبِيَائِكَ صَلٰوةً تَدُوْمُ بِدَوَامِكَ وَتَبْقٰى بِبَقَائِكَ

کے خاتم ہیں ایسا درود جو ہمیشہ رہے تیرے دوام تک اور باقی رہے تیری بقا تک

صَلٰوةً تُرْضِيْكَ وَتُرْضِيْهِ وَتَرْضٰى بِهَا عَنَّا

ایسا درود جو راضی کر دے حضور ﷺ کو اور راضی ہو جائے

يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ط اَللّٰهُمَّ رَبَّ الْحِلِّ

تو اسکی برکت سے ہم سے یا ارحم الراحمین اے اللہ اے مالک حلال

وَالْحَرَمِ وَرَبَّ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ وَرَبَّ الْبَيْتِ

و حرام اور مالک مشعر حرام کے اور مالک بیت الحرام

الْحَرَامِ وَرَبَّ الرُّكْنِ وَالْمَقَامِ اَبْلِغْ لِسَيِّدِنَا

کے اور مالک رکن اور مقام کے پہنچا ہمارے آقا ﷺ اور

وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ مِّنَّا السَّلَامَ ط

مولیٰ محمد ﷺ کو ہماری طرف سے سلام

درود سید المرسلین

روایات میں مذکور ہے کہ حضور ﷺ نے یہ درود پاک بھی پڑھا ہے اور صحابہ کرام کو پڑھنے کی تلقین فرمائی ہے لہذا جو شخص صبح و شام یہ درود پڑھے گا بے پناہ ثواب پائے گا اور سعادت دارین حاصل کرے گا۔ کیونکہ اس درود پاک کے الفاظ دینی و دنیاوی فلاح کے لئے بہت موثر ہیں۔ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبۡدِكَ وَرَسُوۡلِكَ

اے اللہ اپنے (برگزیدہ) بندے اور اپنے رسول نبی اُمی سیدنا محمد

النَّبِیِّ الۡاُمِّیِّ وَعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ اَللّٰھُمَّ صَلِّ

ﷺ کی اولاد پر درود نازل فرما اے اللہ سیدنا محمد

عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تَكُوۡنُ

ﷺ اور سیدنا محمد ﷺ کی اولاد پر ایسا درود نازل فرما جو

لَكَ رِضًی وَّلَهٗ جَزَآءً وَّلِحَقِّهٖ اَدَآءً وَّاَعۡطِهِ

تیری رضا کا ذریعہ ہو اور حضور کے لیے پورا بدلہ ہو اور آپ

الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَالْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ

کے حق کی ادائیگی ہو اور آپ کو وسیلہ اور فضیلت اور مقام محمود عطا فرما

الَّذِیْ وَعَدْتَّهٗ وَاَجْزِهٖ عَنَّا مَا هُوَ اَهْلُهٗ

وعدہ کیا ہے جس کا تو نے اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو

وَاَجْزِهٖ اَفْضَلَ مَا جَزَيْتَ نَبِيًّا عَنْ قَوْمِهٖ

ہماری طرف سے ایسی جزا عطا فرما جو آپ کی شان عالی کے لائق ہو اور آپ

وَرَسُوْلًا عَنْ اُمَّتِهٖ وَصَلِّ عَلٰى جَمِيْعِ

کو ان سب سے افضل بدلہ عطا فرما جو تو نے کسی نبی کو اس کی قوم کی طرف سے اور

اِخْوَانِهٖ مِنَ النَّبِيّٖنَ وَالصّٰلِحِيْنَ

کسی رسول کو اس کی امت کی طرف سے عطا فرمایا اور حضور کے تمام برادران انبیاء

يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ○

وصالحین پر اے ارحم الراحمین درود نازل فرما۔

درود دافع شر دشمنان

درود دافع شر اعداء سے مراد وہ درود شریف ہے جسے پڑھنے سے انسان دشمنوں کے شر سے محفوظ رہتا ہے اگر کوئی شخص کسی دشمن

کی دشمنی سے بہت تنگ آگیا ہو اور طرح طرح کی اذیتوں اور پریشانیوں میں مبتلا ہو تو اسے چاہئے کہ اس درود پاک کو روزانہ سو مرتبہ بعد نماز عشاء پڑھنا شروع کر دے اور ہمیشہ پڑھتا رہے انشاء اللہ دشمنوں سے نجات ملے گی۔ اگر کسی دشمن نے جادو اور کالے علم کی بنا پر روزی کے ذرائع وقتی طور پر روک رکھے ہوں تو پھر اس درود پاک کو ۴۰ دن تک بعد نماز فجر سو مرتبہ پڑھیں انشاءاللہ دشمن کے کئے ہوئے تعویذ دھاگے اور علم کا اثر ختم ہو جائے گا اور روزی کے ذرائع کھل جائیں گے۔ اگر کوئی دشمن ہر وقت زبان درازی کرتا ہو تو سات جمعرات تک پانی پر اس درود پاک ۷ مرتبہ ہر جمعرات کو پڑھیں اور دشمن کے مکان کی طرف منہ کر کے اس پانی کے پاکیزہ جگہ پر چھینٹے لگائیں، انشاءاللہ دشمن زبان درازی چھوڑ دے گا۔ کیونکہ حدیث نبوی ﷺ ہے کہ جو کوئی بھی ایک بار درود شریف پڑھتا ہے تو اللہ تعالیٰ درود شریف پڑھنے والے شخص کی 100 سو حاجتیں پوری کرتا ہے اُن میں سے 30 تیس حاجتوں کا تعلق دنیا سے ہے اور 70 ستر حاجتوں کا تعلق آخرت سے ہے (سبحان اللہ) سادۃ الدارین صفحہ نمبر 60 حیات الانبیا مصنف امام بیہقیؒ۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

يَا مُذِلَّ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا

اے ذلیل کرنے والے ہر زبردست معاند کے درود بھیج ہمارے آقا و مولیٰ

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ اَللّٰهُمَّ اَقْهِرْ

محمد (صلی اللہ علیہ وسلم پر) اور ان کی آل و اصحاب پر اور برکت و سلام۔

بِهَا عَلٰى اَعْدَآئِنَا وَاَلْزِمْهُمْ وَعَجِّلْ اِلَيْهِمْ مَا قَصَدُوْنِیْ

اور میرے دشمنوں پر اس درود سے قہر فرما اور ان کی طرف جلدی پہنچا دے

بِهٖ فِیْٓ اَمْوَالِهِمْ وَعِزَّتِهِمْ وَاٰمَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ ○

وہ چیز جو وہ میرے لیے چاہتے ہیں ان کے مال اور عزت اور ان کی جانوں میں اور وہ ان پر لازم کر دے

درود مکین

اس درود پاک کو روزانہ گھر میں ایک مرتبہ پڑھنے سے گھر میں خوشحالی اور سکون رہتا ہے اگر کوئی رشتہ دار بیوی یا اولاد کسی مسئلے میں تنگ کرتی ہو تو ۱۱۱ مرتبہ یہ درود پاک پڑھ کر پانی پر پھونک کر ان کو پانی پلا دیں ہر طرف سے مخالفت ختم ہو جائے گی اور ماحول موافق ہو جائے گا۔ حضرت خواجہ حسن بصری کا ارشاد ہے کہ جو شخص چاہتا ہو کہ اسے حوض کوثر سے بھر بھر کر جام پلائے جائیں تو اسے یہ درود پڑھنا چاہیے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا محمد ﷺ پر اور آپ کی آل اور

اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَوْلَادِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَ

اصحاب، اولاد، ازواج پر، آپ کی ذریات اور

ذُرِّيَّتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ وَاَصْهَارِهٖ وَاَنْصَارِهٖ

اہل بیت پر، آپ کے سسرال اور انصار پر اور آپ کے فرمانبرداروں

وَاَشْيَاعِهٖ وَمُحِبِّيْهِ وَاُمَّتِهٖ وَعَلَيْنَا مَعَهُمْ

محبت کرنے والوں پر آپ کی ساری اُمت پر اور ہم پر بھی

اَجْمَعِيْنَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ○

ان تمام کے ساتھ یا ارحم الراحمین

درود مقرب

حضرت رویفع بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جو شخص درود مقرب پڑھے اسے آخرت میں نبی کریم ﷺ کی

شفاعت لازماً نصیب ہو گی۔ لہٰذا جو شخص یہ چاہے کہ قیامت کے روز اسے رسول اکرم ﷺ کی شفاعت نصیب ہو تو اسے چاہئے کہ یہ درود روزانہ بعد نماز فجر ۴۱ مرتبہ پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ

اے اللہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیج اور قیامت کے دن انہیں

الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ط

بلند مقام پر بٹھا جو تیرے نزدیک مقرب ہو۔

درود برکات کثیرہ

یہ درود برکات کثیرہ اور بہت فضیلت کا حامل ہے اور بعض بزرگان کے معمولات میں سے ہے جو شخص اس درود پاک کو صدق دل سے روزانہ ایک سو مرتبہ پڑھے قیامت کے روز وہ صالحین اور شہدا کے گروہ میں شامل ہو گا یہ درود پاک ثواب کے لحاظ سے بھی بے شمار نیکیوں کے مترادف ہے اس کے ایک ایک لفظ کے بدلے میں ہزار ہزار نیکی ملے گی۔ اس دور کے طفیل پڑھنے والے کے تمام

گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں بیماری کی حالت میں اگر یہ درود کثرت سے پڑھا جائے تو اللہ تعالیٰ صحت بحال کر دے گا قبر میں یہ درود منکر نکیر کے سوال وجواب کے وقت بہت کام آئے گا۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی رَسُوْلِكَ

اے اللہ درود وسلام اور برکت بھیج اپنے چنے ہوئے رسول اور

اَلْمُصْطَفٰی وَنَبِیِّكَ الْمُرْتَضٰی وَعَلٰی اٰلِهٖ

اپنے پسندیدہ نبی پر اور آپ کی آل پر اور آپ کے صحابہ پر ہر

وَاَصْحَابِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ ذَرَّةٍ مِّائَةَ

ایک ذرے کے عوض دس

اَلْفِ اَلْفِ مَرَّةٍ

کروڑ بار

درود العاشقین

کل انبیاء و مرسلین اور کل کائنات سے بہتر اور افضل ہمارے پیارے پاک نبی حضرت محمد مصطفےٰ احمد مجتبےٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم

خلقت میں سب سے اول اور کائنات کی اصل ہیں۔ اگر آپ ﷺ کا وجود نہ ہوتا تو یہ کائنات ہرگز ہرگز نہ ہوتی۔ زمین و آسمان، لوح و قلم اور کرسی ان سب سے پہلے آقائے نامدار حضرت رسول مقبول ﷺ کے نور کا ظہور ہو چکا تھا تمام انبیاء علیہم السلام حضور ﷺ کی نبوت کی نسبت سے آپ ﷺ کی امت میں داخل ہیں

حضور ﷺ پر پیغمبری ختم ہو گئی۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا ظہور ہو گا تو وہ بھی حضور ﷺ کی امت کے ایک فرد کی حیثیت سے اس دنیا میں تشریف لائیں گے اور دین محمدی ﷺ کی تبلیغ کریں گے حضور ﷺ جب معراج کو تشریف لے گئے تو سب کے سب انبیاء کے سردار بن کر نماز پڑھائی۔ سب کے سب انبیاء آپ ﷺ پر ایمان لا چکے ہیں اور آپ ﷺ پر درود پڑھتے ہیں اور آپ ﷺ سے محبت کرتے ہیں اور آپ ﷺ ان کے سردار ہیں۔ وہ سب حضور ﷺ کے دین اسلام پر ہیں۔

جس نے حضور ﷺ کی اطاعت کی اس نے خدا کی اطاعت کی، حضور ﷺ سے محبت خدا سے محبت ہے۔ حضور ﷺ کا عشق عین

اللہ کا عشق ہے اور عاشق وہ ہستی ہے جس پر اللہ تعالیٰ رسول اکرم ﷺ کے بعد سلام بھیجتا ہے اور حضور ﷺ کے بعد اللہ کو سب سے زیادہ عاشق ہی پیارا ہے عشق ایک چیز ہی عجیب ہے، عاشق کا مقابلہ کون کرے! عاشق عجیب طاقت ہے۔ عشق آقائے نامدار ﷺ کے ساتھ ہوگا۔ خود حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے کہ جو جس سے محبت کرتا ہے قیامت کے دن اس کے ساتھ ہوگا۔

گو تھے اویس دور مگر ہو گئے قریب

بو جہل تھا قریب مگر دور ہو گیا!

عاشق رسول انشاء اللہ بغیر حساب و کتاب کے سب سے اول جنت میں جا پہنچے گا۔

دیکھئے عاشقوں کی شان! حضرت ابو بکر صدیقؓ یار غار تھے۔ حضرت عمر بن الخطابؓ خاص خلیفہ تھے۔ حضرت عثمانؓ داماد تھے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ، چھوٹے بھائی تھے مگر آقائے نامدار ﷺ نے اپنا خرقہ مبارک صرف عاشق صادق اویس قرنی رضی اللہ عنہ کو

مرحمت فرمایا اور اس عظیم تحفہ کو حضرت عمرؓ اور حضرت علیؓ خود لے کر حضرت اویس قرنی رضی اللہ عنہ کے پاس گئے۔ حضور ﷺ نے نہ صرف یہ تحفہ بھیجا بلکہ اس سے بھی زیادہ ان کی عزت کی اور کہلا بھیجا کہ اویس سے کہنا کہ امت محمدی ﷺ کی نجات کے لئے دعا کریں

اویس عاشق تھے۔ سبحان اللہ عاشق کی دعا فوراً قبول ہو جاتی ہے۔

اور دیکھئے عاشق کی شان!

حضرت امیر خسروؒ اپنے پیر حضرت خواجہ نظام الدین اولیاء پر عاشق تھے۔ عشق سچا تھا اور پائیدار جب وقت مرگ آیا تو خواجہ نظام الدین اولیاء نے اعلان کیا کہ اگر شریعت اجازت دیتی تو میں وصیت کرتا کہ مجھ کو اور خسرو کو ایک ہی لحد میں دفن کیا جائے، اللہ اللہ کیا شان کی بات کہی۔

عشق ہو بھی جاتا ہے اور کیا بھی جاتا ہے۔ اگر کیا جائے تو عشق کرنے کا آسان طریقہ درود العاشقین کا کثرت سے ورد ہے۔ عشق وہی ہے جو حقیقی اور بامراد ہو، درود العاشقین حقیقی عاشقوں کی معراج ہے۔ ان کا تاج اور ان کے درجات بلند کرنے کا راستہ ہے

اس درود کو پڑھنے والا عاشق بامراد اور عاشق صادق ہوتا ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَحْبُوْبِنَا

اے اللہ درود اور سلام بھیج ہمارے سردار اور ہمارے محبوب

وَمَوْلَانَا مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ

اور ہمارے والی محمد ﷺ بن عبد اللہ بن عبد المطلب

اَلْھَاشِمِیِّ الْقُرَشِیِّ الزَّکِیِّ الْمَدَنِیِّ الْعَرَبِیِّ وَ

ہاشمی قریشی پاک مدنی عربی پر

عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِ بْنِ

اور آپ کی آل پر اور ہمارے حبیب محمد ﷺ بن

عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ

عبداللہ بن عبدالمطلب امی نبی

الْحِجَازِیِّ الْحَرَمِیِّ بِقَدْرِ حُسْنِہٖ وَجَمَالِہٖ

حجازی حرمی پر آپ کے حسن و جمال کے مطابق

درود محبتِ رسول ﷺ

یہ درود شریف محبت رسول ﷺ پیدا کرنے میں بجلی کی سی تیزی کی طرح کام کرتا ہے۔درود شریف سے محبت کرنا نبی پاک ﷺ سے ہی محبت کرنا ہے۔تقاضائے محبت یہی ہے کہ نبی پاک ﷺ کی محبت میں تن، من، دھن سب کچھ قربان کر دیا جائے۔حضرت مسعود دراری رحمۃ اللہ علیہ بہت بڑے عاشق رسول گزرے ہیں۔آپ بلاد فارس کے صلحاء میں سے ہیں نبی پاک ﷺ سے محبت اور درود شریف سے محبت کی آپ ایک انوکھی مثال ہیں۔آپ کی عادت یہ تھی کہ اُس جگہ جہاں مزدور لوگ آکر بیٹھتے ہیں تاکہ ضرورت مند لوگ ان کو مزدوری کے لئے لے جائیں جاتے۔اُن کو اپنے مکان میں لے آتے اُن مزدوروں کو یہ گمان ہوتا کہ شاید تعمیر وغیرہ کا کام ہوگا جس کے لئے ہمیں بلایا گیا ہے۔مگر آپ مزدوروں کو بٹھا کر فرماتے درود پاک پڑھو اور خود بھی ساتھ بیٹھ کر پڑھتے جب عصر کا وقت چھٹی ہونے لگتی تو آپ مزدوروں کو فرماتے اوور ٹائم لگاؤ اور پھر ان کو پوری پوری مزدوری دے کر رخصت کرتے۔حضرت شیخ مسعودؒ اپنی اسی محبت رسول ﷺ کی وجہ سے اس مقام پر تھے کہ آپ کو جاگتے ہوئے بیداری کی حالت میں نبی پاک ﷺ کے دیدار سے مشرف ہوتے۔ (سعادۃ دارین۔ ۱۳۷)

ظاہر ہے یہ مقام اونچے درجوں میں بہت ہی اونچے درجے کا مقام ہے۔جو کوئی چاہے کہ اسے بھی کوئی اونچا مقام ملے تو اسے درود محبت رسول ﷺ کثرت سے

پڑھنا چاہیے۔ درود محبت رسول علیہ السلام کی بات ہو یعنی نبی پاک علیہ السلام کی محبت ہی کی بات ہو تو صحابہ کرامؓ کی محبت رسول علیہ السلام کا ذکر کرنا بھی لازمی بات ہے۔

لمبے قد والے حضرت سیدنا طلحہ رضی اللہ عنہ نبی پاک علیہ السلام کے جلیل القدر صحابی ہیں۔ جنگ احد میں جبکہ حضور اکرم علیہ السلام کی شہادت کی افواہ سن کر مجاہدین میں ہلچل مچ گئی تھی اور صفیں درہم برہم ہو گئی تھیں۔ اکثر صحابہ کرامؓ پریشانی کے عالم میں جبل احد پر چڑھ رہے تھے تو سیدنا طلحہؓ حضور علیہ السلام کو اپنے سینے سے لگا کر اپنی پشت کو سپر بنائے کھڑے رہے۔ پشت مبارک پر تیروں کی بارش ہوتی رہی۔ مگر آپ کے قدم استقلال میں جنبش نہ ہوئی آپؓ نے آقائے دو جہاں علیہ السلام کو محفوظ رکھا اور اپنی جان کی پرواہ نہ کی (بخاری شریف)

حضرت عمر فاروقؓ کو اپنے زمانہ خلافت میں جب نبی پاک علیہ السلام کی یاد آتی اور کر آپ اداس ہوتے تو حضرت سیدنا طلحہؓ کو بلاتے اور ان کی قمیض اٹھوا پشت پر اُن تیروں کے نشانوں کو چومتے اور فرماتے۔ "یہ ہے محبت"۔ سبحان اللہ! محبت ہو تو ایسی۔ یا اللہ! ہمیں بھی سیدنا طلحہؓ جیسا جانثار رسول علیہ السلام بنا اور سیدنا طلحہؓ جیسی محبت رسول علیہ السلام عطا فرما۔ (آمین)۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَحَبِيْبِنَا وَمَحْبُوْبِنَا

اے اللہ ہمارے سردار ہمارے حبیب ہمارے محبوب اور ہمارے مولا

وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود برکت اور سلامتی بھیج

درود شریف

وُہ ذِکر ہے
جو فرشِ زمین پر
کیا جاتا ہے
اور
عرشِ بریں پر
سُنا جاتا ہے۔

(۱) درود اکبر

(۲) درود مستغاث

(۳) درود کبریت احمر

(۴) درود اکسیر اعظم

درود اکبر

درود اکبر ایک معروف درود شریف ہے جسے اکثر لوگ پڑھتے ہیں اسے درود اکبر اس لئے کہا جاتا ہے کہ اس میں حضور ﷺ کی تمام صفات جمیلہ کا ذکر بڑے جامع انداز میں کیا گیا ہے اور یہ درود طویل ہونے کی نسبت سے اکبر کہلاتا ہے اس درود کے آغاز میں لفظ ندا اکثر استعمال کیا گیا ہے اس لئے جو شخص اس درود پاک کو نماز فجر سے پہلے یا بعد میں ایک مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے تو اس کے دل میں حضور ﷺ کی بے پناہ محبت پیدا ہو جائے گی آخر زیارت النبی ﷺ سے مشرف ہوگا اور اگر پھر پڑھنے کی تعداد میں اضافہ کر دے تو اس کی ملاقات نفس نفیس حضور ﷺ کی روح مبارک سے ہوگی۔ یہ درود دراصل عاشقان رسول کے دلی جذبات کا ترجمان ہے اس لئے اسے پڑھنے والا سعادت دارین سے مالا مال ہو جاتا ہے اس لئے اگر کوئی شخص یہ چاہے کہ وہ دربار رسالت ﷺ میں مقبول بندہ بن جائے اور اس کی ذات سے دوسروں کو فائدہ پہنچے تو اسے

چاہئے کہ درود شریف کا عامل بن جائے پھر جس کام کی طرف بھی
توجہ کرے گا تو وہ ہوتا چلا جائے گا۔ عامل بننے کے لئے ضروری ہے
کہ چالیس رات خلوت میں اس درود پاک کو روزانہ ۲۱ مرتبہ پڑھے
انشاءاللہ اس کے دل کی ہر جائز خواہش پوری ہو گی۔

دل کی صفائی کے لئے بعد نماز عشاء ایک بار یہ درود پاک پڑھنا
بہت مؤثر ہے بیماری سے شفاء کے لئے بھی یہ درود بہت اچھا ہے
آسیب اور دفع بلیات کے لئے سات بار پڑھ کر پانی پر پھونک مار کر
آسیب زدہ کو پلادیں آسیب دفع ہو جائے گا اور اگر کسی مقام پر جنات
کا اثر ہو تو اس مقام پر روزانہ ۴۱ دن تک ایک مرتبہ یہ درود پڑھیں
جنات بھاگ جائیں گے۔ ظالم حاکم کے ظلم سے بچنے کے لئے 11
ات اسے مسلسل ایک مرتبہ پڑھیں انشاءاللہ بہتر صورت حال پیدا
ہو جائے گی اس درود میں غلبہ کے اثرات بھی بہت ہیں اس درود
پڑھنے والے پر کوئی غالب نہ ہو گا۔ بعد نماز فجر روزانہ ایک بار
پڑھنے سے اضافہ رزق ہوتا ہے اور جو شخص بعد نماز عشاء اس درود

پاک کو ۳ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے اس کے سارے گناہ معاف ہو جائیں گے۔ اکثر بزرگان سلف نے کتب وظائف میں بروایت صحیحہ لکھا ہے کہ جو شخص اس درود پاک کا وظیفہ کرے۔ اللہ تعالیٰ کا نامہ اعمال لکھنے والے فرشتوں کو اس کے بارے میں حکم ہوتا ہے کہ اس درود شریف کے ہر ایک حرف کے عوض ایک حج اور ایک عمرہ کا ثواب اس کے نامہ اعمال میں لکھیں اور باری تعالیٰ اس کی طرف تین سو ساٹھ بار نظر رحمت فرماوے گا اور اس کے لئے ہزار محل یاقوت کے بنائے گا تو تمام ملائک زمینوں آسمانوں عرش و کرسی کے اس کے جنازہ پر آویں گے اور قیامت تک فرشتے اس کی قبر پر آیا کریں گے اور اس کے واسطے بخشش مانگا کریں گے۔

طریق زکوٰۃ درود اکبر بزرگان سلف نے یوں تحریر فرمایا ہے کہ جمعرات کی رات کو شروع کرے۔ لباس پاک وصاف اور سفید پہنے اور خوشبو بھی لگائے اور پاک وصاف جگہ پر بکمال ادب واحترام دو رکعت نماز نفل ادا کرے اور پھر تین دفعہ یہ درود شریف پڑھے اور ہدیہ بحضور سرور کائنات علیہ الصلوٰۃ والسلام کرے اور صدق دل و

اخلاص نیت سے زیارت جمال بے مثال حضور محبوب خدا ﷺ کی حق تعالیٰ کی ذات کریمہ سے آرزو کرے اور وہیں سو رہے۔ متواتر گیارہ راتیں اسی طرح وظیفہ کرے زکوۃ ادا ہو جائے گی اور حق تعالیٰ جل شانہ زیارت آں حضور پر نور ﷺ سے مشرف فرمائے گا۔ ایام زکوۃ میں نماز پنجگانہ کی پابندی لازمی ہے۔ اور اس کے بعد روزانہ نماز فجر یا نماز عشاء کے بعد ایک دفعہ پڑھتا رہے۔ دیدار مصطفےٰ ﷺ سے بھی مشرف ہوتا رہے گا اور دینی اور دنیوی نعمتوں اور سعادتوں سے مالا مال ہو گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اللہ کے نام سے شروع۔ جو نہایت مہربان۔ رحم والا

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

درود اور سلام اُوپر تیرے اے رسول اللہ کے

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِىَّ اللّٰهِ

درود اور سلام اُوپر تیرے اے نبی اللہ کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہِ

درود	اور	سلام	اُوپر تیرے	اے	حبیب	اللہ کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا خَلِیْلَ اللّٰہِ

درود	اور	سلام	اُوپر تیرے	اے	خلیل	اللہ کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا صَفِیَّ اللّٰہِ

درود	اور	سلام	اُوپر تیرے	اے	برگزیدہ	اللہ کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا خَیْرَ خَلْقِ اللّٰہِ

درود	اور	سلام	اُوپر تیرے	اے	سب سے بہتر مخلوق	اللہ کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَکِّیَّ اللّٰہِ

درود	اور	سلام	اُوپر تیرے	اے	مکّی	اللہ کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا قُرَیْشِیَّ اللّٰہِ

درود	اور	سلام	اُوپر تیرے	اے	قریشی	اللہ کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَدَنِیَّ اللّٰہِ

درود	اور	سلام	اُوپر تیرے	اے	مدنی	اللہ کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَامَنِ اخْتَارَہُ اللّٰہُ

درود اور سلام اُوپر تیرے اے وہ شخص کہ پسند کیا اس کو اللہ نے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَامَنْ عَظَّمَہُ اللّٰہُ

درود اور سلام اُوپر تیرے اے وہ شخصیت کہ عظمت دی اسکو اللہ نے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاخَلِیْفَۃَ اللّٰہِ

درود اور سلام اُوپر تیرے اے خلیفہ اللہ کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاحَضْرَۃَ اللّٰہِ

درود اور سلام اُوپر تیرے اے حاضر ہونے والے درگاہ اللہ کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاصَفْوَۃَ اللّٰہِ

درود و سلام اُوپر تیرے اے برگزیدہ اللہ کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاحُجَّۃَ اللّٰہِ

درود اور سلام اُوپر تیرے اے بُرہان اللہ کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَحْمَۃَ اللّٰہِ

درود اور سلام اُوپر تیرے اے رحمت اللہ کے

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نُوْرَ اللّٰہِ

درود اور سلام اُوپر تیرے اے نور اللہ کے

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مُحَمَّدًا رَسُوْلَ اللّٰہِ

درود اور سلام اُوپر تیرے اے محمد ﷺ رسول اللہ کے

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْکَ یَا صَاحِبَ التَّاجِ وَالْمِعْرَاجِ

درود اور سلام اُوپر تیرے اے صاحب تاج اور معراج کے

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْکَ یَا صَاحِبَ الْحَوْضِ وَالْکَوْثَرِ

درود اور سلام اُوپر تیرے اے صاحب حوض اور کوثر کے

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْکَ یَا صَاحِبَ الشَّفَاعَۃِ

درود اور سلام اُوپر تیرے اے صاحب شفاعت کے

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْکَ یَا صَاحِبَ النِّعْمَۃِ

درود اور سلام اُوپر تیرے اے صاحب نعمت کے

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْکَ یَا خَاتَمَ النُّبُوَّۃِ وَالرِّسَالَۃِ

درود اور سلام اُوپر تیرے اے ختم کرنے والے نبوت اور پیغمبری کے

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نَبِیَّ الْمَدَنِیِّ

درود اور سلام اُوپر تیرے اے نبی مدینہ والے

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نَبِیَّ الْحَرَمِیِّ

درود اور سلام اُوپر تیرے اے نبی حرم والے

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نَبِیَّ الْعَرَبِیِّ

درود اور سلام اُوپر تیرے اے نبی عرب کے رہنے والے

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نَبِیَّ الْحِجَازِیِّ

درود اور سلام اُوپر تیرے اے نبی حجاز والے

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نَبِیَّ التِّهَامِیِّ

درود اور سلام اُوپر تیرے اے نبی تہامہ والے

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نَبِیَّ الْهَاشِمِیِّ

درود اور سلام اُوپر تیرے اے نبی ہاشمی

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نَبِیَّ الْقَرَشِیِّ

درود اور سلام اُوپر تیرے اے نبی قریشی

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ الذَّکِیِّ

درود اور سلام اُوپر تیرے اے نبی پاک

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ الْاُمِّیِّ

درود اور سلام اُوپر تیرے اے نبی اُمی

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اللہ کے نام سے شروع۔ جو نہایت مہربان۔ رحم والا

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں رسولوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ النَّبِیِّیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں نبیوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُؤْمِنِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں مومنوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَّقِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں پرہیزگاروں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الصّٰدِقِیْنَ

یا الٰہی دُرود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں سچوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُصَدِّقِیْنَ

یا الٰہی دُرود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں تصدیق کرنیوالوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الصّٰبِرِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں صبر کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الشّٰھِدِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں گواہوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَشْھُوْدِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں حاضر کئے ہوؤں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُرَابِطِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں جوڑنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُنَجِّیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں نجات دلانے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُفْلِحِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں فلاح والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الصّٰلِحِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں نیکوکاروں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُصْلِحِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں اصلاح کرنیوالوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُجِیْبِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں قبول کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الزَّاھِدِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں پرہیزگاروں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ التَّآئِبِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں توبہ کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْخَآئِفِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں ڈرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْعَاطِفِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں نرمی کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْبَاکِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں (خوفِ خدا سے) رونے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْقَآئِمِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں قیام کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الرَّاکِعِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں رکوع کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ السّٰجِدِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں سجدہ کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُصَلِّیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں نمازیوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْقَارِیِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں قاریوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْقَاعِدِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں قعدہ کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الزَّاھِدِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں زاہدوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُوْقِنِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں یقین کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُنَاجِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں ہمرازوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْقَانِعِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں قناعت کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْحٰفِظِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں حافظوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْجَآئِعِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں بھوک برداشت کرنیوالوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْحَامِدِیْنَ

یاالٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں حمد کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُرْشِدِیْنَ

یاالٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں مُرشدوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ النّٰظِرِیْنَ

یاالٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں دیکھنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُبٰرَکِیْنَ

یاالٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں برکت والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُوَحِّدِیْنَ

یاالٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں موحدوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْقَآئِلِیْنَ

یاالٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں بولنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَنْصُوْرِیْنَ

یاالٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں مدد دیئے گیوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ النّٰصِرِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں مدد کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الظّٰفِرِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں فتح مندوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْوٰرِثِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں وارثوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُظَفَّرِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں فتح دیئے گیوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَرْزُوْقِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں رزق دیئے گیوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الرّٰغِبِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں رغبت والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُشْفِقِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں شفقت کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ السَّآئِحِیْنَ

یاالٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں روزہ رکھنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ التَّوَّابِیْنَ

یاالٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں توبہ کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَاْلُوْفِیْنَ

یاالٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں اُلفت کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُنِیْبِیْنَ

یاالٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں رجوع کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْعٰبِدِیْنَ

یاالٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں عابدوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَسٰکِیْنَ

یاالٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں مسکینوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُوَافِقِیْنَ

یاالٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں موافقوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُرَافِقِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں نرمی کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْفَآئِزِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں مُراد کو پہنچنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْعٰمِلِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں عمل کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْعَآئِذِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں پناہ لینے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ النَّاجِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں نجات پانے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الطّٰھِرِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں پاکوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الظّٰھِرِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں غالب ہونے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ التّٰبِعِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد علیہ السلام کے جو سردار ہیں تابع ہونے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْفَاضِلِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد علیہ السلام کے جو سردار ہیں فضیلت والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الشّٰکِرِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد علیہ السلام کے جو سردار ہیں شکر کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَطَھِّرِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد علیہ السلام کے جو سردار ہیں پاکیزگی پسند کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُطِیْعِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد علیہ السلام کے جو سردار ہیں فرمانبرداروں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَرْحُوْمِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد علیہ السلام کے جو سردار ہیں رحم کئے ہوؤں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَغْفُوْرِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد علیہ السلام کے جو سردار ہیں مغفوروں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْفُضِلِيْنَ

یاالٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں فضیلت والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الطَّالِبِيْنَ

یاالٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں طالبوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَطْلُوْبِيْنَ

یاالٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں مطلوبوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُطَهَّرِيْنَ

یاالٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں پاک کئے گیوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الصَّوَّامِيْنَ

یاالٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں روزہ داروں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَوَّامِيْنَ

یاالٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں قیام کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَوَّابِيْنَ

یاالٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں رجوع کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْوَاصِلِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں جوڑنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُحِبِّیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں محبت کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَحْبُوْبِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں دوستوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَوْرُوْدِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں وارد ہونے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَقْبُوْلِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں مقبولوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُشْتَاقِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں مشتاقوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْعَاشِقِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں عاشقوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَعْشُوْقِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں معشوقوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْعَارِفِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں عارفوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْوَاعِظِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں واعظوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَذْکُوْرِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں ذکر کئے گیوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُنْعِمِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں تونگروں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُعَظَّمِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں عظمت والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُبَلِّغِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں مبلّغوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُنَادِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں منادی کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُؤَدِّبِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں ادب کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُفَسِّرِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں تفسیر کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُعَلِّمِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں سکھانے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْعَقِلِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں عقل مندوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْبَاذِلِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں خرچ کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَجْوَدِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں بڑے سخیوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَعَبِّدِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں عبادت کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُسْتَمِعِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں سننے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُقَرَّبِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں مقربوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُحَرِّضِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں رغبت دلانے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُفَرِّحِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں خوش کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُقْتَرِبِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں نزدیکی والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَقَابِلِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں روبرو بیٹھنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُسَبِّحِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں تسبیح پڑھنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُقَدَّسِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں پاک لوگوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُرَتِّلِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں ٹھہر ٹھہر کر قرآن پڑھنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَاْمُوْلِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں اُمید دلائے گیوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُحَقِّقِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں تحقیق کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُدَقِّقِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں باریک بینوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الدَّاعِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں بُلانے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الصَّائِمِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں روزہ داروں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُحْسِنِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں نیکوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الزَّاکِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں پاکوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْکَامِلِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں کاملوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ السَّابِقِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں پہلوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَسْبُوْقِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں پچھلوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَعْصُوْمِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں بے گناہوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَحْفُوْظِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں حفاظت کئے گیوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الشُّفِعِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں شفاعت کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُشَفَّعِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں شفاعت قبول کئے گیوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَعَظِّمِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں عظمت والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُؤَلِّفِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں اُلفت کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَظْھَرِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں غالبوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَصَدِّقِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں صدقہ کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُوَفَّقِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں توفیق دیئے ہوؤں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْعَافِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں معاف کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَحْزُوْنِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں غمناکوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَسْرُوْرِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں خوش کیے ہوؤں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُنَزِّلِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں اُتارنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَبَتِّلِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں ممتازوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاٰمِنِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں امن دینے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَوَاضِعِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں تواضع کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَفَکِّرِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں سوچنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُبْتُوْلِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں عالموں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُبَجَّلِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں عزت کئے گیوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُمَجَّدِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں عالی شان والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَفَاخِرِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں فخر کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَحَمِّلِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں تحمل کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَوَسِّمِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں داغ لگانے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَاسِمِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں تقسیم کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُقِيْمِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں مقیموں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُسَافِرِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں مسافروں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُهَاجِرِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں مہاجروں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُظْهَرِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں غلبہ دیئے گیوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْغَافِرِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں بخشنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُبَرْھِنِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں حجت قائم کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ السَّابِحِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں تسبیح پڑھنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْعٰلَمِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں جہانوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْقَانِتِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں فرمانبرداروں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُنْفِقِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں خرچ کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الرَّاضِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں راضی ہونے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الرَّءُوْفِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں مہربانی کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَهَجِّدِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں تہجد پڑھنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُسْتَغْفِرِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں بخشش مانگنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَعَفِّفِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں سوال سے بچنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْحَامِلِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں بوجھ اٹھانے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ شَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سفارش کرنے والے ہیں گنہ گاروں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَدَيِّنِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں دین داروں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُرْضِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں راضی کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَادِحِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں صفت کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الرَّافِعِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں بہت بلند مرتبہ والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُبَشِّرِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں خوشخبری دینے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُنْذِرِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں ڈرانے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَدَبِّرِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں تدبیر کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُنْشِئِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں پرورش کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُخْلِصِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں مخلصوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الذَّاکِرِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں ذکر کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْخَاضِعِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں عاجزی کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْخَاشِعِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں خشوع کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الرَّاجِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں امیدواروں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُؤَمِّلِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں تامل کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَوْرَعِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں بڑے پرہیزگاروں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْخَالِصِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں خالص لوگوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَوَرِّعِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں پرہیزگاروں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَطْھَرِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں بڑے پاکوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَکْرَمِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں بہت عزت والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَنْجَبِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں بہت شریفوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُکْرَمِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں عزت داروں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَشْجَعِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں بڑے بہادروں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَفْضَلِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں بڑی فضیلت والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَنْوَرِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں نور والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَعْرُوْفِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں نیکوکاروں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ السَّالِکِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں سالکوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُعَاھِدِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں عہد کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْھَادِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں ہدایت والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُھْتَدِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں راہ پانے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُقْتَبِسِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں روشنی پکڑنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُمَکَّنِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں مرتبہ پانے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْفَآئِقِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں فوقیت پانے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْفَاتِحِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں کھولنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّعَ الْاَرْضِ اِذَا

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے ساتھ زمین کے جب

بُدِّلَتْ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّعَ الصُّدُوْرِ

بدل جائے یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے ساتھ سینوں کے

اِذَا حُصِّلَتْ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّعَ

جب کھولے جاویں یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے ساتھ

الْحَسَنٰتِ اِذَآ اُظْھِرَتْ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ

نیکیوں کے جب ظاہر کی جاویں یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے

مَعَ السَّیِّاٰتِ اِذَآ اُبْدِلَتْ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ

ساتھ برائیوں کے جب بدل جاویں (نیکیوں سے) یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے

مَعَ السَّیِّاٰتِ اِذَآ اُنْزِلَتْ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ

ساتھ برائیوں کے جب چھوڑ دی جاویں یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے

مَعَ الْحَاجَاتِ اِذَا قُضِیَتْ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ

ساتھ حاجتوں کے جب کہ قضا کی جاویں یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے

مَعَ الْجَنَّةِ اِذَآ اُزْلِفَتْ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ

ساتھ بہشت کے جب قریب کی جاوے یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے

مَعَ النُّفُوْسِ اِذَا زُوِّجَتْ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ

ساتھ نفسوں کے جب ملائے جاویں یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ

الْاَمِیْنِ عَلٰی وَحْیِكَ صَلٰوةً لَّا حَدَّ لَهَا وَلَا

کے جو امانت دار ہیں اوپر وحی تیرے کے درود بے حد اور

مُنْتَهٰی اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ

بے انتہا یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے ساتھ عدد کے کہ معلوم ہے

مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ

تجھ کو اور اُوپر اولاد سردار ہمارے محمد ﷺ کے اور برکت

وَسَلِّمْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ اَضْعَافَ مَا

اور سلام بھیج یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے کئی گنا اس چیز کا کہ

صَلّٰى عَلَيْهِ جَمِيْعُ الْمُصَلِّيْنَ مِنَ السَّابِقِيْنَ

درود پڑھیں اُوپر اُس کے سب درود خواں اگلے

وَالْمُؤَخَّرِيْنَ اَضْعَافًا مُّضَاعَفَةً اَلْفَ اَلْفِ اَلْفٍ

اور پچھلے دُگنا دُگنا کئی لاکھ اور

فِيْ اَلْفِ اَلْفٍ وَّصَلِّ كَذٰلِكَ عَلٰى جَمِيْعِ الْاَنْبِيَآءِ

درود بھیج اسی طرح اُوپر تمام نبیوں

وَالْمُرْسَلِيْنَ وَعَلَى الْمَلٰٓئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ

اور رسولوں کے اور اُوپر فرشتوں مقربوں کے

وَعَلٰٓى اَهْلِ طَاعَتِكَ اَجْمَعِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

اور اُوپر جو اہل طاعت تیرے ہیں سب یا الٰہی درود بھیج اُوپر

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ شَیْءٍ فِی

محمد ﷺ کے اور اُوپر آل محمد ﷺ کے ساتھ گنتی ہر چیز کے جو بیچ

الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ صَلَوَاتُ اللّٰہِ وَمَلٰٓئِکَتِہٖ

دُنیا اور آخرت کے ہے رحمتیں اللہ کی اور فرشتوں اس کے کی اور

وَاَنْبِیَآئِہٖ وَرُسُلِہٖ وَجَمِیْعِ خَلْقِہٖ عَلٰی مُحَمَّدٍ

نبیوں اس کے کی اور رسولوں اس کے کی اور تمام خلقت اس کے کی اُوپر محمد ﷺ

سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ وَاِمَامِ الْمُتَّقِیْنَ وَخَاتَمِ

کے جو سردار ہیں رسولوں کے اور پیشوا پرہیزگاروں کے اور ختم کرنیوالے

النَّبِیِّیْنَ وَقَآئِدِ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِیْنَ وَشَفِیْعِ

نبیوں کے اور کھینچنے والے ہیں روشن پیشانی اور ہاتھ پاؤں والوں کے اور

الْمُذْنِبِیْنَ وَرَسُوْلِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَ

شفاعت کرنیوالے گنہگاروں کے اور رسول پروردگار جہانوں کے اور اُوپر آل اس

اَصْحَابِہٖ وَذُرِّیَّتِہٖ وَاَھْلِ بَیْتِہٖ وَاَحْفَادِہٖ

کی اور یاروں اس کے اور اولاد اس کی اور گھروالوں اُس کے اور نواسوں اُس کے

اَجْمَعِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی جِبْرِیْلَ وَ مِیْکَآئِیْلَ وَ

سب کے یاالٰہی درود بھیج اُوپر جبرائیل اور میکائیل اور

اِسْرَافِیْلَ وَعِزْرَآئِیْلَ وَمُنْکَرٍ وَّنَکِیْرٍ وَّالْمَلٰٓئِکَۃِ

اسرافیل اور عزرائیل اور منکر اور نکیر اور فرشتے

الْمُقَرَّبِیْنَ وَعَلٰی حَمَلَۃِ الْعَرْشِ وَالْکِرَامِ

مقربوں کے اور اُوپر اُٹھانے والوں عرش کے اور کراماً کاتبین کے

الْکَاتِبِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی

یا الٰہی درود بھیج اُوپر سردار ہمارے محمد ﷺ کے اور اُوپر

اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ صَلٰوۃً

اولاد سردار ہمارے محمد ﷺ کے اور برکت اور سلام بھیج ایسا درود کہ

تُنَجِّیْنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ الْاَھْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَ

خلاصی دے ہم کو ساتھ اس کے تمام خوفوں اور آفتوں سے اور پورا کرے

تَقْضِیْ لَنَا بِھَا جَمِیْعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَھِّرُنَا

تو واسطے ہمارے ساتھ اس کے تمام حاجتوں کے اور پاک کر ہم کو ساتھ اس

بِهَا مِنْ جَمِيْعِ السَّيِّاٰتِ وَتَرْفَعُنَا بِهَا عِنْدَكَ

کے تمام برائیوں سے اور بلند کر دے ہم کو ساتھ اس کے نزدیک

اَعْلَى الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِهَآ اَقْصَى الْغَايَاتِ مِنْ

اپنے اعلیٰ درجوں پر اور پہنچا دے ہم کو ساتھ اس کے منزل مقصود پر تمام

جَمِيْعِ الْخَيْرَاتِ فِى الْحَيٰوةِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ ط

نیکیوں سے بیچ زندگانی کے اور بعد مرنے کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے اور اُوپر آل محمد ﷺ کے اور برکت

وَسَلِّمْ وَصَلِّ عَلٰى جَمِيْعِ الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ

بھیج اور سلامتی اور درود بھیج اُوپر تمام نبیوں کے اور رسولوں کے

وَعَلٰى عِبَادِكَ الصّٰلِحِيْنَ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا

اور اُوپر بندے اپنے نیکوں کے، اور سلام بھیج سلام بہت

كَثِيْرًا اَللّٰهُمَّ اِنِّىٓ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ هٰذِهِ الصَّلٰوةِ

بہت یا الٰہی میں مانگتا ہوں تجھ سے بطفیل اس درود کے یہ کہ

اَنْ تُکْرِمَنِیْ بِرُؤْیَۃِ مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِیّٖنَ

عزت دے تو مجھے ساتھ دیدار محمد ﷺ کے جو مہر نبیوں کے ہیں

فِی الْمَنَامِ وَاَنْ تَغْفِرَلِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِاُسْتَاذِیْ

بیچ خواب کے اور یہ کہ بخش دے تو مجھے اور ماں باپ میرے اور استادوں میرے

وَلِجَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ

اور تمام مومن مردوں اور مومن عورتوں اور مسلمان مردوں

وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْیَآءِ مِنْھُمْ وَالْاَمْوَاتِ

اور مسلمان عورتوں کو جو زندہ ہیں ان سے یا مُردہ اور

وَتُجِیْرَنِیْ مِنْ عَذَابِكَ وَتُوْجِبَ لِیْ

بچا تو مجھ کو عذاب اپنے سے اور واجب کر میرے واسطے

رِضْوَانَكَ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا کَثِیْرًا ط

رضامندی اپنی اور سلام بھیج سلام بہت بہت

بِرَحْمَتِكَ یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ۝

ساتھ رحمت اپنی کے اے بڑے رحم کرنے والوں کے

درود مستغاث

یہ مکرم و معظم درود شریف حضور محبوب سرور کائنات ﷺ حضرت ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ علیہا الصلوٰۃ والسلام کی زبان حق ترجمان سے مترشح ہے اور یہ تمام اوراد و وظائف کا سرتاج اور افضل ترین ورد و وظیفہ ہے۔ اس کے فضائل و فوائد بے حد و بیشمار اور حیطہ تحریر سے باہر ہیں۔ اس کا ورد صحابہ کرام و تابعین و تبع تابعین رضوان اللہ علیہم اجمعین اور تمام اولیائے کاملین متقدمین و متاخرین سے چلا آتا ہے۔ ہر دور کے اہل اللہ و مشائخ عظام نے اسے اپنا ورد بنایا ہے اور اس کے فیوض و برکات ظاہری و باطنی سے مستفید ہوئے۔

مستغاث کا مطلب التجا اور فریاد رسی ہے کیونکہ اس درود پاک میں حضور ﷺ کی صفات جمیلہ کی بنا پر اللہ کی بارگاہ میں حضور اکرم ﷺ پر درود بھیجنے یعنی نزول رحمت کی بار بار فریاد کی گئی ہے اس لئے اسے درود مستغاث کہا جاتا ہے۔ یہ درود بڑی برکات اور

فضیلت کا حامل ہے۔ اس کا ہر لفظ حضور اکرم ﷺ کی صفتوں سے بھرا ہوا ہے۔ اس لئے حضور اکرم ﷺ کے چاہنے والوں کے لئے یہ نہایت ہی اعلیٰ وظیفہ ہے۔ یہ درود خاندان چشتیہ کے سالکین اور خواجگان میں بہت پڑھا جاتا ہے اور اکثر سلسلہ چشتیہ کے بزرگوں نے بھی اس درود پاک کی اپنے مریدوں کو اجازت دی۔ حضرت خواجہ نور محمد مہاروی حضرت خواجہ شاہ سلیمان تونسوی حضرت خواجہ شمس الدین سیالوی اور ان کے خلفاء عظام میں یہ درود بڑا مستعمل رہا ہے۔ خواجہ خواجگان شیخ شمس الدین سیالوی قدس اللہ اسرارہ فرماتے ہیں کہ یہ درود مقدس درود مستغاث شریف واقعی ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ علیہا الصلوٰۃ والسلام سے ہی منسوب ہے۔ جب حضور سرور کائنات ﷺ غزوۂ بنی مطلق پر تشریف لے گئے تھے اس بار حضرت ام المومنین عائشہ صدیقہ علیہا الصلوٰۃ والسلام بھی ہمراہ تھیں۔ جب واپس تشریف لا رہے تھے تو مدینہ طیبہ کے قریب ایک جگہ پڑاؤ کیا تو حضرت ام المومنین علیہا السلام ہودے سے نکل کر جنگل کی طرف قضائے حاجت کے لئے

تشریف لے گئیں۔ وہاں آپ کے گلے کا ہار (گلوبند) گم ہو گیا جس کو تلاش کرتے کچھ دیر لگ گئی اور قافلہ چل دیا۔ جب آپ واپس تشریف لائیں تو پڑاؤ پر کوئی بھی نہ تھا۔ چنانچہ آپ نے سوچ کر یہی رائے قائم کی کہ یہیں ٹھہری رہوں کیونکہ آگے جا کر جب مجھے ہودج میں نہیں پائیں گے تو پھر یہیں ڈھونڈنے آئیں گے آپ نے رات بھر وہیں قیام فرمایا علی الصبح حضرت صفوان بن معطل جو لشکر کی گری پڑی چیزیں تلاش کرنے کی خدمت پر مامور تھے وہاں پہنچے اور اونٹ کی مہار پکڑ آپ کے آگے بٹھلا دیا۔ آپ اونٹ پر سوار ہو گئیں تو مہار پکڑ کر آگے ہو لئے اور دوپہر تک قافلہ میں جا ملایا۔

اب عبداللہ ابن ابی نے طومار بندی شروع کر دی اور بعض بھولے بھالے مسلمان مرد عورتیں بھی اس کے متعلق بغیر دیکھے مغویانہ پروپیگنڈے۔ سنی سنائی باتوں سے متاثر اس قسم کی باتیں بنانے لگے اور شبہات کا چرچا کرنے لگے۔ آنحضرت ﷺ نے تو توقف فرمایا کہ جب تک اس حقیقت پر بذریعہ وحی مطلع نہ ہوں گے

کچھ نہ فرمائیں گے۔ مگر جب حضرت ام المومنینؓ کو خبر ہوئی تو وہ رات دن روتی رہیں۔ بیمار کچھ پہلے ہی تھیں شدت غم سے اور زیادہ نڈھال ہو گئیں اور اجازت لے کر میکے چلی گئیں اور اس وقت اس پریشانی کے عالم میں شدت غم ہجر و فراق محبوب خدا ﷺ میں اس پاکدامنہ، عاشقہ و محبوبہ رسول اللہ ﷺ نے یہ درود مستغاث شریف مرتب فرمایا جو قیامت تک کے مسلمانوں کے لئے ہر مشکل کا حل اور ہر درد کا درمان ہے اور اسی کا ورد کرتی رہیں یعنی اس طرح حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی ذات بابرکات پر درود و سلام پڑھتے ہوئے ذات باری و ذات محبوب باری کے حضور یہ اپنا استغاثہ فریاد کرتی رہیں۔ آخر حق تعالیٰ نے اسے اعلیٰ درجہ استجاب عطا فرمایا اور سورۂ نور میں آپ کے حق میں برأت نازل فرماتے ہوئے دس آیتیں آپ کی پاک دامنی اور شان و عظمت میں نازل فرمائیں۔ اور اس طرح حضور شہنشاہ کونین علیہ الصلوٰۃ والسلام کے حضور میں آپ کا درجہ و مقام اور زیادہ بلند ہو گیا۔

یہ درود شریف جو حضرت ام المومنین عائشہ صدیقہ علیہا الصلوٰۃ والسلام جیسی بلند شان ہستی مقدس کی زبان حق ترجمان سے مترشح ہے اس کے فضائل و برکات بھلا کیسے کسی کے حیطہ تحریر میں آسکتے ہیں۔ بادشاہوں کا کلام بھی کلاموں کا بادشاہ ہوتا ہے۔ لہٰذا اس سے بڑھ کر اور کوئی وظیفہ ہو ہی نہیں سکتا۔

یہ درود مکرم و معظم حضرت ام المومنین عائشہ صدیقہ علیہا الصلوٰۃ والسلام سے خواص میں سینہ بسینہ ہی آرہا تھا۔ مگر تاجدار فقر و ولایت حضرت سیدنا احمد کبیر رفاعی رحمتہ اللہ علیہ نے جو حضور شہنشاہ غوث الثقلین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ہم عصر اور حضور سے ہی فیض یافتہ ہیں۔ آپ نے اس کے متعدد نسخہ جات کتابت فرما کر اکثر اہل اللہ کو بخشے اور اس طرح اس نعمت بے بہا کو عام کر دیا اس درود شریف میں حضرت ام المومنین عائشہ صدیقہ علیہا الصلوٰۃ والسلام کا نام مبارک اور دیگر کچھ اضافہ آپ نے ہی کیا ہے جو سونے پر سہاگے کے مترادف ہی ہے۔

دوسرے تمام درودوں کی طرح یہ بھی بے شمار فیوض و برکات

کا حامل ہے اگر کسی گھر میں یہ درود ہفتہ میں ایک بار پڑھا جائے تو اس گھر میں اتفاق اور آپس میں محبت رہتی ہے اور گھر کے ہر کام میں خیر و برکت قائم رہتی ہے، اگر اولاد نافرمان ہو تو پانی پر سات دن تک درود مستغاث پڑھ کر پلا دیں انشاء اللہ اولاد فرمانبردار ہو جائے گی کاروبار کے مقام بیٹھ کر اسے روزانہ ایک مرتبہ پڑھنا اضافہ رزق کا باعث بنتا ہے اگر کوئی شخص کسی مصیبت یا دکھ غم یا آفت میں پھنسا ہو تو اسے ۴۱ دن تک بعد نماز فجر مسجد میں بیٹھ کر پڑھے انشاء اللہ غم و فکر سے نجات ملے گی اگر کسی خاص دنیاوی کام کے لئے دعا کرنی ہو اور خواہش ہو کہ وہ ضرور قبول ہو تو نماز جمعہ کے بعد مسجد میں بیٹھ کر یہ درود گیارہ مرتبہ پڑھو اور پھر سجدہ ریز ہو کر اللہ کے حضور دعا کرو انشاء اللہ دعا قبول ہو گی۔ اور جب تک دعا قبول نہ ہو یہ عمل جاری رکھو۔ اگر کسی فریق میں لڑائی جھگڑا رہتا ہو تو انہیں درود مستغاث کا دم شدہ پانی پلا دو دونوں فریقوں میں پیار کی فضا قائم ہو جائے گی۔

اس درود پاک کی خیر و برکت میں دو کاموں کا ہونا بہت نمایاں ہے ایک تو یہ ہے کہ جو شخص اسے روزانہ یا جب موقعہ ملے پڑھتا رہے اسے دنیا میں عزت ملے گی اور دوسرے جو حاجت ذہن میں رکھ کر پڑھا جائے وہ اللہ کی رحمت سے پوری ہو جاتی ہے۔ روحانیت حاصل کرنے کے لئے بھی یہ درود بہت اکسیر ہے۔ لہٰذا جو شخص یہ چاہے کہ وہ اللہ کے روحانی راستے پر گامزن ہو جائے اور اسرار معرفت ظاہر ہوں تو اسے چاہئے گاہے بگاہے اس درود کی دعوت پڑھتا رہے۔ دعوت پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ بدھ اور جمعرات کی درمیانی شب میں تہجد کے وقت بیدار ہو کر نماز تہجد کے بعد ایک مرتبہ یہ درود پڑھے اگلے روز دو مرتبہ پڑھے اس طرح گیارہ دن تک ایک ایک کا اضافہ کرتا جائے یعنی گیارہویں دن گیارہ مرتبہ پڑھے پھر ایک ایک کم کرنا شروع کر دے بارہویں دن دس مرتبہ تیرھویں دن نو مرتبہ یہاں تک کہ اکیس دن تک پڑھے اور اکیسویں دن ایک بار پڑھ کر ختم کر دے اس طرح روحانی اسرار کھلنا شروع ہو جائیں گے۔ اور جوں جوں دعوتوں کی کثرت ہو گی روحانی

مشاہدات کی دولت سے مالا مال ہوتا چلا جائے گا۔

زکوٰۃ کا دوسرا طریقہ یہ ہے کہ قمری مہینہ کے شروع میں جمعرات کی رات سے شروع کریں اور مسجد کے شمال مغربی کونے کی طرف منہ کریں رو بمدینہ طیبہ مصلیٰ بچھا کر بحضوری قلب پہلے درود شریف اللھم صل علی محمد وعلی ال محمد وبارك وسلم علیه۔ ۷ بار سورہ فاتحہ ایک بار اور سورۂ اخلاص تین بار پڑھ کر درود مستغاث شریف گیارہ بار گیارہ روز تک پڑھیں اور بعد کلمہ اغثنا یا غیاث المستغیثین اغثنا پانچ بار پڑھیں زکوٰۃ پوری ہو جائے گی۔

ایام زکوٰۃ میں روزہ رکھیں اور اشیاء جلالی مثل گوشت، پیاز و مچھلی وغیرہ سے پرہیز کریں جماع بھی نہ کریں اور اپنے گرد خوشبو رکھیں۔ کپڑے پاک و صاف و سفید ہوں۔ یہ پرہیز اور خوشبو صرف زکوٰۃ کے وقت ہے۔ بعد میں نہیں اور پڑھنے کی جگہ مقرر ہو۔ زکوٰۃ کے بعد حسب توفیق کھانا تیار کر کے مسکینوں اور غریبوں میں تقسیم کر دیں۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

اللہ کے نام سے شروع۔ جو نہایت مہربان۔ رحم والا

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ الَّذِیۡ زَیَّنَ النَّبِیِّیۡنَ بِحَبِیۡبِہٖ

تمام تعریفیں ثابت ہیں واسطے اللہ کے جس نے زینت دی نبیوں کو ساتھ

الۡمُصۡطَفٰی وَمَنَّ عَلَی الۡمُؤۡمِنِیۡنَ بِنَبِیِّہٖ

حبیب اپنے پیغمبر چیدہ کے اور احسان کیا اُوپر مومنوں کے ساتھ نبی کریم اپنے

الۡمُجۡتَبٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوۡلِہٖ مُحَمَّدٍ

برگزیدہ کے درود اور سلام اُوپر رسول کریم کے جو نام مبارک ان

خَیۡرِ الۡوَرٰی ۃ اَلۡمُسَیَّرِبِہٖ مِنۡ فَوۡقِ الۡعَرۡشِ

کا محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہے بہتر خلق کے وہ نبی کہ سیر کرایا گیا اُن کو عرش مجید سے زمین

اِلٰی تَحۡتِ الثَّرٰی ۃ اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ عَلٰی مَا مَضٰی

کے نیچے تک تمام صفات ثابت ہیں واسطے اللہ کے اُوپر اس چیز کے جو

وَالۡحَمۡدُ لِلّٰہِ عَلٰی مَا بَقِیَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ

گزری اور تمام صفتیں ثابت ہیں اللہ کی اُوپر گنتی اس چیز کے جو باقی ہے درود

عَلٰی رَسُوْلِہٖ مُحَمَّدٍ خَیْرِ الْوَرٰی مَدْحُتُکَ

اور سلام اُوپر رسول اللہ کے جو محمد ﷺ ہیں بہتر خلق کے تعریف کی ہیں نے

یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ اَنْتَ

تیرے لیے اے رسول اللہ درود بھیجے اللہ تعالیٰ اُوپر نبی کریم امی کے تمھیں یا

خِیَارُ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی

نبی برگزیدہ اللہ کے ہو فریاد پہنچائے گئے طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ وَارِثُ

درود اور سلام اُوپر آپ کے اے رسول اللہ کے جو وارث ہیں

الْاَنْبِیَآءِ رَسُوْلُ صَاحِبُ الْوَحْیِ اَحْمَدُ

انبیاء کے اے رسول جو صاحب وحی ہیں نام آپ کا احمد ہے

شَفِیْعُ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی

جو شفاعت کرنے والے ہیں خدا کی درگاہ میں فریاد! طرف درگاہ خدا تعالیٰ کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ رَسُوْلُ

درود اور سلام آپ پر اے رسول اللہ کے ایسے رسول جو

مدحتک یا رسول اللہ - بار تکرار کند ۱۲

سَیِّدُ الْکَوْنَیْنِ وَالثَّقَلَیْنِ وَاِمَامُ الْقِبْلَتَیْنِ

سردار ہیں دو جہان کے اور دونوں گروہوں جن وانس کے اور امام ہیں دو

شَفِیْعُ الْاُمَمِ فِی الدَّارَیْنِ فَتَّاحُ فَاتِحُ اللّٰہِ

قبلوں کے شفاعت کرنیوالے ہیں اُمتوں کے دونوں جہان میں کھولنے والے مشکلوں کے

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ

جاری کرنے والے امر اللہ کے فریاد! طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور

وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اَلنَّبِیُّ الْمُصْطَفٰی

سلام اُوپر آپ کے اے رسول اللہ کے ایسے نبی جو برگزیدہ ہیں رسول

رَسُوْلُ سِرَاجُ الْعٰلَمِیْنَ مَحْمُوْدُ مُطَیَّبُ اللّٰہِ

چراغ تمام جہانوں کے تعریف کئے گئے پاک کئے گئے اللہ کے

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ

فریاد! طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور

وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اَلسَّیِّدُ الْمُعَلّٰی

سلام اُوپر آپ کے اے رسول اللہ کے سردار بلند مرتبہ والے

رَسُوْلُ نَبِیُّ الْخَافِقَیْنِ قَاسِمُ خَیْرُ خَلْقِ اللّٰہِ

رسول نبی اہل مشرق اور مغرب کے بانٹنے والے بہتر خلق اللہ کے

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَةِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوةُ

فریاد ! طرف درگاہ خدا تعالیٰ کے درود

وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ

اور سلام اُوپر آپ کے اے رسول اللہ کے فریاد !

یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَلْمُسْتَعَانُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ

اے رسول اللہ کے مدد ! اے رسول اللہ کے

اَلشَّفَاعَاتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَلْخَلَاصُ یَا رَسُوْلَ

شفاعتیں فرمایئے اے رسول اللہ کے رہائی اے رسول

اللّٰہِ اَوْلٰی مِنْ عِبَادِ اللّٰہِ اَفْضَلُنَا رَسُوْلُ نَبِیُّ

اللہ کے بہتر تمام اللہ کے بندوں سے افضل ہمارے رسول نبی

صَاحِبُ الدَّارَیْنِ خَادِمُ طَیِّبُ اللّٰہِ

ساتھی دونوں جہان کے پاکیزہ اللہ کے

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ

فریاد ! طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود

وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَلنَّبِیُّ الْمُزَکّٰی

اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے نبی پاک کیے گئے ایسے

رَسُوْلٌ تَاجُ الْحَرَمَیْنِ اٰمِرُنَا ہٖ تَاجِ طَاہِرُ اللّٰہِ

رسول جو تاج ہیں مکہ معظمہ مدینہ منورہ کے حکم دینے والے نیک کاموں کے

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ

منع کرنے والے بدی سے پاکیزہ اللہ کے فریاد ! طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود

وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ھَدٰنَا رَسُوْلُ

اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے ہدایت کی ہم کو رسول نے

جَدُّ الطَّیِّبَیْنِ اَلْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ دَاعٍ مُّطَھِّرُ اللّٰہِ

جو نانا ہیں دو پاکوں حسن اور حسین کے بلانے والے خدا کی طرف

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ

پاکیزہ اللہ کے فریاد ! طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ

سلام اُوپر آپ کے اے رسول اللہ کے فریاد !

یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَلْمُسْتَعَانُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ

اے رسول اللہ کے مدد کیجئے اے رسول اللہ کے

اَلشَّفَاعَاتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَلْخَلَاصُ یَا رَسُوْلَ

مدد کیجئے اے رسول اللہ کے رہائی ! اے رسول

اللّٰہِ نَبِیُّ مُخْتَارُ مُرْتَضٰی اِمَامُ رَسُوْلُ

اللہ کے نبی پسند کیے گئے برگزیدہ کیے گئے پیشوا رسول اقتدا کیے

مُقْتَدَی الْاَئِمَّۃِ الْمُھْدِیِّیْنَ ھَادٍ مُّبِیْنُ

گئے اماموں کے جو ہدایت یافتہ ہیں ہدایت دینے والے ظاہر کرنے والے

اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی

اللہ کے فریاد ! طرف درگاہ اللہ تعالٰی کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ

درود اور سلام اُوپر آپ کے اے رسول اللہ کے راستہ سیدھا

هَدِنَا رَسُوْلُ بِهِدَایَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی مُھْدِی

دکھایا ہم کو رسول نے مطابق ہدایت اللہ تعالیٰ کے راہ راست پر لانے والے

الْاُمَّۃِ مِنَ الضَّلٰلَۃِ مُھْتَدٍ مُّطِیْعُ اللّٰہِ

اُمت کے گمراہی سے ہدایت یافتہ فرماں بردار اللہ کے

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ

فریاد ! طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود

وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ حَبِیْبُنَا

اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے محبوب ہمارے ایسے

رَسُوْلٌ مُّھْدِی الْاُمَّۃِ مُحَمَّدٌ وَّرَسُوْلٌ

رسول جو ہدایت کرنے والے ہیں اُمت کو محمد ﷺ اور رسول برگزیدہ

صَفِیٌّ حُجَّۃُ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ

دلیل اللہ کے فریاد ! طرف درگاہ

اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ

اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے

اَللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَلْمُسْتَعَانُ

فریاد ! اے رسول اللہ کے مدد کیجئے

یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَلشَّفَاعَاتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ

اے رسول اللہ کے شفاعت کیجئے اے رسول اللہ کے

اَلْخَلَاصُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ مُحَمَّدٌ اَحْمَدُ

رہائی ! اے رسول اللہ کے کہ نام آپ کا محمد ﷺ ہے احمد ہے

حَامِدُ مَحْمُوْدٌ مَحْبُوْبُ مُحِبُّ اللّٰہِ وَ

حامد ہے محمود ہے پیارے خدا کے دوست رکھنے والے اور ہم

مُحِبُّنَا رَسُوْلٌ کَرِیْمُ اللّٰہِ مُرْضِیٌّ

سے محبت کرنے والے رسول کریم اللہ کے برگزیدہ ہمارے

حَبِیْبُنَا رَسُوْلٌ کَرِیْمٌ مُرْتَضٰی خَلِیْفَۃُ اللّٰہِ

محبوب رسول صاحب کرم مقبول خلیفہ اللہ کے

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ

فریاد ! طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ رَسُوْلُنَا

اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے رسول ہمارے

رَسُوْلُ عَلَى الدَّوَامِ نَبِیٌّ طٰهٰ یٰسٓ قَآئِمٌ

رسول اور ہمیشگی کے نبی طٰہٰ یٰسٓ قیام کرنے والے

حَامِدُ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ

عبادت میں تعریف کرنے والے اللہ کے فریاد! طرف درگاہ اللہ تعالیٰ

تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ

کے درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے

اللّٰهِ اَمِيْرُنَا رَسُوْلٌ وَّنَبِیٌّ كَرِيْمٌ مُحَمَّدٌ

امیر ہمارے ۔ رسول اور نبی صاحب کرم محمد ﷺ

رَسُوْلُ اللّٰهِ اِسْمُهٗ اَحْمَدُ نَاصِرٌ كَلِيْمٌ

رسول اللہ کے نام آپ کا احمد ہے مدد دینے والے کلام

اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى

کرنے والے اللہ سے فریاد! طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ

درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے

اَلْمُسْتَغَاثُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَلْمُسْتَعَانُ یَا

فریاد ! اے رسول اللہ کے مدد کیجیے اے

رَسُوْلَ اللّٰہِ اَلشَّفَاعَاتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ

رسول اللہ کے شفاعت فرمایئے اے رسول اللہ کے

اَلْخَلَاصُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ مُعِیْنُنَا رَسُوْلُ

رہائی ! اے رسول اللہ کے مدد کرنے والے ہمارے

وَدُرُّ نَبِیٌّ اِلْیَاسِیْنُ اِمَامُ اَمِیْنُ اللّٰہِ

رسول اور موتی چمکدار نبی کریم وہ نام مبارک یاسین ہے پیشوا امانت دار

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ

اللہ کے فریاد ! طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود

وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ مُصَدِّقُنَا

اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے تصدیق کرنے والے

رَسُوْلُ وَّحَبِیْبُ نَبِیُّ مُّزَمِّلُ بَیَانُ رَسُوْلُ

ہمارے پیغمبر اور محبوب نبی گلیم پوش بیان کرنے والے رسول

اللّٰہِ ؕ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی

اللہ کے فریاد ! طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِؕ

درود اور سلام اُوپر آپ کے اے رسول اللہ کے

شَاہِدُنَا شَافِعُنَا رَسُوْلُ وَّنَبِیُّ مُّدَّثِّرْ صَاحِبُ

شاہد ہمارے شفاعت کرنے والے ہمارے رسول اور نبی لباس پوش

الْقُرْاٰنِ نُوْرُ اللّٰہِ ؕ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ

صاحب قرآن کے نور اللہ کے فریاد ! طرف درگاہ

اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا

اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اُوپر آپ کے اے

رَسُوْلَ اللّٰہِ ؕ اَلْمُسْتَغَاثُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ

رسول اللہ کے فریاد ! اے رسول اللہ کے

اَلْمُسْتَعَانُ يَارَسُوْلَ اللّٰہِ اَلشَّفَاعَاتُ یَا

مدد کیجئے اے رسول اللہ کے شفاعت کیجئے اے

رَسُوْلَ اللّٰہِ اَلْخَلَاصُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ

رسول اللہ کے رہائی! اے رسول اللہ کے یاد

مُذَکِّرُنَا رَسُوْلُ مُعَطَّرُ الرُّوْحِ

دلانے والے ہمارے رسول خوشبودار روح والے پاک

مُطَھَّرُ الْجِسْمِ بَارٌّ جَوَّادُ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ

جسم والے نیکی کرنے والے سخی اللہ کے فریاد!

اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ

طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ

یَارَسُوْلَ اللّٰہِ سُلْطَانُ الْاَنْبِیَآءِ وَبُرْھَانُ

کے اے رسول اللہ کے بادشاہ نبیوں کے اور دلیل اہل

الْاَصْفِیَآءِ مُفْتَخَرُنَا رَسُوْلُ صَاحِبُ الْفُرْقَانِ

صفا کے جن پر ہم کو فخر ہے رسول قرآن والے بلند مرتبہ

عَلِيٍّ مَكِّيٍّ شَكُورٍ اللّٰهِ ۗ اَلْمُسْتَغَاثُ

والے مکہ والے شکر گزار اللہ کے فریاد !

اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ

طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر

عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ ۗ اِمَامُ الْاَتْقِيَآءِ

آپ کے اے اللہ کے رسول امام پرہیزگاروں کے مدد کرنے

نَاصِرُ نَارَسُوْلُ صَاحِبُ الْكَوْثَرِ

والے ہمارے رسول صاحب حوض کوثر کے

مُرَبٍّ مَدَنِيٍّ مُنِيْرٍ اللّٰهِ ۗ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى

مربی مدینہ والے نورانی بندے اللہ کے فریاد ! طرف

حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ

درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ کے

يَارَسُوْلَ اللّٰهِ ۗ اَلْمُسْتَغَاثُ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ

اے رسول اللہ کے فریاد ! اے رسول اللہ کے

اَلْمُسْتَعَانُ يَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَلشَّفَاعَاتُ یَا

مدد کیجئے اے رسول اللہ کے شفاعت فرمائیے اے

رَسُوْلَ اللّٰہِ اَلْخَلَاصُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ

رسول اللہ کے رہائی ! اے رسول اللہ کے

سِرَاجُ الْاَوْلِیَآءِ ضِیَآؤُنَا رَسُوْلُ صَاحِبُ

چراغ ولیوں کے روشنی ہماری رسول صاحب

الْمِیْزَانِ اَبْطَحِیٌّ قَرِیْبُ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ

میزان کے مکہ والے مقرب اللہ کے فریاد !

اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ

طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام

عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ بُرْھَانُ الْاَصْفِیَآءِ

اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے برہان اہل صفا کے

رَسُوْلُ صَاحِبُ الْبُرَاقِ سَیِّدُ الْقَوْمِ

رسول براق والے سردار قوم کے

عَرَبِیُّ یَتِیْمُ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ

عرب والے یتیم اللہ کے فریاد ! طرف درگاہ

اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا

اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ کے اے

رَسُوْلَ اللّٰہِ شَفِیْعُنَا رَسُوْلُ مُّجْزِیٌّ

رسول اللہ کے شفیع ہمارے رسول نیک جزا دینے والے

مَّھْدِیٌّ قُرَشِیٌّ شَہِیْدُ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ

ہدایت یافتہ قریشی شاہد اللہ کے فریاد !

اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ

طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر

عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ یَا رَسُوْلَ

آپ کے اے رسول اللہ کے فریاد ! اے رسول اللہ

اللّٰہِ اَلْمُسْتَعَانُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَلشَّفَاعَاتُ

کے مدد کیجیے اے رسول اللہ کے شفاعت فرمائیے

يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلْخَلَاصُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

اے رسول اللہ کے رہائی اے رسول اللہ کے

اِمَامُ الْمُؤْمِنِيْنَ وَزِيْنَةُ الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ

پیشوا مومنوں کے اور زینت نبیوں اور پیغمبروں کے اور

وَوَسِيْلَتُنَا رَسُوْلٌ خَادِمُ الْفُقَرَآءِ حِجَازِيٌّ

وسیلہ ہمارے رسول خدمت کرنے والے فقیروں کے حجاز والے

نَذِيْرُ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ

اللہ کے قہر سے ڈرانے والے فریاد! طرف درگاہ اللہ

تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ

تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے

اللّٰهِ خَتْمُ الْاَنْبِيَآءِ اَحْمَدُ وَخَاتَمُ

آخر آنے والے نبیوں کے نام مبارک آپ کا احمد ہے اور آخر سب

النَّبِيّٖنَ رَسُوْلٌ مَّاحِيُ الْكُفْرِ وَالْبِدْعَةِ

انبیاء کے رسول مٹانے والے کفر کے اور بدعت کے

مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی

محمد ﷺ بیٹے عبداللہ کے فریاد ! طرف

حَضْرَةِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ

درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ کے

یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ صَدَقَ رَسُوْلُنَا مُرْسَلُ

اے رسول اللہ کے سچ فرمایا رسول ہمارے نے پیغمبر

مُتَوَسِّطٌ رَسُوْلُ رَحِیْمُ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ

میانہ رو رسول رحیم اللہ کے فریاد !

اِلٰی حَضْرَةِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ

طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر

عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ یَا رَسُوْلَ

آپ کے اے رسول اللہ کے فریاد ! اے رسول اللہ

اللّٰہِ اَلْمُسْتَعَانُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَلشَّفَاعَاتُ

کے مدد کیجئے اے رسول اللہ کے شفاعت فرمائیے

یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اَلْخَلَاصُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ

اے رسول اللہ کے رہائی ! اے رسول اللہ کے

سَیِّدُنَا رَسُوْلُ مُسْتَغِیْثٌ مُقْتَصِدٌ حَلِیْمُ

سردار ہمارے پیغمبر فریاد چاہنے والے میانہ روی کرنے والے

اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی

بردبار بندے اللہ کے فریاد طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ

درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے

اَغِثْنَا یَارَسُوْلَ الثَّقَلَیْنِ اَنْتَ حَقٌّ مُّبِیْنُ

فریاد کو پہنچیے اے رسول انسانوں اور جنوں کے آپ برحق ہیں ظاہر کرنے

اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی

والے اللہ کے فریاد ! طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ

درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے

سہ بار ہر کلمہ خواندہ شود اَلْمُسْتَغَاثُ یَا رَسُوْلَ

(ہر کلمہ تین بار پڑھا جائے) فریاد! اے رسول

اللّٰہِ اَلْمُسْتَعَانُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَلشَّفَاعَاتُ

اللہ کے مدد کیجئے اے رسول اللہ کے شفاعت کیجئے

یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَلْمُشَفَّعُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ وَاعِظْنَا

اے رسول اللہ کے سفارش فرمایئے اے رسول اللہ کے نصیحت کرنے

رَسُوْلٌ وَّ رَسُوْلُہٗ الْمُجْتَبٰی صَاحِبُ الرِّسَالَۃِ

والے ہم کو رسول اور ایسے رسول اللہ کے جو برگزیدہ ہیں صاحب رسالت

اَوَّلٌ قَدِیْمٌ حَبِیْبُ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی

ہیں پہلے ہیں شروع سے (پیغمبر) ہیں محبوب ہیں اللہ کے فریاد! طرف

حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ

درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ کے اے

یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ

رسول اللہ کے فریاد! اے رسول اللہ کے مدد

اَلْمُسْتَعَانُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَلشَّفَاعَاتُ یَا رَسُوْلَ

کیجیے اے رسول اللہ کے شفاعت فرمائیے اے رسول

اللّٰہِ اَلْخَلَاصُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَکْرَمُنَا

اللہ کے رہائی ! اے رسول اللہ کے سب سے زیادہ ہم پر کرم کرنیوالے

رَسُوْلُ صَاحِبُ الشَّرِیْعَۃِ وَکَاشِفُ الْغُمَّۃِ

رسول شریعت والے اور غموں کو دُور کرنے والے آخر (پیغمبر)

اٰخِرُ عَزِیْزُ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ

عزیز اللہ کے فریاد ! طرف درگاہ اللہ

تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ

تعالیٰ کے درود اور سلام اُوپر آپ کے اے رسول اللہ کے

اَھْلُ التَّقْوٰی وَبُرْھَانُ الْاَتْقِیَآءِ رَشِیْدُنَا

تقویٰ والے اور برہان پرہیزگاروں کے ہم کو نیک ہدایت کرنے

رَسُوْلُ صَاحِبُ الطَّرِیْقَۃِ شِفَآءُ فَصِیْحُ

والے رسول صاحب شریعت شفا دینے والے (ظاہر و باطن امراض

اَللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی

کے خوشگوار اللہ کے فریاد! طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ

درود اور سلام اُوپر آپ کے لئے رسول اللہ کے

اٰمَنَّا بِكَ اَنْتَ نَبِیُّنَا رَسُوْلُ صَاحِبُ الْحَقِیْقَۃِ

ایمان لائے ہم آپ پر آپ ہمارے نبی ہیں رسول ہیں صاحب معرفت

مُضَرِیٌّ بَشِیْرٌ نَذِیْرُ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ

ہیں منسوب طرف مضر کے بشارت دینے والے ڈرانے والے اللہ سے فریاد!

اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ

طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اُوپر آپ کے

یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ

اے رسول اللہ کے فریاد! اے رسول اللہ کے

اَلْمُسْتَعَانُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَلشَّفَاعَاتُ یَا

مدد کیجئے اے رسول اللہ کے شفاعت کیجئے اے

رَسُوْلَ اللّٰہِ اَلْخَلَاصُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ

رسول اللہ کے رہائی ! اے رسول اللہ کے

اِمَامُ الْاُمَمِ مُقَدِّمُنَا رَسُوْلُ صَاحِبُ

امام امتوں کے ہم کو جنت میں پہلے بھیجنے والے رسول صاحب

الْمَعْرِفَۃِ بُرْھَانُ رَحْمَۃِ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ

معرفت کے دلیل رحمت اللہ کے فریاد !

اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ

طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اُوپر آپ

یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ کَبِیْرُنَا رَسُوْلُ صَاحِبُ

کے لئے رسول اللہ کے بزرگ ہمارے رسول صاحب احسان

الْمِنَّۃِ ظَاھِرُ کَرِیْمُ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی

کے غالب کریم اللہ کے فریاد ! طرف

حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ

درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اُوپر آپ کے لئے

يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ سَنَدُ الْعَاصِيْنَ رَسُوْلُ صَاحِبُ

رسول اللہ کے تکیہ گاہ گنہگاروں کے رسول صاحب

الْجَنَّةِ فَارِغُ جَهَنَّمَ سُلْطَانُ تِهَامِيٌّ مُّؤْمِنُ

جنت کے خالی کرنے والے دوزخ کے بادشاہ تہامی یعنی مکہ معظمہ

اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى

والے ایمان لانے والے اللہ پر فریاد طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

درود اور سلام اُوپر آپ کے اے رسول اللہ کے

اَلْمُسْتَغَاثُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلْمُسْتَعَانُ يَا رَسُوْلَ

فریاد! اے رسول اللہ کے مدد کیجئے اے رسول

اللّٰهِ اَلشَّفَاعَةُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلْخَلَاصُ يَا

اللہ کے شفاعت کیجئے اے رسول اللہ کے رہائی! اے

رَسُوْلَ اللّٰهِ فَقِيْهُنَا رَسُوْلُ صَاحِبُ الصِّرَاطِ

رسول اللہ کے دانا ہمارے رسول صاحب صراط کے

مُبَلِّغٌ عَاقِبُ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَةِ

پہنچانے والے پیچھے آنے والے نبی اللہ کے فریاد ! طرف درگاہ

اللّٰهِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ

اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول

اللّٰهِ اَنْتَ وَلِيُّنَا رَسُوْلٌ صَاحِبُ الشَّفَاعَاتِ

اللہ کے آپ ہمارے ولی ہیں رسول ہیں صاحب ہیں شفاعتوں کے

بَاذِلٌ بَاطِنٌ خَلِيْلُ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی

سخی ہیں صاحب باطن ہیں پیارے ہیں اللہ کے فریاد ! طرف

حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ

درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ کے اے

يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ شَفِيْعُ عَوَامِّنَا رَسُوْلٌ صَاحِبُ

رسول اللہ کے شفاعت کرنے والے ہم سب کے پیغمبر

التَّاجِ وَالْمِعْرَاجِ مُحَلِّلٌ بِاِذْنِ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ

تاج اور معراج کے حلال کرنے والے اللہ کی اجازت سے فریاد!

اِلٰی حَضْرَةِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ

طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر

یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ

آپ کے اے رسول اللہ کے فریاد ! اے رسول اللہ کے

اَلْمُسْتَعَانُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَلشَّفَاعَاتُ یَا رَسُوْلَ

مدد کیجئے اے رسول اللہ کے شفاعت فرمایئے اے رسول

اللّٰہِ اَلْخَلَاصُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ وَمِنَ النَّارِ

اللہ کے رہائی ! اے رسول اللہ کے اور دوزخ سے

مُخَلِّصُنَا رَسُوْلُ صَاحِبُ الْمِحْرَابِ حَاشِرُ

چھڑانے والے ہم کو رسول صاحب محراب کے جمع کرنے والے

نَبِیُّ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَةِ اللّٰہِ تَعَالٰی

نبی اللہ کے فریاد ! طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ

درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے

اَفْضَلُ مِنَ النَّبِیّنَ وَالصِّدِّیْقِیْنَ وَالشُّھَدَآءِ

افضل سب نبیوں سے اور صدیقوں سے اور شہیدوں کے

وَالصّٰلِحِیْنَ مَحْبُوْبُنَا رَسُوْلُ صَاحِبُ الْمِنْبَرِ

اور نیکوکاروں سے پیارے ہمارے رسول صاحب منبر کے

خَطِیْبُ رَحْمَۃِ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ

خطبہ دینے والے رحمت اللہ کے فریاد ! طرف درگاہ

اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ

اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ

اللّٰہِ مُبَشِّرُنَا رَسُوْلُ صَاحِبُ الْبَیْتِ عَامِرُ

کے بشارت دینے والے ہم کو رسول صاحب بیت اللہ کے آباد کرنے

کَعْبَۃِ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ

والے کعبۃ اللہ کے فریاد ! طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے

تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ

درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے

اَلْمُسْتَغَاثُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَلْمُسْتَعَانُ یَا

فریاد ! اے رسول اللہ کے مدد کیجئے اے

رَسُوْلَ اللّٰہِ اَلشَّفَاعَاتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ

رسول اللہ کے شفاعت فرمائیے اے رسول اللہ کے

اَلْخَلَاصُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَکْبَرُنَا رَسُوْلُ صَاحِبُ

رہائی ! اے رسول اللہ کے بزرگ ہمارے رسول صاحب

الْمِعْرَاجِ عَالِمُ غَنِیُّ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی

معراج کے عالم غنی اللہ کے فریاد ! طرف

حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ

درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اُوپر آپ کے اے رسول

یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ نَبِیُّ اٰخِرِ الزَّمَانِ رَسُوْلُ صَاحِبُ

اللہ کے نبی آخر زمانہ کے رسول صاحب

الْاِجْتِھَادِ مُنْتَقِمُ مُکَرَّمُ اللّٰہِ

اجتہاد کے بدلہ لینے والے بزرگ بنائے ہوئے اللہ کے

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ

فریاد ! طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام

وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَنَبِیُّ الدِّیْنِ

اُوپر آپ کے اے رسول اللہ کے اور دین میں

صَادِقُنَا رَسُوْلٌ صَاحِبُ الْقِیٰمَةِ نَاطِقٌ

راست گو رسول رفیق روز قیامت کے حق فرمانے والے

بِالْحَقِّ شَفِیْعُ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ

شفاعت کرنے والے اللہ کے فریاد ! طرف درگاہ

اللّٰهِ تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ

اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اُوپر تیرے اے رسول

اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلْمُسْتَعَانُ

اللہ کے فریاد ! اے رسول اللہ کے مدد کیجئے

یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلشَّفَاعَاتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

اے رسول اللہ کے شفاعت کیجئے اے رسولِ اللہ کے

اَلْخَلَاصُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ مُشَفَّعُ الْاُمَّۃِ مُعِیْنُنَا

رہائی ! اے رسول اللہ کے شفاعت قبول کیے گئے واسطے اُمت

بِالشَّفَاعَۃِ رَسُوْلُ صَاحِبُ النُّبُوَّۃِ مُحَرَّمُ

کے مدد کرنے والے ہمارے ساتھ شفاعت کے رسول صاحب نبوت کے

نَبِیُّ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ

حرمت کیے گئے نبی اللہ کے فریاد ! طرف درگاہ اللہ

تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ

تعالیٰ کے درود اور سلام اُوپر آپ کے اے رسول اللہ کے

نَبِیُّ الرَّحْمَۃِ سَابِقُنَا رَسُوْلُ صَاحِبُ الدَّارَیْنِ

نبی رحمت کے نیک کام کی طرف ہم سے سبقت کرنے والے رسول صاحب

حَرِیْصُ عَلَی الطَّاعَۃِ رَءُوْفُ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ

دونوں جہان کے حرص کرنے والے طاعت پر مہربان بندے اللہ کے فریاد

اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ

طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اُوپر آپ کے

يَارَسُوْلَ اللّٰهِ سَيِّدُ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ نَاهِ نَبِيُّنَا

اے رسول اللہ کے سردار جن اور انسان کے منع کرنے والے

رَسُوْلُ صَاحِبُ الْاُمَّةِ وَالنِّعْمَةِ هَاشِمِيٌّ

بُرے کاموں سے نبی ہمارے رسول صاحب اُمت کے اور صاحب نعمت کے

كَرَامَةُ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ

اولاد ہاشم کے بزرگ اللہ کے فریاد ! طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے

تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ

درود اور سلام اُوپر آپ کے اے رسول اللہ کے خدمت کرنے والے

خَادِمُ الْحَرَمَيْنِ وَجَدُّ الْحَسَنَيْنِ وَصَاحِبُ

حرمین کے اور نانا حسن اور حسین کے اور صاحب

قَابَ قَوْسَيْنِ رَسُوْلُ حَبِيْبُ قَرِيْبُ اللّٰهِ

قاب قوسین کے رسول محبوب مقرب اللہ کے

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ وَ

فریاد ! طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اُوپر

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مُقَرِّبُنَا رَسُوْلُ

آپ کے اے رسول اللہ کے نزدیک کرنے والے ہم کو رسول

اِلٰى رَحْمَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى مِائَةُ اَلْفِ صَلٰوةٍ

طرف رحمت اللہ تعالیٰ کے لاکھوں درود اور

وَسَلَامٍ وَّرَحْمَةٍ وَّبَرَكَةٍ عَلٰى اَكْرَمِ

سلام اور رحمت اور برکت اوپر بزرگ ترین

الْاَنْبِيَآءِ وَالْاَصْفِيَآءِ خَاتَمِ رُسُلِ اللّٰهِ مُحَمَّدٍ

نبیوں کے اور اہل صفا کے آخر اللہ کے پیغمبروں کے محمد ﷺ

رَّسُوْلِ اللّٰهِ الْمُصْطَفٰى وَحَبِيْبِهِ الْمُرْتَضٰى

رسول اللہ کے جو برگزیدہ ہیں اور خدا کے برگزیدہ محبوب ہیں

وَصَفِيِّهِ الْمُجْتَبٰى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ

اور خدا کے صاف باطن مقبول بندے پر رحمت نازل فرمائے اللہ اوپر آپ

تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ

کے اور آپ کی آل کے اور سلام بھیجے بہت بہت اپنی رحمت سے اے سب سے

الرَّحِيمِينَ ۝ اَللّٰهُمَّ ارْحَمْ اَبَابَكْرِنِ التَّقِيَّ

زیادہ رحم کرنے والے اے اللہ رحمت بھیج ابوبکر صاحب تقویٰ پر اور

وَعُمَرَ النَّقِيَّ وَعُثْمَانَ الزَّكِيَّ وَعَلِيًّا نِ الْوَفِيَّ

عمر پر کہ پاک ہیں اور عثمان پر کہ پاک ہیں اور علی پر جو وفا کرنے

اَسَدَ اللّٰهِ الْمُرْتَضٰى وَفَاطِمَةَ الزَّهْرَآءَ وَ

والے شیر خدا کے برگزیدہ اور حضرت فاطمہ الزہرا پر اور

خَدِيْجَةَ الْكُبْرٰى وَاُمَّ الْمُؤْمِنِيْنَ

حضرت خدیجہ کبریٰ پر اور مسلمانوں کی ماں

عَآئِشَةَ الصِّدِّيْقَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا وَالْحَسَنَ

حضرت عائشہ صدیقہ پر راضی ہوا اللہ ان سے اور امام حسن

الرِّضَا وَالْحُسَيْنَ الشَّهِيْدَ الْمُجْتَبٰى وَ

صاحب رضا پر اور امام حسین شہید برگزیدہ پر اور

شُهَدَآءَ الْكَرْبَلَا وَالسَّعْدَ وَالسَّعِيْدَ وَ

تمام شہداء کربلا پر اور سعد اور سعید اور

طَلْحَةَ وَالزُّبَيْرَ وَعَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ عَوْفٍ

طلحہ اور زبیر اور عبدالرحمٰن بن عوف اور

وَاَبَا عُبَيْدَةَ بْنَ الْجَرَّاحِ وَالْعَشَرَةَ الْمُبَشَّرَةَ

ابو عبیدہ بن جراح پر اور دس اصحاب پر کہ

وَسَآئِرَ الصَّحَابَةِ وَالْخُلَفَآءِ الرَّاشِدِيْنَ وَالتَّابِعِيْنَ

خوش خبری دیئے گئے ہیں جنت کی اور تمام اصحاب پر اور خلفاء راشدین

مِنْ اَهْلِ السَّمٰوٰتِ وَاَهْلِ الْاَرَضِيْنَ

پر اور صحابہ کے دیکھنے والے مؤمنوں پر آسمان والوں میں سے اور زمین والوں

رِضْوَانُ اللّٰهِ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ ۞ اَسْئَلُكَ

میں سے رضائے الٰہی ان سب کے ساتھ ہو میں آپ سے سوال

اَنْ تَغْفِرَ لِيْ وَلِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ

کرتا ہوں کہ بخش دیجئے مجھ کو اور تمام مسلمان مردوں اور مسلمان

بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ

عورتوں کو اپنی رحمت سے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اے اللہ بخش

وَلِوَالِدَیَّ وَلِمَنْ تَوَالَدَ وَارْحَمْهُمَا کَمَا

دے مجھ کو اور میرے والدین کو اور میری اولاد کو اور رحم کر ان دونوں پر جیسا

رَبَّیٰنِیْ صَغِیْرًا وَّاغْفِرْ لِجَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ

پرورش کی انہوں نے میری بچپن میں اور بخش دے تمام ایمان والوں

وَالْمُؤْمِنٰتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمٰتِ

کو اور ایمان والیوں کو اور اسلام والوں کو اور اسلام والیوں کو

الْاَحْیَاءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ اِنَّکَ مُجِیْبُ

جو زندہ ہیں ان میں سے اور جو فوت ہو چکے ہیں بیشک آپ

الدَّعَوَاتِ وَمُنَزِّلُ الْبَرَکٰتِ وَرَافِعُ

دعائیں قبول کرنے والے ہیں اور نازل کرنے والے ہیں برکتوں کے

الدَّرَجٰتِ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ

اور بلند کرنے والے ہیں درجوں کے اور رحمت بھیجے اللہ اوپر بہترین خلق

وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِكَ

اپنی کے کہ نام آپ کا محمد ﷺ ہے اور ان کی اولاد اور اصحاب سب پر اپنی رحمت

يَا أَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اے اللہ رحمت نازل فرما

سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ﹰالنَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الطَّاهِرِ الزَّكِيِّ

ہمارے سردار محمد ﷺ جو نبی امی ہیں پاکیزہ اور پاک باطن ہیں

صَلٰوةً تَحُلُّ بِهَا الْعُقَدُ وَتُفَكُّ بِهَا

ایسی رحمت کہ جس کی برکت سے ہمارے باطن کی گرہیں کھل جائیں اور

الْكُرَبُ صَلٰوةً تَكُوْنُ لَكَ رِضًى وَّ

بے چینیاں دور ہو جائیں ایسی رحمت جو آپ کے لیے رضامندی

لِحَقِّهٖ اَدَآءً وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَ

اور ان کے حق کی ادائیگی کا سبب ہو اور آپ کی آل اور آپ کی بیویوں

اَهْلِ بَيْتِهٖ وَاَصْحٰبِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ۝

اور آپ کے گھر والوں اور آپ کے صحابہ پر اور برکت اور سلام بھیج

درود کبریت احمر

درود کبریت احمر میں حضور ﷺ کی بے پناہ تعریف کی گئی ہے

اور یہ سلسلہ عالیہ قادریہ میں بہت معروف ہے اکثر سلسلہ قادریہ
کے بزرگ حضرات اسے پڑھتے ہیں کیونکہ یہ درود حضرت سید
عبدالقادر جیلانیؒ کے ذات گرامی کی طرف منسوب ہے اور انہوں
نے تاحیات اسے اپنے معمول میں رکھا۔ اس درود کی سب سے بڑی
خصوصیت یہ ہے کہ اسے سچے دل اور تڑپ سے پڑھنے والا نبی
اکرم ﷺ کے عشق و محبت کی دولت سے مالا مال ہو جاتا ہے اور
حضور ﷺ کے عاشق صادق کا دل یہ درود پڑھنے سے بہت تسکین
پاتا ہے اور ایسا شخص جس کا دل حب رسول ﷺ سے خالی ہو اگر وہ
اسے پڑھے تو اس کے دل میں حب رسول ﷺ کی تڑپ بیدار ہو
جائے گی اور جوں جوں پڑھنے میں کثرت کرے گا اس کے دل میں
عشق رسول ﷺ کا سمندر موجزن ہوتا چلا جائے گا۔

بعض اہل روحانیت کا کہنا ہے کہ یہ درود معارف محمدیہ ﷺ
کے انوارات کے حصول کا بہترین ذریعہ ہے اور ان طالبان طریقت
کو نور محمدی ﷺ کے اسرار کا خصوصی حصہ ملتا ہے جو اسے کثرت
سے پڑھتے رہیں۔ یہ حقیقت ہے کہ جو شخص نور محمدی ﷺ کے

انوارات کو دیکھنا چاہے یا اس میں غوطہ زنی کرنا چاہے تو اسے یہ درود دن رات پڑھنا چاہئے سلسلہ قادریہ کے ایسے مریدین و طالبان جن کا روحانی حال قبض ہو گیا ہو یعنی انہیں مشاہدہ ہونا بند ہو گیا ہو اگر وہ اس درود پاک کو بعد نماز عشاء ۱۱ مرتبہ روزانہ چالیس روز تک خلوت میں پڑھیں تو انشاء اللہ ان کا حال کھل جائے گا اور مشاہدات کا سلسلہ دوبارہ شروع ہو جائے گا۔

ایک بزرگ کا کہنا ہے کہ جو شخص اس درود پاک کا ہمیشہ ورد رکھے گا وہ حساب و کتاب کے بغیر ہی جنت میں داخل ہو گا اور ایسا شخص جس نے زندگی میں اسے ایک بار بھی پڑھا ہو گا تو اسے قیامت میں حضور ﷺ کی شفاعت ملے گی۔ اور جو شخص روضۂ رسول کریم ﷺ کے قریب ریاض الجنہ میں بیٹھ کر اسے سات یوم تک روزانہ ۱۱ مرتبہ پڑھے انشاء اللہ حضور ﷺ کی زیارت سے مشرف ہو گا اور جو شخص شب معراج میں اسے بعد نماز عشاء سے پڑھنا شروع کرے اور ساری رات تہجد کی نماز تک پڑھتا رہے اس کے بعد نماز تہجد پڑھ کر سو جائے تو اسے واقعہ معراج النبی کا مشاہدہ ہو گا

بشرطیکہ پیچھے مرشد کامل کی توجہ ہو۔

گلزار سروری میں ہے کہ یہ درود شریف حضرت محبوب سبحانی قطب ربانی غوث صمدانی سیدنا و مولانا شیخ سید ابو محمد عبد القادر غوث الاعظم جیلانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا خاص الخاص محبوب ترین ورد ہے جسے حضور نے عشق محبوب خدا ﷺ کے نہایت ارفع و اعلیٰ مقام پر جذبہ عشق میں اپنے قلم معجز رقم سے مرتب فرمایا اور اس کا بہت زیادہ ورد فرمایا یہاں تک کہ آپ قرب و وصال حبیب کبریا ﷺ کے مقام بلند و بالا و درجہ اعلیٰ سے سرفراز فرمائے گئے اور پھر اسی مقام پر اس کے فضائل و برکات کا اظہار فرماتے ہوئے اس اکسیر صفت مکرم و معظم درود شریف کا نام کبریت احمر رکھا ہے کبریت احمر اکسیر کو کہتے ہیں اور اولیائے کاملین رحمۃ اللہ علیہم کے ارشادات کے مطابق اس درود شریف کا نام کبریت احمر اسی وجہ سے ہے کیونکہ جس طرح کبریت احمر (اکسیر) دھاتوں کو سونا بنا دیتی ہے عین اسی طرح یہ درود شریف بھی اپنے عامل کے ظاہر کو نورانی اور باطن کو روشن کر دیتا ہے۔ یعنی اس کے دل میں حب الٰہی و عشق

مصطفائی ﷺ کے نورانی شعلے پیدا کر دیتا ہے۔ عامل طالب حق کا
دل اس کے فیض سے مہبط انوار و اسرار اور تجلیات کا مرکز بن جاتا
ہے اس کے حجابات دور ہو جاتے ہیں اور حقائق و معارف و اسرار
الٰہی ظاہر اور واضح ہونے شروع ہو جاتے ہیں طالب حق کا وجود
پاکیزہ ہو کر عالم ناسوت میں پاکیزہ ماحول شریعت و طریقت کا پیرو
ہوتا ہے اور طائرِ روح ملکوت ولاہوت کی سیر کرتا ہے۔ سینہ نور
معرفت سے منور اور دل ذکر الٰہی سے معمور ہو جاتا ہے۔ غرضیکہ
دینی و دنیوی ظاہری و باطنی انعامات سے مالا مال ہونے کے لئے ہر
کام میں کامیابی ہر میدان میں فتح یابی حاصل کرنے کے لئے اور ہر
مراد کے حصول کے لئے یہ مفید و مجرب معمول اولیاء اللہ ہے۔ ہر
چہار سلاسل سے اکثر اہل اللہ طالبان حق اور مشائخ عظام نے اسے
اپنا وردِ و وظیفہ بنایا اور اس کے فیوض و برکات ظاہری و باطنی سے
مستفیض و مستفید ہوئے۔ انہیں رب تعالیٰ نے روحانیت کی نعمت
عظمیٰ سے نوازا اور دنیوی نعمتوں اور سعادتوں سے بھی بہرہ وافر عطا
فرمایا۔ یہ درود شریف خوشنودی و رضا مندی خدا اور دیدار و وصال

مصطفےٰ ﷺ کے لئے بہترین وسیلہ اور آسان ترین ذریعہ ہے شیخ کامل کی اجازت شوق و محبت، صدق دل اور خلوص نیت سے پڑھا جائے تو حضور سرورِ عالم نور مجسم ﷺ کی زیارت نصیب ہوتی ہے۔

درود کبریت احمر کی زکوٰۃ کا طریق یہ ہے کہ مسواک اور وضو کے بعد غسل کرے اور سر پر عمامہ بقدر ڈھائی گز یا ایک گز باندھ کر اور ایک چادر اپنے تمام جسم پر اوڑھ کر یا دو چادریں ہوں تو ایک اوڑھ لے اور ایک کا تہ بند باندھے۔ اور جاء نماز (مصلّٰی) ڈیڑھ گز لمبا ہو۔ اور یہ سب کپڑے غیر مستعمل ہوں اور الگ مکان میں نصف شعبان کے بعد کسی روز دن کے وقت شروع کرنے سے پہلے دو نوافل تحیۃ الوضو اس ترکیب سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص تین مرتبہ پڑھے اور سلام کے بعد سورۂ فاتحہ ایک مرتبہ اور سورۃ اخلاص سات مرتبہ پڑھ کر اس کا ثواب رسول خدا ﷺ اور تمام صحابہ کرام، آل و اہل بیت اطہار اور غوث اعظم اور اپنے مشائخ کے ارواح کو بخشے۔ اس کے بعد بحضور نبوی ﷺ یا بحضور مجلس نبوی ﷺ بہ نیت محبت الٰہی و عشق مصطفائی ﷺ درود کبریت احمر روزانہ گیارہ گیارہ مرتبہ اکتالیس یوم تک پڑھے۔

جس کی ابتداء نصف شعبان کے بعد کسی تاریخ سے کرلے مگر آخر رمضان مع روزہ ختم کرے اور پڑھنے کے دوران تین محل سجدہ ہیں (مقام) ان پر سجدہ کرے۔

محل اول بعد از کلمہ "صلوٰۃ تملأ الارض والسماء" سر سجدہ کر کے میں اس سے آگے کی یہ دعا پڑھے صلوٰۃ تستجیب بھا دعاء نا وتزکی بھا نفوسنا وتحی بھا قلوبنا۔

محل دوم۔ تحل بھا العقد وتفرج بھا الکرب پر سجدہ کرے۔

محل سوم۔ ویجری بھا لطفك فی امری وامور المسلمین پر سجدہ کرے۔

اس ترکیب سے ہر روز گیارہ مرتبہ پڑھنے کے بعد ہر روز دعاء مانگے۔ اے خدا اس درود شریف کی برکت سے حضور رسول اکرم ﷺ کی پیروی پر قائم رکھ اور حضور ﷺ کی محبت کاملہ عطا فرما اور مشاہدات ذات اپنی سے مشرف فرما۔ اور بعد فراغت عمامہ، جاء نماز اور چادر اسی حجرے یا کسی مکان میں بحفاظت رکھے تاکہ دوسرے دن ملکہ اکتالیس یوم تک کام دے۔ ایام زکوۃ میں اشیاء

جلالی مثل مچھلی، گوشت و پیاز سے پرہیز کرے۔ زکوۃ کے اختتام پر کسی قسم کی شیرینی ختم پڑھ کر غرباء و مساکین کو تقسیم کرے۔

زکوۃ دوم مع شرائط مذکورہ آئندہ سال کے نصف شعبان کے بعد بطریق مذکورہ ادا کرے مگر اس میں اکیس مرتبہ روزانہ تا اکتالیس یوم پڑھے۔

زکوۃ سوم مع شرائط مذکورہ اس سے آئندہ سال بطریق مذکورہ اکتالیس یوم میں پوری کرے۔ اس مرتبہ ہر روز اکتالیس مرتبہ پڑھے۔ (گلزار سروری از خواجہ محمد رفیق اللہ ص ۲۳)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اللہ کے نام سے شروع۔ جو نہایت مہربان۔ رحم والا

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ اَفْضَلَ صَلَوَاتِکَ عَدَدًا وَّاَنْمٰی

اے اللہ نازل کیجئے اپنی رحمتوں میں سے بہترین رحمت باعتبار شمار کے اور اپنی

بَرَکَاتِکَ سَرْمَدًا وَّاَزْکٰی تَحِیَّاتِکَ فَضْلًا وَّ

سب سے زیادہ تر برکتوں کو باعتبار دوام کے اور اپنے سلاموں میں کے پاکیزہ تر کو باعتبار

مَدَدًا عَلٰٓی اَشْرَفِ الْحَقَآئِقِ الْاِنْسَانِیَّةِ

فضل اور مدد کے اُوپر بزرگ ترین حقیقتوں انسانیت کے

وَمَعْدَنِ الدَّقَآئِقِ الْاِیْمَانِیَّةِ وَطُوْرِ التَّجَلِّیَاتِ

اور کان ایمان والی باریکیوں کے اور اُوپر طور (نام پہاڑ کا)

الْاِنْسَانِیَّةِ وَمَھْبَطِ الْاَسْرَارِ الرَّحْمَانِیَّةِ

انسانی تجلیات کے اور جائے نزول خداوندی بھیدوں کے اور

وَوَاسِطَةِ عَقْدِ النَّبِیّٖنَ وَمُقَدَّمَةِ جَیْشِ

پیوند دینے والے گرہ پیغمبروں کے اور ہراول لشکر

الْمُرْسَلِیْنَ وَاَفْضَلِ الْخَلَآئِقِ اَجْمَعِیْنَ حَامِلِ

پیغمبروں کے اور اُوپر بہترین جملہ مخلوقات کے اٹھانے والے

لِوَآءِ الْعِزِّ الْاَعْلٰی وَمٰلِكِ اَزِمَّةِ الشَّرَفِ الْاَسْنٰی

جھنڈے بزرگی بڑی کے اور مالک مہاروں بزرگی روشن تر کے

شَاھِدِ اَسْرَارِ الْاَزَلِ وَمُشَاھِدِ الْاَنْوَارِ

واقف بھیدوں ازل کے اور دیکھنے والے انوار کے جو

السَّابِقِ الْاَوَّلِ وَتَرْجُمَانِ لِسَانِ الْقِدَمِ وَ

سابق اور پہلے ہیں اور بیان کرنے والے زبان ہمیشگی کے اور

مَنْبَعِ الْعِلْمِ وَالْحِلْمِ وَالْحِكَمِ وَمَظْهَرِ

چشمۂ علم اور بُردباری اور حکمتوں کے اور جائے ظہور بھید

سِرِّ الْجُوْدِ الْجُزْئِيِّ وَالْكُلِّيِّ وَاِنْسَانِ عَيْنِ

بخشش جزئی اور کلی کے اور پُتلی آنکھ ہستی

الْوُجُوْدِ الْعُلْوِيِّ وَالسُّفْلِيِّ وَرُوْحِ جَسَدِ الْكَوْنَيْنِ

علوی اور سفلی کے اور جان جسم دونوں جہان

وَعَيْنِ حَيَاتِ الدَّارَيْنِ الْمُتَخَلِّقِ بِاَعْلٰى

کے اور اصل زندگی دُنیا اور آخرت کے خوگیر ساتھ

رُتْبَةِ الْعُبُوْدِيَّةِ الْمُتَحَقِّقِ بِاَسْرَارِ الرُّبُوْبِيَّةِ

برترین رُتبہ بندگی کے ثابت آراستہ ساتھ بھیدوں ربوبیت کے

صَاحِبِ الْمَقَامَاتِ الْاِصْطِفَائِيَّةِ وَالْكَرَامَاتِ

صاحب مقامات برگزیدگی کے اور کرامات

الْاِرْتِضَائِيَّۃِ سَیِّدِ الْاَشْرَافِ وَجَامِعِ

پسندیدگی کے سردار بزرگوں کے اور جامع

الْاَوْصَافِ الْخَلِیْلِ الْاَعْظَمِ وَالْحَبِیْبِ

اوصاف حمیدہ کے جو صاحب عظمت دوست ہیں اور محبوب ہیں بڑے

الْاَکْرَمِ الْمَخْصُوْصِ بِاَعْلَی الْمَرَاتِبِ

کریم خاص کئے گئے ساتھ بلند مرتبوں کے اور مقاموں کے

وَالْمَقَامَاتِ وَالْمُؤَیَّدِ بِاَوْضَحِ الْبَرَاھِیْنِ

اور مدد کئے گئے ساتھ روشن ترین دلیلوں

وَالدَّلَالَاتِ الْمَنْصُوْرِ بِالرُّعْبِ وَالْمُعْجِزَاتِ

اور رہنمائیوں کے مدد کئے گئے ساتھ رعب کے اور معجزات کے

وَالْجَوْھَرِ الشَّرِیْفِ الْاَبَدِیِّ وَالنُّوْرِ الْقَدِیْمِ

اور جوہر بزرگ دائمی اور نور قدیم

الْمُحَمَّدِیِّ السَّرْمَدِیِّ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

محمدی ﷺ سرمدی کے سردار ہمارے محمد ﷺ کے

الْمَحْمُوْدِ فِی الْاِیْجَادِ وَالْوُجُوْدِ الْفَاتِحِ لِکُلِّ

پسندیدہ بیچ پیدائش کے اور ہستی کے ابتدا کرنے والے واسطے ہر ایک

شَاهِدٍ وَّمَشْهُوْدٍ وَّحَضْرَةِ الْمُشَاهَدَةِ

دیکھنے والے اور دیکھے گئے کے اور درگاہ مکانوں روشنی کے

وَالشُّهُوْدِ نُوْرُ کُلِّ شَیْءٍ وَّهُدٰهُ وَسِرُّ کُلِّ

اور ظاہر ہونے کے نور ہر چیز کے اور راہنما اس کے اور بھید ہر

سِرٍّ وَّسَنَاهُ الَّذِیْ شُقِّقَتْ مِنْهُ الْاَسْرَارُ

بھید کے اور روشنی اس کے وہ ذات کہ کھولے گئے اس سے بھید اور

وَانْفَلَقَتْ مِنْهُ الْاَنْوَارُ السِّرِّ الْبَاطِنِ وَالنُّوْرِ

روشن ہوئے اس سے انوار باطن کے بھید کے اور نور ظاہر

الظَّاهِرِ السَّیِّدِ الْکَامِلِ الْفَاتِحِ الْخَاتِمِ

کے سردار کامل ابتدا کرنے والے تمام کرنے والے اوّل

الْاَوَّلِ الْاٰخِرِ الْبَاطِنِ الظَّاهِرِ الْعَاقِبِ الْحَاشِرِ

آخر پوشیدہ ظاہر پیچھے آنے والے اٹھانے والے

النَّاهِي الْاٰمِرِ النَّاصِحِ النَّاصِرِ الصَّابِرِ الشَّاكِرِ

منع کرنے والے حکم کرنے والے نصیحت کرنے والے مدد دینے والے صبر کرنے

الْقَانِتِ الذَّاكِرِ الْمَاحِي الْمَاجِدِ الْعَزِيْزِ الْحَامِدِ

والے شکر کرنے والے دعا مانگنے والے ذکر کرنے والے مٹانے والے غالب بزرگ

الْمُؤْمِنِ الْعَابِدِ الْمُتَوَكِّلِ الزَّاهِدِ الْقَآئِمِ

حمد کرنے والے یقین کرنے والے عبادت کرنے والے توکل کرنے والے زہد کرنے

الْقَاعِدِ الرَّاكِعِ السَّاجِدِ التَّابِعِ الشَّهِيْدِ الْوَلِيِّ

والے کھڑے ہونے والے نماز میں بیٹھنے والے رکوع کرنے والے سجدہ کرنے

الْحَمِيْدِ الْبُرْهَانِ الْحُجَّةِ الْمُطَاعِ الْمُخْتَارِ

والے تابع گواہ دوست خدا تعریف کی گئی دلیل حجت اطاعت کیے گئے برگزیدہ عاجزی

الْخَاضِعِ الْخَاشِعِ الْبَرِّ الْمُسْتَنْصِرِ الْحَقِّ

کرنے والے فروتنی کرنے والے نیک مدد کرنے والے راست و

الْمُبِيْنِ طٰهٰ يٰسٓ الْمُزَّمِّلِ الْمُدَّثِّرِ سَيِّدِ

روشن طٰہٰ یٰسٓ کمبل پوش چادر لپیٹنے والے سردار

الْمُرْسَلِيْنَ وَاِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ وَخَاتِمِ

پیغمبروں کے اور پیشوا پرہیزگاروں کے اور آخر تمام

النَّبِيِّيْنَ وَحَبِيْبِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ النَّبِيِّ

نبیوں کے اور دوست پروردگار تمام جہانوں کے پیغمبر

الْمُصْطَفٰى وَالرَّسُوْلِ الْمُجْتَبٰى وَالْحَكَمِ

برگزیدہ اور رسول مقبول اور منصف

الْعَدْلِ اللَّطِيْفِ الْخَبِيْرِ الْحَكِيْمِ الْعَلِيْمِ

عادل پاکیزہ خبردار دانا جاننے والے غالب

الْعَزِيْزِ الرَّءُوْفِ الرَّحِيْمِ الْغَفُوْرِ الشَّكُوْرِ

حجت والے مہربان بخشنے والے شکر کرنے والے برتر بزرگ

الْعَلِيِّ الْكَرِيْمِ نُوْرِكَ الْقَدِيْمِ وَصِرَاطِكَ

آپ کے نور قدیم اور راہ آپ کی

الْمُسْتَقِيْمِ مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ

جو سیدھی محمد ﷺ بندے تیرے اور رسول تیرے

وَصَفِيِّكَ وَخَلِيْلِكَ وَحَبِيْبِكَ وَوَلِيِّكَ وَنَبِيِّكَ

اور برگزیدہ تیرے اور دوست تیرے اور حبیب تیرے اور ولی تیرے اور نبی

وَاَمِيْنِكَ وَدَلِيْلِكَ وَنَجِيِّكَ وَنُخْبَتِكَ وَذَخِيْرَتِكَ

تیرے اور امانت دار تیرے اور تیرا راستہ دکھانیوالے اور ہمراز تیرے اور برگزیدہ

وَخِيَرَتِكَ وَاِمَامِ الْخَيْرِ وَقَائِدِ الْخَيْرِ وَرَسُوْلِ

تیرے اور ذخیرہ تیرے اور مختار تیرے اور پیشوا نیکی کے اور کھینچنے والے نیکی کے

الرَّحْمَةِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الْعَرَبِيِّ الْقُرَشِيِّ الْهَاشِمِيِّ

اور بھیجے ہوئے واسطے رحمت کے پیغمبر امی عرب کے رہنے والے قبیلہ قریش سے

الْاَبْطَحِيِّ الْمَكِّيِّ الْمَدَنِيِّ التِّهَامِيِّ الشَّاهِدِ

اولاد ہاشم کے بطحا والے مکہ والے مدینہ والے تہامہ والے گواہ

الْمَشْهُوْدِ الْوَلِيِّ الْمُقَرَّبِ الْعَبْدِ الْمَسْعُوْدِ

گواہی دیئے گئے دوست مقرب بندے نیک

الْحَبِيْبِ الشَّفِيْعِ الْحَسِيْبِ الرَّفِيْعِ الْمَلِيْحِ

محبوب سفارش کرنے والے صاحب حسب بلند مرتبہ ملاحت

الْبَدِيْعِ الْوَاعِظِ الْبَشِيْرِ النَّذِيْرِ الْعَطُوْفِ

والے نادر نصیحت کرنے والے بشارت دینے والے ڈرانے والے بہت مہربان

الْحَلِيْمِ الْجَوَادِ الْكَرِيْمِ الطَّيِّبِ الْمُبَارَكِ

تحمل والے سخی بخشش کرنے والے پاک صاحب برکت صاحب

الْمَكِيْنِ الصَّادِقِ الْمُصَدُّوْقِ الْاَمِيْنِ الدَّاعِيْ

مرتبہ سچے سچا کئے گئے امانت دار بلانے والے

اِلَيْكَ بِاِذْنِكَ السِّرَاجِ الْمُنِيْرِ الَّذِيْ اَدْرَكَ

خلق کو طرف تیرے حکم تیرے سے چراغ روشن ایسے کہ جس نے جانا اصل

الْحَقَآئِقِ بِجُمْلَتِهَا وَفَازَ وَفَاقَ الْخَلَآئِقَ بِرُمَّتِهَا

چیزوں کو تمام وکمال اور کامیاب ہوئے اور بالا ہوئے مخلوقات پر ساری اور

وَجَعَلْتَهٗ حَبِيْبًا وَّنَاجَيْتَهٗ قَرِيْبًا وَّاَدْنَيْتَهٗ

بنایا تونے اُن کو دوست اور ہمراز کیا تونے اُن کو قرب سے اور نزدیکی دی تو

رَقِيْبًا وَّخَتَمْتَ بِهِ الرِّسَالَةَ وَالدَّلَالَةَ وَالْبِشَارَةَ

نے اُن کو نگہبان ہوکر اور ختم کی تونے ان پر رسالت اور راہنمائی اور خوشخبری

وَالنَّذَارَةَ وَالنُّبُوَّةَ وَنَصَرْتَهٗ بِالرُّعْبِ وَظَلَّلْتَهٗ

اور ڈرانے اور نبوت کو اور مدد کی تونے ان کی ساتھ دہشت کے اور سایہ

بِالسُّحُبِ وَرَدَدْتَ لَهُ الشَّمْسَ وَشَقَقْتَ

دیا تونے ان کو ابر کا اور پھیرا تونے واسطے اُن کے آفتاب کو اور پھاڑا تونے

لَهُ الْقَمَرَ وَاَنْطَقْتَ لَهُ الضَّبَّ وَالظَّبْیَ وَ

واسطے ان کے چاند کو اور گویا کیا تونے واسطے ان کے سوسمار اور ہرن اور

الذِّئْبَ وَالْجِذْعَ وَالذِّرَاعَ وَالْجَمَلَ وَالْجَبَلَ

بھیڑیئے کو اور تنا درخت اور بازو اور اونٹ اور پہاڑ

وَالْمَدَرَ وَالشَّجَرَ وَالْحَجَرَ وَاَنْبَعْتَ مِنْ

اور ڈھیلا اور درخت اور پتھر کو اور نکالا تونے ان کی

اَصَابِعِهِ الْمَآءَ الزُّلَالَ وَاَنْزَلْتَ مِنَ الْمُزْنِ

انگلیوں سے پانی میٹھا اور نازل کی تونے ابر سفید سے

بِدَعْوَتِهٖ فِیْ عَامِ الْمَحْلِ وَالْجَدْبِ وَابِلَ

ان کی دعا سے بیچ سال قحط اور خشکی کے زوردار

الْغَيْثِ وَالْمَطَرِ فَاعْشَوْشَبَ مِنْهُ الْقَفْرُ وَ

بارش اور مینہ پھر ہری ہوئی اس سے سوکھی اور

الصَّخْرُ وَالْوَعْرُ وَالسَّهْلُ وَالرَّمْلُ وَالْحَجَرُ

پتھریلی اور سخت زمین اور نرم زمین اور ریگستان اور پتھر

وَالْمَدَرُ وَاَسْرَيْتَ بِهٖ لَيْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ

اور ڈھیلا اور لے گیا تو ان کو ایک رات مسجد کعبہ سے

اِلَى الْمَسْجِدِ الْاَقْصٰى اِلَى السَّمٰوٰتِ الْعُلٰى

مسجد اقصیٰ تک پھر بلند آسمانوں تک پھر

اِلٰى سِدْرَةِ الْمُنْتَهٰى اِلٰى قَابَ قَوْسَيْنِ اَوْاَدْنٰى

سدرۃ المنتہیٰ تک پھر اس مقام تک کہ فرق دو گوشہ کمان کا

وَاَرَيْتَهُ الْاٰيَةَ الْكُبْرٰى وَاَنَلْتَهُ الْغَايَةَ

یا اس سے کم تھا اور دکھائی تو نے ان کو نشانی بڑی اور پہنچایا تو نے اُن کو

الْقُصْوٰى وَاَكْرَمْتَهُ بِالْمُخَاطَبَةِ وَالْمُرَاقَبَةِ

نہایت مرتبہ اعلیٰ کو اور بزرگی دی تو نے ان کو ساتھ باتیں کرنے کے اور نگہبانی کے

وَالْمُشَافَهَةِ وَالْمُشَاهَدَةِ وَالْمُعَايَنَةِ بِالْبَصَرِ

اور رو برو ہونے کے اور حضور میں جانے کے اور دیکھنے کے بینائی سے اور

وَخَصَّصْتَهُ بِالْوَسِيْلَةِ الْعُظْمٰى وَالشَّفَاعَةِ

خاص کیا تونے ان کو ساتھ وسیلہ بزرگ کے اور سفارش بڑی

الْكُبْرٰى يَوْمَ الْفَزَعِ الْاَكْبَرِ فِى الْمَحْشَرِ وَجَمَعْتَ

کے دن خوف بڑے کے محشر میں اور جمع کئے

لَهٗ جَوَامِعَ الْكَلِمِ وَجَوَاهِرَ الْحِكَمِ وَ

تونے واسطے ان کے معنی خیز کلمات اور جواہر حکمتوں کے اور

جَعَلْتَ اُمَّتَهٗ خَيْرَ الْاُمَمِ وَغَفَرْتَ لَهٗ مَا

کیا تونے اُن کی اُمت کو سب اُمتوں سے بہتر اور بخشے تونے اُن کے سبب سے گناہ

تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ وَمَا تَاَخَّرَ الَّذِىْ بَلَّغَ الرِّسَالَةَ

اُن کے اگلوں کے اور اُن کے پچھلوں کے وہ کہ پہنچایا

وَاَدَّى الْاَمَانَةَ وَنَصَحَ الْاُمَّةَ وَكَشَفَ الْغُمَّةَ

انہوں نے احکام پیغمبری کو اور ادا کی امانت اور خیر خواہی کی اُمت کی اور دور کیا

وَجَلَّى الظُّلْمَةَ وَجَاهَدَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَعَبَدَ

غم کو اور روشن کیا تاریکی کو اور کوشش کی اللہ کے راستہ میں اور عبادت کی اپنے

رَبَّهٗ حَتّٰٓى اَتٰىهُ الْيَقِيْنُ ؕ اَللّٰهُمَّ ابْعَثْهُ مَقَامًا

رب کی یہاں تک کہ آپ کی وفات ہو گئی اے اللہ بھیج اُن کو مقام محمود میں کہ

مَّحْمُوْدًا يَّغْبِطُهٗ فِيْهِ الْاَوَّلُوْنَ وَالْاٰخِرُوْنَ

رشک کریں آپ پر اس میں پہلے اور پچھلے اے

اَللّٰهُمَّ عَظِّمْهُ فِى الدُّنْيَا بِاِعْلَاۗءِ ذِكْرِهٖ وَاِظْهَارِ

اللہ بڑائی دے اُن کو دُنیا میں ساتھ بلند کرنے ذِکر ان کے کے اور ظاہر

دِيْنِهٖ وَاِبْقَاۗءِ شَرِيْعَتِهٖ وَفِى الْاٰخِرَةِ

کرنے دین اُن کے کے اور باقی رکھنے شریعت ان کی کے اور آخرت میں ساتھ

بِشَفَاعَتِهٖ فِيْٓ اُمَّتِهٖ وَاَجْزِلْ اَجْرَهٗ وَمَثُوْبَتَهٗ

شفاعت اُن کی کے آپ کی اُمت میں اور عطا فرما اجر اور ثواب آپ کا اور ظاہر فرما

وَاَبِدْ فَضْلَهٗ لِلْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ بِالْمَقَامِ

فضیلت آپ کی سب پہلوں اور پچھلوں کے لیے مقام

الْمَحْمُوْدِ وَتَقْدِيْمَهُ عَلٰى كَافَّةِ الْمُقَرَّبِيْنَ

محمود میں اور ساتھ مقدم کرنے ان کے اوپر تمام مقربوں حاضر

بِالشُّهُوْدِ ۝ اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ شَفَاعَتَهُ الْكُبْرٰى وَارْفَعْ

بارگاہ کے اے اللہ قبول کر ان کی بڑی شفاعت کو اور اونچا کر

دَرَجَتَهُ الْعُلْيَا وَاَعْطِهٖ سُؤْلَهٗ فِى الْاٰخِرَةِ

ان کے بلند درجہ کو اور عطا کر ان کو ان کے مطالب دنیا اور آخرت میں

وَالْاُوْلٰى كَمَا اَعْطَيْتَ اِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى ۝

جیسا کہ دیا تو نے ابراہیم اور موسیٰ کو

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ مِنْ اَكْرَمِ عِبَادِكَ عَلَيْكَ

اے اللہ کر تو ان کو اپنے تمام بندوں میں سب سے بزرگ باعتبار بڑائی

شَرَفًا وَّكَرَامَةً وَّمِنْ اَرْفَعِهِمْ عِنْدَكَ

کے اور کرامت کے اور سب سے بلند اپنے نزدیک باعتبار درجہ کے اور

دَرَجَةً وَّاَعْظَمِهِمْ عِنْدَكَ خَطَرًا وَّاَمْكَنِهِمْ عِنْدَكَ

سب سے بڑا اپنے نزدیک باعتبار قدر کے اور سب سے توانا نزدیک اپنے باعتبار

شَفَاعَتَهٗ اَللّٰهُمَّ عَظِّمْ بُرْهَانَهٗ وَ اَفْلِجْ

شفاعت کے اے اللہ باعظمت کر ان کی دلیل کو اور ظاہر کر اُن کی دلیل

حُجَّتَهٗ وَاَبْلِغْهُ مَامُوْلَهٗ فِیْٓ اَهْلِ بَيْتِهٖ

نبوت کو اور پہنچا ان کو ان کی آرزو تک ان کے اہل بیت اور

وَذُرِّيَّتِهٖ اَللّٰهُمَّ اَتْبِعْهُ مِنْ ذُرِّيَّتِهٖ وَاُمَّتِهٖ

اُن کی اولاد میں اے اللہ پیچھے پہنچا انہیں تو ان کی اولاد سے اور اُمت ان

مَاتُقِرُّبِهٖ عَيْنُهٗ وَاَجْزِهٖ عَنَّا خَيْرَ مَاجَزَيْتَ

کی سے وہ نعمت کہ روشن ہو اس سے آنکھ ان کی اور بدلہ دے اُن کو ہم سے

بِهٖ نَبِيًّا عَنْ اُمَّتِهٖ وَاَجْزِ الْاَنْبِيَآءَ كُلَّهُمْ خَيْرًا

بہت اچھا اس سے کہ دیا تو نے کسی نبی کو اُن کی اُمت سے اور بدلہ دے تو سب نبیوں کو اچھا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

اے اللہ درود وسلام بھیج اُوپر سردار ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے

مَاشَاهَدَتْهُ الْاَبْصَارُ وَسَمِعَتْهُ الْاٰذَانُ

بشمار اس کے کہ دیکھیں اس کو بینائیاں اور سُنیں اس کو کان اور درود

وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ عَدَدَ مَنْ صَلّٰى عَلَيْهِ

اور درود بھیجیں اُن پر جو کہ ان کے بشمار اُن کے اوپر بھیج اور سلام

وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ عَدَدَ مَنْ لَّمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ

اور درود بھیجیں ان پر نہ درود کہ اُن کے بشمار اُن کے اوپر بھیج وسلام

وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى اَنْ

کہ درود اس میں تیری رضا ہو اور تو چاہے کہ جیسے اُن کے اوپر بھیج اور سلام

يُصَلّٰى عَلَيْهِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ كَمَآ اَمَرْتَنَآ اَنْ نُصَلِّيَ

کہ درود تونے حکم کیا جیسا کہ اُن کے اوپر بھیج وسلام درود اور اُن پر بھیجا جاوے

عَلَيْهِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ كَمَا يَنْبَغِيْ اَنْ يُّصَلّٰى عَلَيْهِ

کہ درود بھیجا جاوے سزاوار ہے یہ جیسا کہ ان پر بھیج اور سلام اور درود اُن کے اوپر ہم بھیجیں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ عَدَدَ نَعْمَآءِ اللّٰهِ تَعَالٰى

اور کے نعمتوں اللہ تعالیٰ بشمار اولاد پر اور ان کی ان پر بھیج اور سلام درود اے اللہ اُن پر

وَاَفْضَالِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَ

اور اُن کے اصحاب پر آل کی اور اُن پر محمد صلی اللہ علیہ وسلم بھیج اور سلام درود اے اللہ کے اس کی افزائشوں

اَوْلَادِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

پہ اور ان کی اولاد پر اور اُن کی بیبیوں پر اور ان کی اولاد پر اور ان کے گھر والوں پر اور ان

وَعَشِيْرَتِهٖ وَاَصْهَارِهٖ وَاَخْتَانِهٖ وَاَحْبَابِهٖ وَ

کے رشتہ دار اور قبیلہ والوں پر اور آپ کے سسرال والوں پر اور دامادوں پر اور اُن کے دوستوں

اَتْبَاعِهٖ وَاَشْيَاعِهٖ وَاَنْصَارِهٖ خَزَنَةِ اَسْرَارِهٖ وَ

پر اور ان کے پیروؤں پر اور ان کے گروہ اور ان کے مددگاروں پر جو نگہبان ہیں ان کے بھیدوں

مَعَادِنِ اَنْوَارِهٖ وَكُنُوْزِ الْحَقَائِقِ وَهُدَاةِ الْخَلَائِقِ

کے اور کانیں ہیں اُن کے انوار کی خزانے حقیقتوں کے اور راہنما مخلوقات کے اور ستارے

وَنُجُوْمِ الْاِهْتِدَآءِ لِمَنِ اقْتَدٰى بِهِمْ وَسَلِّمْ

ہدایت کے واسطے اس کے جو ان کی پیروی کرے اور سلام بھیج

تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا دَآئِمًا اَبَدًا وَّارْضَ عَنْ كُلِّ

بہت بہت سلام دائمی ہمیشہ اور راضی ہو تمام

الصَّحَابَةِ رِضًى سَرْمَدًا عَدَدَ خَلْقِكَ وَزِنَةَ

صحابہ سے رضامندی دائمی بشمار خلق اپنی کے اور موافق

عَرْشِكَ وَرِضَا نَفْسِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ كُلَّمَا

وزن عرش اپنے کے اور خوشی ذات اپنی کے اور موافق اندازے سیاہی کلمات اپنے کے

ذَكَرَكَ ذَاكِرٌ وَّكُلَّمَا سَهٰى عَنْ ذِكْرِكَ غَافِلٌ

جب تک کوئی ذکر کرنے والا آپ کا ذکر کرے اور جبتک کوئی غافل آپ کا ذکر بھولے وہ

صَلٰوةً تَكُوْنُ لَكَ رِضًى وَّلِحَقِّهٖ اَدَآءً وَّلَنَا صَلَاحًا

درود جو سبب ہو آپ کی رضامندی کا اور ان کے حق کی ادائیگی کا اور ہمارے لیے بھلائی کا

وَّاٰتِهِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَالدَّرَجَةَ الْعَالِيَةَ

اور دے ان کو مقام وسیلہ کا اور فضیلت کا اور مرتبہ بلند و برتر

الرَّفِيْعَةَ وَابْعَثْهُ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ وَاللِّوَآءَ

اور عطا کر ان کو مقام محمود اور نشان بستہ اور

الْمَعْقُوْدَ وَالْحَوْضَ الْمَوْرُوْدَ وَصَلِّ يَارَبِّ عَلٰى

حوض کوثر وارد ہو گی اُمت اس پر اور رحمت بھیج اے اللہ اوپر سب

جَمِيْعِ اِخْوَانِهٖ مِنَ الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ

بھائیوں اُن کے نبیوں اور پیغمبروں اور

وَالْاَوْلِيَآءِ وَالصّٰلِحِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ وَالصِّدِّيْقِيْنَ

ولیوں اور نیکوں اور شہیدوں اور صدیقوں

وَمَلٰٓئِكَتِكَ الْمُقَرَّبِيْنَ وَعَلٰى سَيِّدِنَا الشَّيْخِ

اور اپنے ملائکہ مقربین میں سے اور اُوپر سردار ہمارے شیخ

مُحْيِ الدِّيْنِ اَبِيْ مُحَمَّدٍ عَبْدِ الْقَادِرِ الْمَكِيْنِ

محی الدین ابو محمد عبدالقادر جیلانی کے جو صاحب مرتبہ اور

الْاَمِيْنِ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ اَللّٰهُمَّ

حامل امانت ہیں رحمتیں اللہ کی ان سب پر اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

درود و سلام بھیج اُوپر سردار ہمارے محمد ﷺ کے اور اُوپر اولاد سردار

مُحَمَّدِ السَّابِقِ لِلْخَلْقِ نُوْرُهٗ اَلرَّحْمَةِ لِّلْعٰلَمِيْنَ

ہمارے محمد ﷺ کے کہ پہلا ہے سب خلقت سے نور اُن کا رحمت ہے واسطے

ظُهُوْرُهٗ عَدَدَ مَا مَضٰى مِنْ خَلْقِكَ وَمَا بَقِيَ وَ

جہانوں کے ظہور ان کا موافق عدد اس مخلوق کے جو گزر چکی اور جو باقی ہے اور

مَنْ سَعِدَ مِنْهُمْ وَمَنْ شَقِيَ صَلٰوۃً تَسْتَغْرِقُ

جو نیک بخت ہیں اُن میں سے اور جو بدبخت ہیں ایسی رحمت جو شمار سے

الْعَدَّ وَتُحِيْطُ بِالْحَدِّ صَلٰوۃً لَا غَايَةَ لَهَا وَلَا

باہر ہو اور متجاوز ہو حد سے وہ رحمت کہ نہ حد ہو اس کی اور نہ نہایت اور

انْتِهَاءَ وَلَا اَمَدَ لَهَا وَلَا انْقِضَاءَ لَهَا صَلٰوتُكَ الَّتِيْ

نہ اندازہ اس کا اور نہ تمامی اس کی وہ درُود اپنا کہ بھیجا تو نے

صَلَّيْتَ عَلَيْهِ صَلٰوۃً مَعْرُوْضَةً عَلَيْهِ مَقْبُوْلَةً

اُوپر ان کے ایسا درُود کہ پیش کیا گیا اُوپر اُن کے قبول کیا گیا

لَدَيْهِ مَحْبُوْبَةً اِلَيْهِ صَلٰوۃً دَآئِمَةً بِدَوَامِكَ

نزدیک اُن کے محبوب اُن کو درُود ہمیشہ رہنے والا ساتھ ہمیشگی تیری کے

بَاقِيَةً بِبَقَآئِكَ لَا مُنْتَهٰى لَهَا دُوْنَ عِلْمِكَ صَلٰوۃً

اور باقی ساتھ بقا، تیری کے نہ انتہا اس کی ہو بجز علم تیرے کے ایسا درود

تُرْضِيْكَ وَتُرْضِيْهِ وَتَرْضٰى بِهَا عَنَّا صَلٰوۃً تَمْلَاُ

کہ خوش کرے تجھ کو اور خوش کرے تو اس کو اور خوش ہو تو بسبب اس کے ہم سے

الْاَرْضَ وَالسَّمَآءَ (مقام سجدہ اوّل) صَلٰوۃً تَسْتَجِیْبُ

ایسا درود کہ بھر دے زمین اور آسمان کو (قلوبنا تک سجدہ میں پڑھو) ایسا درود کہ

بِهَا دُعَآءَنَا وَتُزَكِّیْ بِهَا نُفُوْسَنَا وَتُحْیِیْ بِهَا

قبول کرے تو بسبب اس کے دعا ہماری اور پاک کرے تو بسبب اس کے ہماری

قُلُوْبَنَا وَتُحِلُّ بِهَا الْعُقَدَ وَتُفَرِّجُ بِهَا الْكُرَبَ

جانیں اور زندہ کرے بسبب اس کے ہمارے دل اور کھولے بسبب اس کے گرہیں اور دور کرے

(مقام سجدہ دوم) وَیَجْرِیْ بِهَا لُطْفُكَ فِیْٓ اَمْرِیْ

تو اس سے سختیوں کو اور جاری ہو بسبب اس کے مہربانی تیری میرے کام میں اور

وَاُمُوْرِ الْمُسْلِمِیْنَ (مقام سجدہ سوم) وَبَارِكْ لَنَا عَلَی

کاموں میں مسلمانوں کے اور برکت دے تو ہمیں اوپر

الدَّوَامِ وَعَافِنَا وَاهْدِنَا وَامْدُدْنَا وَاجْعَلْنَآ

ہمیشگی کے اور بچا تو ہمیں اور راہ بتا ہم کو اور مدد دے ہم کو اور کر ہم کو

اٰمِنِیْنَ وَیَسِّرْ لَنَآ اُمُوْرَنَا مَعَ الرَّاحَةِ لِقُلُوْبِنَا وَ

بے خوف اور آسان کر دے ہمارے لیے ہمارے کام ساتھ آرام کے واسطے دلوں

اَبَدَ اِبِنَا وَالسَّلَامَةِ وَالْعَافِيَةِ فِیْ دِیْنِنَا وَ دُنْیَانَا وَ

ہمارے کے اور بدنوں ہمارے کے اور ساتھ سلامتی اور عافیت کے ہمارے دین

اٰخِرَتِنَا وَ تَوَفَّنَا عَلَی الْکِتٰبِ وَالسُّنَّۃِ وَاجْمَعْنَا

اور ہماری دنیا اور ہماری آخرت میں اور وفات دے ہم کو اوپر قرآن اور طریقہ پیغمبر کے

مَعَہٗ فِی الْجَنَّۃِ مِنْ غَیْرِ عَذَابٍ یَّسْبِقُ بِنَا وَ

اور جمع کر ہمیں ان کے ساتھ جنت میں بغیر عذاب کے کہ دخول جنت سے پہلے ہو

اَنْتَ رَاضٍ عَنَّا غَیْرُ غَضْبَانَ وَلَا تَمْکُرْبِنَا وَ

دراں حالیکہ تو خوش ہو ہم سے نہ ناراض اور نہ آزماتا ہمیں اور خاتمہ کر

اخْتِمْ لَنَا مِنْکَ بِخَیْرٍ وَّعَافِیَۃٍ بِلَا مِحْنَۃٍ

ہمارا اپنی طرف ساتھ بہتری اور عافیت کے بغیر محنت کے سب

اَجْمَعِیْنَ سُبْحٰنَ رَبِّکَ رَبِّ الْعِزَّۃِ عَمَّا

کا پاکی سے یاد کرتا ہوں اپنے پروردگار کو پروردگار بزرگی کا اس سے جو بیان

یَصِفُوْنَ وَسَلٰمٌ عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ ○ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ

کرتے ہیں مشرک اور سلامتی اوپر پیغمبروں کے اور سب تعریف اللہ کو

رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ۝

جو پالنے والا جہانوں کا ہے ۔ تیری رحمت سے اے سب سے زیادہ رحم کرنیوالے رحم کرنیوالوں سے

درود اکسیر اعظم

یہ درود حضرت سید عبدالقادر جیلانیؒ نے حضور ﷺ کی شان میں لکھا اور اس کا نام اکسیر اعظم رکھا گیا اس کا یہ نام یعنی اکسیر اس لئے رکھا گیا کہ اکسیر دھاتوں کو سونا بنا دیتی ہے ایسے ہی یہ درود اپنے پڑھنے والوں کو ظاہری اور باطنی لحاظ سے سونے کی مانند کر دیتا ہے حضور غوث پاک کو یہ درود بہت پسند تھا اور آپ نے اپنے معمول میں اکثر پڑھا۔ اس لئے سلسلہ قادریہ کے اکثر اصحاب طریقت نے اسے پڑھا ہے اور اس کے بے پناہ فیوض و برکات پائے ہیں۔ یہ درود نہایت ہی جامع ہے اگر کوئی شخص حصول روحانیت کی غرض سے اسے ایک مرتبہ بعد نماز فجر اور ایک مرتبہ بعد نماز عشاء پڑھے تو اس پر معرفت کی راہیں کھل جائیں گی اگر اسے کوئی مرشد کامل نہ ملا

ہو تو اس درود کی برکت سے اسے مرشد کامل مل جائے گا۔اس کے بعد نبی کریم ﷺ کی حضوری نصیب ہو جائے گی اور آخر اس کا شمار اللہ کے خاص بندوں میں ہو جائے گا اور جو شخص اسے ہفتہ میں ایک بار پڑھ لیا کرے اس کی مرادیں پوری ہوں گی جمیع آفات سے محفوظ رہے گا رزق میں اضافہ ہوگا غربت کا خاتمہ ہو جائے گا۔ عذاب قبر سے نجات ملے گی۔ کاروبار میں برکت ہوگی دل کو تسکین رہے گی عزیز و اقارب اور اپنے پرائے ہمیشہ عزت کریں گے۔اگر کوئی شخص قید میں اسے کثرت سے پڑھے تو اسے قید سے خلاصی ملے گی۔اور اگر کوئی شفائے امراض کی نیت سے اسے پڑھے تو اسے شفاء حاصل ہوگی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ

تعریف کرتے ہیں ہم اللہ کی اور درود بھیجتے ہیں اسکے رسول بزرگ پر،

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ درود بھیج اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے محمد ﷺ پر

صَلٰوۃً تَقَبَّلُ بِہَا دُعَائَنَا اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی

ایسا درُود جس سے قبول کرے تو دُعا ہماری، اے اللہ رحمت بھیج اُوپر

سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تَسْمَعُ بِہَا

سردار ہمارے اور نبی ہمارے محمد ﷺ پر ایسی رحمت کہ سنے تو اس

اِسْتِغَاثَتَنَا وَنِدَآءَنَا اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا

سے فریاد اور پکار ہماری، اے اللہ درُود بھیج اُوپر سردار ہمارے اور

وَنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُسَلِّمُ بِہَا اِیْمَانَنَا

نبی ہمارے محمد ﷺ کے وہ درُود کہ سلامت رکھے تو اس سے ایمان ہمارا

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً

اے اللہ درُود بھیج اُوپر سردار اور نبی ہمارے محمد ﷺ کے وہ درُود

تُقَوِّیْ بِہَا اِیْقَانَنَا اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا

کر قوی کر دے تو اس سے یقین ہمارا، اے اللہ درُود بھیج اُوپر سردار اور

وَنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تَغْفِرُ بِہَا ذُنُوْبَنَا اَللّٰھُمَّ

نبی ہمارے محمد ﷺ کے وہ درُود کہ بخش دے اس سے گناہ ہمارے اے اللہ

صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً

درود بھیج اُوپر سردار اور نبی ہمارے محمد ﷺ کے وہ درود

تَسْتُرُ بِہَا عُیُوْبَنَا اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا

کہ چھپا دے تو اس سے عیب ہمارے، اے اللہ درود بھیج تو اُوپر سردار

وَنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تَحْفَظُنَا بِہَا مِنَ اکْتِسَابِ

اور نبی ہمارے محمد ﷺ کے وہ درود کہ حفاظت کرے تو ہماری اس سے

السَّیِّئَاتِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ

گناہ کرنے سے اے اللہ درود بھیج تو اُوپر سردار اور نبی ہمارے محمد ﷺ

صَلٰوۃً تُوَفِّقُنَا بِہَا لِعَمَلِ الصّٰلِحٰتِ اَللّٰھُمَّ

کے وہ درود کہ توفیق دے تو ہمیں اس سے نیک کام کرنے کی، اے اللہ

صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً

درود بھیج تو اُوپر سردار اور نبی ہمارے محمد ﷺ کے وہ درود کہ خلاصی

تُفْلِحُ بِہَا عَمَّا یُرْدِیْنَا اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِ

دے تو ہمیں اس کے ذریعہ اس چیز سے جو ہلاک کرے ہم کو، اے اللہ درود بھیج تو

وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَكْسِبُ بِهَا مَا

اُوپر سردار اور نبی ہمارے محمد ﷺ کے وہ درود کہ نصیب کرے تو ہمیں وہ جو نجات

يُنْجِيْنَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا

دے ہم کو، اے اللہ درود بھیج تو اوپر سردار اور نبی ہمارے

مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُجَنِّبُ بِهَا عَنَّا الشَّرَّ كُلَّهٗ

محمد ﷺ کے وہ درود کہ دور کرے تو اس سے ہم سے شر تمام کو

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً

اے اللہ درود بھیج تو اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد ﷺ کے وہ درود کہ

تَمْنَحُنَا بِهَا الْخَيْرَ كُلَّهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

نصیب کرے تو ہم کو اس سے تمام بھلائیاں، اے اللہ درود بھیج تو اوپر

سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُحَسِّنُ

سردار اور نبی ہمارے محمد ﷺ کے وہ درود کہ اچھے کرے تو اس سے

بِهَا اَخْلَاقَنَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا

اخلاق ہمارے، اے اللہ درود بھیج تو اوپر سردار اور نبی ہمارے

مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُصْلِحُ بِهَا اَحْوَالَنَا اَللّٰهُمَّ

محمد ﷺ کے وہ درود کہ نیک کرے تو اس سے احوال ہمارے، اے اللہ

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً

درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد ﷺ کے وہ درود کہ

تَعْصِمُنَا بِهَا عَنِ الْمَعْصِيَةِ وَالْغَوَايَةِ

بچائے تو ہم کو بسبب اس کے گناہ اور گمراہی سے،

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد ﷺ کے

صَلٰوۃً تَرْزُقُنَا بِهَا اِتِّبَاعَ السُّنَّةِ وَالْجَمَاعَةِ

وہ درود کہ نصیب کرے تو اس سے اتباع سنت اور جماعت کی

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً

اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد ﷺ کے وہ درود

تُبْعِدُنَا بِهَا مِنِ اقْتِرَانِ الْاٰفَاتِ اَللّٰهُمَّ

کہ دور کرے تو ہم کو اس سے نزدیک ہونے آفتوں سے، اے اللہ

صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً

درُود بھیج اُوپر سردار اور نبی ہمارے محمد ﷺ کے وہ درُود کہ

تُکَلِّئُنَا بِھَا عَنِ الزَّلَّاتِ وَالْھَفُوَاتِ اَللّٰھُمَّ

بچاوے تو ہم کو اس کے سبب لغزشوں سے اور خطاؤں سے، اے اللہ

صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً

درُود بھیج اُوپر سردار اور نبی ہمارے محمد ﷺ کے وہ درُود کہ میسّر کرے

تُحَصِّلُ بِھَا آمَالَنَا اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا

تو اس سے آرزوئیں ہماری، اے اللہ درُود بھیج اُوپر سردار ہمارے

وَنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُخَلِّصُ بِھَا لَکَ

نبی ہمارے محمد ﷺ کے وہ درُود کہ خالص کرے تو اس سے اپنے لیے

اَعْمَالَنَا اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا

عمل ہمارے، اے اللہ درُود بھیج اُوپر سردار اور نبی ہمارے اور

مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تَجْعَلُ بِھَا التَّقْوٰی زَادَنَا

محمد ﷺ کے وہ درود کہ کرے تو بسبب اس کے تقویٰ کو زادِ راہ ہمارا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً

اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد ﷺ کے وہ درود کہ

تَزِیْدُ بِهَا فِیْ دِیْنِكَ اِجْتِهَادَنَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ

زیادہ کرے تو اس سے اپنے دین میں کوشش ہماری اے اللہ درود بھیج

عَلٰی سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تَرْزُقُنَا

اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد ﷺ کے وہ درود کہ نصیب کرے

بِهَا الْاِسْتِقَامَةَ فِیْ طَاعَتِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی

تو ہمیں اس سے استقامت اپنی عبادت میں۔ اے اللہ درود بھیج اوپر

سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تَمْنَحُنَا

سردار اور نبی ہمارے محمد ﷺ کے وہ درود کہ نصیب کرے تو اس

بِهَا الْاُنْسَ بِعِبَادَتِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا

سے الفت ساتھ اپنی عبادت کے۔ اے اللہ درود بھیج اوپر سردار

وَنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُحَسِّنُ بِهَا نِیَّتَنَا

اور نبی ہمارے محمد ﷺ کے وہ درود کہ اچھا کرے تو اس سے نیت ہماری

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً

اے اللہ درود بھیج اُوپر سردار اور نبی ہمارے محمد ﷺ کے، وہ درود

تُمْنِحُنَا بِهَا اُمْنِیَّتَنَا اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا

کہ پوری کرے تو اس سے آرزو ہماری، اے اللہ دُرود بھیج اُوپر سردار اور

وَنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُجِیْرُنَا بِهَا مِنْ شَرِّ

نبی ہمارے محمد ﷺ کے وہ دُرود کہ بچائے تو اس کے سبب ہم کو انسانوں

الْاِنْسِ وَالْجَآنِّ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا

اور جنوں کے شر سے، اے اللہ دُرود بھیج اُوپر سردار اور نبی

مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُعِیْذُنَا بِهَا مِنْ شَرِّ النَّفْسِ وَ

ہمارے محمد ﷺ کے وہ دُرود کہ پناہ دے تو ہم کو بسبب اس کے نفس اور

الشَّیْطٰنِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ

شیطان کے شر سے، اے اللہ دُرود بھیج اُوپر سردار اور نبی ہمارے محمد ﷺ

صَلٰوۃً تَحْفَظُنَا بِهَا مِنَ الذِّلَّةِ وَالْقِلَّةِ اَللّٰھُمَّ

کے وہ دُرود کہ حفاظت کرے تو ہماری اس کے سبب ذلت اور خواری

صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُعِیْذُنَا

اے اللہ درود بھیج اُوپر سردار اور نبی ہمارے محمد ﷺ کے وہ درود کہ پناہ دے

بِهَا مِنَ الْقَسْوَةِ وَالْغَفْلَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی

تو ہمیں اس کے سبب سختی دل اور غفلت سے اے اللہ درود بھیج اُوپر

سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تَحْفَظُنَا بِهَا

سردار اور نبی ہمارے محمد ﷺ کے وہ درود کہ حفاظت کرے تو ہماری اسکے سبب

عَمَّا یَشْغَلُنَا عَنْكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ

اس چیز سے جو باز رکھے ہمیں تجھ سے، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور

نَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُوَفِّقُنَا بِهَا لِمَا تُقَرِّبُنَا

نبی ہمارے محمد ﷺ کے وہ درود کہ توفیق دے تو ہمیں اس سے اس چیز

مِنْكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ

کی جو تیرے قریب کرے، اے اللہ درود بھیج اُوپر سردار اور نبی ہمارے محمد ﷺ کے

صَلٰوۃً تَجْعَلُ بِهَا سَعْیَنَا مَشْكُوْرًا وَّعَمَلَنَا

وہ درود کہ کرے تو اس کے سبب کوشش ہماری مشکور اور عمل ہمارا

مَقبُولاً اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ

مقبول ، اے اللہ درود بھیج اُوپر سردار اور نبی ہمارے محمد ﷺ کے

صَلٰوۃً تَمنَحُنَا بِھَا عِزًّا وَّقُبُولاً اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی

وہ دُرود کہ دے ہم کو اس سے عزت اور قبولیت اے اللہ دُرود بھیج اُوپر

سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تَقطَعُ بِھَا

سردار اور نبی ہمارے محمد ﷺ کے وہ دُرود کہ قطع کر دے تو اس سے

عَمَّن سِوَاكَ اِحتِیَاجَنَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی

اپنے سوا سے محتاجی ہماری اے اللہ دُرود بھیج اُوپر

سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُدِیمُ بِھَا

سردار اور نبی ہمارے محمد ﷺ کے وہ دُرود کہ ہمیشہ کرے تو اس سے

بِنَعمَائِكَ اِبتِھَاجَنَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا

اپنی نعمتیں وافر ہم پر ، اے اللہ دُرود بھیج اُوپر سردار

وَنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تَکُونُ بِھَا فِی جَمِیعِ

اور نبی ہمارے محمد ﷺ کے وہ دُرود کہ ہو تو بسبب اس کے ہمارے تمام

اُمُوْرِنَا وَكِيْلًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا

امور میں کارساز ہمارا اے اللہ درُود بھیج اُوپر سردار اور نبی ہمارے

مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَكُوْنُ بِهَا لِقَضَآءِ

محمد ﷺ کے وہ درُود کہ ہو تو بسبب اس کے واسطے پورا کرنے حاجتوں

حَوَآئِجِنَا كَفِيْلًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ

ہماری کے ضامن ، اے اللہ درُود بھیج اُوپر سردار اور نبی

نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُعِيْذُنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ

ہمارے محمد ﷺ کے وہ درُود کہ پناہ دے تو ہم کو اس سے تمام

الْبَلَايَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ

بلاؤں سے ، اے اللہ درُود بھیج اُوپر سرداراور نبی ہمارے محمد ﷺ کے

صَلٰوةً تَمْنَحُنَا بِهَا جَزِيْلَ الْعَطَايَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ

وہ درُود کہ عطا کرے تو ہم کو اس کے سبب بڑی عطائیں اے اللہ درُود

عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَرْزُقُنَا

بھیج اُوپر سردار اور نبی ہمارے محمد ﷺ کے وہ درُود کہ نصیب کرے

بِهَا عَيْشَ الرَّغَدَ آءِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ

تو ہم کو اس سے تازہ رزق اے اللہ درود بھیج اُوپر سردار اور

نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَمْنَحُنَا بِهَا عَيْشَ

نبی ہمارے محمد ﷺ کے وہ درود کہ دے تو ہم کو اس سے روزی

السُّعَدَآءِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ

نیک بختوں کی اے اللہ درود بھیج اُوپر سردار اور نبی ہمارے محمد ﷺ کے

صَلٰوةً تُسَهِّلُ بِهَا عَلَيْنَا جَمِيْعَ الْاُمُوْرِ اَللّٰهُمَّ

وہ درود کہ آسان کرے تو اس سے ہم پر تمام کام اے اللہ درود

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُدِيْمُ

بھیج اُوپر سردار اور نبی ہمارے محمد ﷺ کے وہ درود کہ ہمیشہ رکھے

بِهَا بَرْدَ الْعَيْشِ وَالسُّرُوْرِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

تو اس سے ٹھنڈک عیش اور خوشی کی اے اللہ درود بھیج اُوپر سردار

وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُبَارِكُ بِهَا فِيْمَا

اور نبی ہمارے محمد ﷺ کے وہ درود کہ برکت دے تو اس کے سبب اس میں

اَعْطَیْتَنَا اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا

جو تو نے ہم کو دیا اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے

مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تَمْنَحُنَا بِھَا الرِّضَآءَ بِمَا

محمد ﷺ کے وہ درود کہ نصیب کرے تو اس سے ہم کو رضا اس میں جو دیا

اٰتَیْتَنَا اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ

تو نے ہم کو اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد ﷺ کے وہ

صَلٰوۃً تُزَکِّیْ بِھَا عَنِ الْھَوٰی نُفُوْسَنَا اَللّٰھُمَّ

درود کہ پاک کرے تو اس سے خواہشات نفسانی ہماری، اے اللہ

صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً

درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد ﷺ کے وہ درود کہ پاک کرے

تُطَھِّرُ بِھَا عَمَّنْ سِوَاکَ قُلُوْبَنَا اَللّٰھُمَّ صَلِّ

تو اس کے سبب اپنے سوا سے دل ہمارے اے اللہ درود بھیج

عَلٰی سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُصَغِّرُ

اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد ﷺ کے وہ درود کہ حقیر کردے تو

بِهَا الدُّنْیَا فِیْ عُیُوْنِنَا اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا

اس سے دنیا کو ہماری آنکھوں میں اے اللہ درود بھیج اُوپر سردار

وَنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُعَظِّمُ بِهَا جَلَالَكَ

اور نبی ہمارے محمد ﷺ کے وہ درود کہ بڑی کرے تو اس سے عظمت اپنی

فِیْ قُلُوْبِنَا اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا

ہمارے دلوں میں اے اللہ درود بھیج اُوپر سردار اور نبی ہمارے

مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُرْضِیْنَا بِهَا بِقَضَآئِكَ

محمد ﷺ کے وہ درود کہ راضی کرے تو اس سے ہم کو ساتھ قضا اپنی کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً

اے اللہ درود بھیج اُوپر سردار اور نبی ہمارے محمد ﷺ کے

تُوْزِعُنَا بِهَا شُكْرَ نَعْمَآئِكَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ

وہ درود کہ شکر اپنی نعمتوں کا ، اے اللہ درود بھیج

عَلٰی سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُصَحِّحُ

اُوپر سردار اور نبی ہمارے محمد ﷺ کے وہ درود کہ صحیح

بِهَا تَوَكُّلُنَا وَ اعْتِمَادُنَا عَلَيْكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

کرے تو اس سے توکل اور اعتماد ہمارا اپنے پر اے اللہ درود

عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُحَقِّقُ

بھیج اُوپر سردار اور نبی ہمارے محمد ﷺ کے وہ درود کہ ثابت کرے

بِهَا وُثُوْقَنَا وَ الْتِجَائَنَا اِلَيْكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

تو اس سے ہمارا عہد اور التجا ہماری اپنی طرف اے اللہ درود بھیج

سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُرْضِيْكَ

اُوپر سردار اور نبی ہمارے محمد ﷺ کے وہ درود کہ جو راضی کرے تجھ

وَتُرْضِيْهِ وَتَرْضٰى بِهَا عَنَّا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

کو اور حضور کو اور راضی ہو تو اس کے سبب ہم سے اے اللہ درود

سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَجْبُرُ بِهَا

بھیج اُوپر سردار اور نبی ہمارے محمد ﷺ کے وہ درود کہ پورا دے تو اس کے

مَافَاتَ مِنَّا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا

سبب جو فوت ہوا ہم سے اے اللہ درود بھیج اُوپر سردار اور نبی ہمارے

مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُعِیْذُنَا بِھَا مِنَ الْعُجْبِ

محمد ﷺ کے وہ درود کہ بچائے تو ہم کو اس کے سبب تکبر اور دکھلاوے

وَالرِّیَآءِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ

سے ، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد ﷺ کے

صَلٰوۃً تَحْفَظُنَا بِھَا مِنَ الْحَسَدِ وَالْکِبْرِیَآءِ

وہ درود کہ حفاظت کرے تو ہماری اس کے سبب حسد اور تکبر سے ،

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد ﷺ کے

صَلٰوۃً تُکَسِّرُ بِھَا شَھَوَاتِنَا اَللّٰھُمَّ صَلِّ

وہ درود کہ ختم کر دے تو اس سے خواہشیں ہماری اے اللہ درود

عَلٰی سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُجْزِیُ

بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد ﷺ کے وہ درود کہ عمدہ کرے تو بسبب

بِھَا عَادَاتِنَا اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا

اس کے عادتیں ہماری ، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے

مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تَصْرِفُ بِهَا عَنِ الدُّنْيَا

محمد ﷺ کے وہ درود کہ پھیر دے تو اس کے سبب دنیا اور اس کی

وَلَذَّاتِهَا قُلُوْبَنَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ

لذتوں سے دل ہمارے اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور

نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تَجْمَعُ بِهَا فِى الْاِشْتِيَاقِ

نبی ہمارے محمد ﷺ کے وہ درود کہ جمع ہو جائیں اس کے سبب تیرے

اِلَيْكَ هُمُوْمَنَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا

اشتیاق میں قصد ہمارے، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے

مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُوْحِشُنَا بِهَا عَمَّنْ سِوَاكَ

محمد ﷺ کے وہ درود کہ ڈرائے تو ہم کو اس کے سبب اپنے غیر سے،

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد ﷺ کے وہ

صَلٰوۃً تُوْنِسُنَا بِهَا بِقُرْبِ وَلَائِكَ اَللّٰهُمَّ

درود کہ انس پیدا کرے تو ہمارے ساتھ اس سے اپنی محبت کے قرب سے

صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً

اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد ﷺ کے وہ درود کہ

تُقِرُّ بِهَا فِیْ مُنَاجَاتِكَ عُیُوْنَنَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی

ٹھنڈی ہوں اس سے تیری مناجات میں آنکھیں ہماری۔ اے اللہ درود

سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُحَسِّنُ

بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد ﷺ کے وہ درود کہ اچھا کرے تو اس

بِهَا بِكَ ظُنُوْنَنَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا

سے اپنے ساتھ گمان ہمارے۔ اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور نبی

وَنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تَشْرَحُ بِهَا بِمَعْرِفَتِكَ

ہمارے محمد ﷺ کے وہ درود کہ کھول دے اس سے تو اپنی معرفت میں

صُدُوْرَنَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا

دل ہمارے، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے

مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُدِیْمُ بِهَا فِیْ ذِكْرِكَ وَ

محمد ﷺ کے وہ درود کہ ہمیشہ کرے تو بسبب اس کے اپنے ذکر و فکر میں

فِكْرِكَ سُرُوْرَنَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ

سُرور ہمارا ، اے اللہ درود بھیج اُوپر سردار اور

نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَرْفَعُ بِهَا عَنْ قُلُوْبِنَا

نبی ہمارے محمد ﷺ کے وہ درود کہ اٹھاوے تو اس کے سبب ہمارے

الْحُجُبَ وَالْاَسْتَارَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

دلوں سے حجاب اور پردے ، اے اللہ درود بھیج اُوپر سردار

وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَمْنَحُنَا بِهَا شُهُوْدَكَ

اور نبی ہمارے محمد ﷺ کے وہ درود کہ نصیب کرے تو ہم کو اس کے

فِيْ جَمِيْعِ الْاٰثَارِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ

سبب حضوری اپنی تمام آثار میں اے اللہ درود بھیج اُوپر سردار اور

نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَقْطَعُ بِهَا حَدِيْثَ

نبی ہمارے محمد ﷺ کے وہ درود کہ قطع کر دے تو اس سے بات نفسوں

نُفُوْسِنَا بِاَعْلَامِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

ہمارے کی ساتھ اپنے نشانوں کے ، اے اللہ درود بھیج اُوپر سردار اور

وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُبَدِّلُ بِهَا هَوَاجِسَ

نبی ہمارے محمد ﷺ کے وہ درود کہ بدل دے تو اس سے خواہشات ہمارے

قُلُوْبِنَا بِاِلْهَامِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

دلوں کی اپنے الہام سے، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور

وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُفِيْضُ بِهَا عَلَيْنَا

نبی ہمارے محمد ﷺ کے وہ درود کہ شروع کرے تو اس سے ہم پر

جَذَبَاتِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا

جذبات اپنے، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے

مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَشْمُلُنَا بِهَا بِنَفَحَاتِكَ

محمد ﷺ کے وہ درود کہ شامل کرے تو ہم کو اس سے رضا اپنی کو

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً

اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد ﷺ کے وہ درود

تُحِلُّنَا بِهَا مَنَازِلَ السَّائِرِيْنَ اِلَيْكَ اَللّٰهُمَّ

کہ کھول دے تو ہمارے لیے اس سے مراتب اپنے ہمرازوں کے، اے

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً

اللہ دُرود بھیج اُوپر سردار اور نبی ہمارے محمد ﷺ کے وہ دُرود کہ

تَرْفَعُ بِهَا مَنْزِلَتَنَا وَمَكَانَتَنَا لَدَيْكَ اَللّٰهُمَّ

بلند کرے تو اس سے منازل اور مرتبے ہمارے اپنے نزدیک، اے

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً

اللہ دُرود بھیج اُوپر سردار اور نبی ہمارے محمد ﷺ کے وہ دُرود کہ

تَسْحَقُ بِهَا فِيْ اِرَادَتِكَ اٰمَالَنَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

گم ہو جاویں اس سے ارادے تیرے میں آرزوئیں ہماری اے اللہ دُرود

سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَمْحَقُ بِهَا

بھیج اُوپر سردار اور نبی ہمارے محمد ﷺ کے وہ دُرود کہ مٹ جائیں اس سے

فِيْ اَفْعَالِكَ اَفْعَالَنَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

تیرے کاموں میں کام ہمارے، اے اللہ دُرود بھیج اُوپر سردار

وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَفْنٰى بِهَا فِيْ

اور نبی ہمارے محمد ﷺ کے وہ دُرود کہ فنا ہو جائیں اس سے

صِفَاتِكَ صِفَاتُنَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا

صفات تیری میں صفات ہماری، اے اللہ درود بھیج اُوپر سردار

وَنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تَمْحُوْا بِهَا فِیْ ذَاتِكَ

اور نبی ہمارے محمد ﷺ کے وہ درود کہ مٹ جائیں اس سے ذات تیری میں

ذَوَاتُنَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا

ذاتیں ہماری، اے اللہ درود بھیج اُوپر سردار اور نبی ہمارے

مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُحَقِّقُ بِهَا اِلَیْكَ لِقَآءَنَا

محمد ﷺ کے وہ درود کہ ثابت کرے تو اس سے اپنی طرف ملنا ہمارا،

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ درود بھیج اُوپر سردار اور نبی ہمارے محمد ﷺ کے وہ

صَلٰوۃً تُدِیْمُ بِهَا بِتَوَاتُرِ اَنْوَارِكَ صَفَآئَنَا

درود کہ ہمیشہ کرے تو اس سے ساتھ پے درپے انوار اپنے کے صفائی ہماری

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ

کو، اے اللہ درود بھیج اُوپر سردار اور نبی ہمارے محمد ﷺ کے وہ

صَلوٰةً تَسْلُکُنَا بِهَا مَسْلَكَ اَوْلِيَائِكَ اَللّٰهُمَّ

درود کہ چلائے تو ہم کو اس سے مسلک اپنے اولیاء پر اے اللہ

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلوٰةً

درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد ﷺ کے وہ درود کہ

تُرْوِيْنَا بِهَا مِنْ شَرَابِ اَصْفِيَائِكَ اَللّٰهُمَّ

سیراب کرے تو ہم کو اس سے اپنے اصفیاء کی شراب سے، اے اللہ

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلوٰةً

درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد ﷺ کے وہ درود کہ

تُوْصِلُنَا بِهَا اِلَيْكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

پہنچائے تو ہم کو اس سے اپنی طرف، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار

وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلوٰةً تُدِيْمُ بِهَا حُضُوْرَنَا

اور نبی ہمارے محمد ﷺ کے وہ درود کہ ہمیشہ کرے تو اس سے ہماری حاضری

اِلَيْكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ

اپنی طرف اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد ﷺ کے

صَلٰوۃً تُھَوِّنُ بِھَا عَلَیْنَا سَکَرَاتِ الْمَوْتِ

وہ درُود کہ آسان کرے تو اس سے ہم پر سختی موت کی اور

وَغَمَرَاتِہٖ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا

تنگی اس کی ، اے اللہ درُود بھیج اُوپر سردار اور نبی ہمارے

مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُجِیْرُنَا بِھَا مِنْ وَحْشَۃِ

محمد ﷺ کے وہ درُود کہ پناہ دے تو ہمیں اس کے سبب قبر کے خوف اور

الْقَبْرِ وَکُرْبَتِہٖ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا

سختی اس کی سے اے اللہ درُود بھیج اُوپر سردار اور نبی ہمارے

مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تَمْلَأُ بِھَا قُبُوْرَنَا بِاَنْوَارِ

محمد ﷺ کے وہ درُود کہ بھر دے تو اس کے سبب قبریں ہماری انوار رحمت

الرَّحْمَۃِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا

سے ، اے اللہ درُود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے

مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تَجْعَلُ بِھَا قُبُوْرَنَا رَوْضَۃً

محمد ﷺ کے وہ درُود کہ کر دے تو اس سے قبروں ہماری کو باغ

مِّنْ رِّيَاضِ الْجَنَّةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

جنت کے باغوں سے ۔ اے اللہ درود بھیج اوپر سردار

وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَحْشُرُنَا بِهَا مَعَ

اور نبی ہمارے محمد ﷺ کے وہ درود کہ حشر کرے تو ہمارا اس سے

النَّبِيِّنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

ساتھ نبیوں اور صدیقوں کے ۔ اے اللہ درود بھیج اوپر

سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَبْعَثُنَا بِهَا

سردار اور نبی ہمارے محمد ﷺ کے وہ درود کہ اٹھائے تو ہم کو اس کے

مَعَ الشُّهَدَآءِ وَالصّٰلِحِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

سبب ساتھ شہیدوں اور نیکوں کے ۔ اے اللہ درود بھیج اوپر

سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَمْنَحُنَا

سردار اور نبی ہمارے محمد ﷺ کے وہ درود کہ نصیب کرے تو ہم کو

بِهَا قُرْبَهٗ وَشَفَاعَتَهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

اس کے سبب قرب اور شفاعت ان کی ۔ اے اللہ درود بھیج اوپر سردار

وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُفِيْضُ بِهَا عَلَيْنَا

اور نبی ہمارے محمد ﷺ کے وہ درود کہ پلٹے تو اس کے سبب ہم پر

بَرَكَاتِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا

برکتیں اپنی اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے

مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَحْفَظُنَا بِهَا مِنْ كُلِّ سُوْٓءٍ

محمد ﷺ کے وہ درود کہ حفاظت کرے تو ہماری اس کے سبب ہر برائی

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا

سے قیامت کے دن، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے

مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَشْمُلُنَا يَوْمَ الْجَزَآءِ بِالرَّحْمَةِ

محمد ﷺ کے وہ درود کہ گھیرے ہم کو قیامت کے دن ساتھ رحمت

وَالْكَرَامَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ

اور بزرگی کے اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور

نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُثَقِّلُ بِهَا مِيْزَانَنَا

نبی ہمارے محمد ﷺ کے وہ درود کہ بھاری کرے تو اس کے سبب میزان

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد ﷺ ہمارے

صَلٰوةً تُثَبِّتُ بِهَا عَلَى الصِّرَاطِ اَقْدَامَنَا

کہ وہ درود کہ ثابت رکھے تو اس سے پلصراط پر قدم ہمارے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد ﷺ کے

صَلٰوةً تُدْخِلُنَا بِهَا جَنّٰتِ النَّعِيْمِ بِلَا

وہ درود کہ داخل کرے تو ہم کو اس سے بہشت میں بغیر حساب کے،

حِسَابٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا

اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے

مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُبِيْحُ لَنَا بِهَا النَّظَرَ اِلٰى

محمد ﷺ کے وہ درود کہ مباح کرے تو واسطے ہمارے نظر کرنی طرف

وَجْهِكَ الْكَرِيْمِ مَعَ الْاَحْبَابِ اَللّٰهُمَّ

ذات اپنی بزرگ کے ساتھ دوستوں کے، اے اللہ

صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً

درود بھیج اُوپر سردار اور نبی ہمارے محمد ﷺ کے وہ درود کہ

تُنَحِّلُنَا بِهَا حُبَّ اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِیْنَ

عطیہ دے ہمیں تو اس سے محبت آل اور اصحاب اس کے سب کی

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَتَوَسَّلُ اِلَیْكَ بِسَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ

اے اللہ ہم وسیلہ پکڑتے ہیں تیری طرف سردار رسولوں کا

وَشَفِیْعِ الْمُذْنِبِیْنَ نَبِیِّ الرَّحْمَةِ وَشَفِیْعِ

اور شفیع گناہگاروں کا جو نبی رحمت کے اور شفاعت

الْاُمَّةِ اَللّٰهُمَّ بِحُرْمَتِهٖ عِنْدَكَ وَبِقَدْرِهٖ

کرنیوالے اُمت کے، اے اللہ ساتھ اس عزت کے جو آپ کی تیرے نزدیک

لَدَیْكَ نَسْاَلُكَ الْفَوْزَ عِنْدَ الْقَضَآءِ وَنُزُوْلَ

ہے اور آپ کی اس قدر کی جو تیرے نزدیک ہے ہم مانگتے ہیں کامیابی وقت فیصلے کے

الشُّهَدَآءِ وَعَیْشَ السُّعَدَآءِ وَالنَّصْرَ عَلٰی

اور اترنا شہیدوں کا اور زندگی نیکوں والی اور مدد اُوپر

الْاَعْدَآءِ وَمُرَافَقَةَ الْاَنْبِيَآءِ وَنَحْنُ عِبَادُكَ

دشمنوں کے اور رفاقت نبیوں کی اور ہم بندے تیرے ہیں

الضُّعَفَآءُ لَانَعْبُدُ سِوَاكَ وَلَانَطْلُبُ اِذَا مَسَّنَا

کمزور۔ نہیں عبادت کرتے ہم سوا تیرے اور نہیں مانگتے ہم جب چھوئے ہم

الضُّرُّ اِلَّآ اِيَّاكَ فَاٰمِنْ رَوْعَاتِنَا وَاَجِبْ دَعْوَاتِنَا

کو تکلیف مگر تجھ سے پس امن دے ہماری گھبراہٹ کو اور قبول کر دعائیں

وَاقْضِ حَاجَاتِنَا فَاغْفِرْ ذُنُوْبَنَا وَاسْتُرْ عُيُوْبَنَا

ہماری اور پوری کر حاجتیں ہماری پس بخش دے گناہ ہمارے اور چھپالے عیب ہمارے

يَا رَحِيْمُ يَا كَرِيْمُ يَا حَلِيْمُ وَارْحَمْنَآ اِنَّكَ

اے رحم والے اے بزرگ اے بردبار اور رحم کر ہم پر بے شک

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَّبِالْاِجَابَةِ جَدِيْرٌ ۝

تو اُوپر ہر شے کے قادر ہے اور ساتھ قبول کرنے کے لائق ہے

نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ يَا عَلِيُّ يَا عَظِيْمُ

بہتر ہے دوست اور بہتر ہے مددگار اے بلند اے عظیم

يَا عَلِيْمُ يَا حَكِيْمُ اَللّٰهُمَّ اِنَّا عَبِيْدُكَ

اے جاننے والے اے حکمت والے اے اللہ ہم تیرے عاجز بندے ہیں

وَجُنْدٌ مِّنْ جُنُوْدِكَ مُتَعَلِّقُوْنَ بِجَنَابِ نَبِيِّكَ

اور لشکر ہیں تیرے لشکروں سے تعلق والے ہیں تیرے نبی کی جناب میں ،

مُتَشَفِّعُوْنَ اِلَيْكَ بِحَبِيْبِكَ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

شفاعت لاتے ہیں تیری طرف تیرے حبیب کی اے پالنے والے جہانوں کے

وَيَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا

اور اے بڑے رحم والے رحم کرنیوالوں سے اور درود بھیجے اللہ اوپر سردار

وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ وَاِمَامِ

اور نبی ہمارے محمد ﷺ پر جو خاتم ہیں نبیوں کے اور امام

الْمُرْسَلِيْنَ وَارْضَ عَنْ اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ

ہیں رسولوں کے اور راضی ہو ان کی آل اور اصحاب سب

اَجْمَعِيْنَ ٥ سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ

پر پاک ہے رب تیرا صاحب عزۃ کا اس چیز

عَمَّا يَصِفُوْنَ ۝ وَسَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ

سے جو وصف کرتے ہیں اور سلام ہو اوپر رسولوں کے

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

اور تمام تعریف واسطے اللہ کے ہے جو پروردگار ہے جہانوں کا

خدا کا ذکر کرے اور ذکرِ مصطفیٰ نہ کرے

ہمارے منہ میں ہو ایسی زباں خدا نہ کرے

درِ رسول پہ ایسا کبھی نہیں دیکھا

کوئی سوال کرے اور وہ عطا نہ کریں

درود شریف کے متعلق
چالیس احادیث

(۱) جو چاہے کہ اس کے اعمال بڑی ترازو میں تلیں اس کو چاہئے کہ مجھ ﷺ پر کثرت سے درود بھیجا کرے۔

(۲) مجھ ﷺ پر درود بھیجنا قیامت کے دن پل صراط کے اندھیرے میں نور ہے۔

(۳) مجھ ﷺ پر کثرت سے درود بھیجا کرو اس لئے کہ قبر میں ابتداءً تم سے میرے ﷺ بارے میں سوال کیا جائے گا۔

(۴) قیامت کے دن اس کے خطرات سے زیادہ سے زیادہ محفوظ دنیا میں درود پڑھنے والا ہو گا۔

(۵) کثرت سے درود پڑھنے والا قیامت کے دن مجھ ﷺ سے سب سے زیادہ قریب ہو گا۔

(۶) جس کے سامنے میرا ﷺ تذکرہ آئے اس کو چاہئے کہ

مجھ ﷺ پر درود بھیجے۔

(۷) جو مجھ ﷺ پر ایک مرتبہ درود پڑھے گا۔ اللہ اس پر دس دفعہ درود بھیجے گا اس کی دس خطائیں معاف کرے گا اور دس درجے بلند کرے گا۔

(۸) جو مجھ ﷺ پر کثرت سے درود بھیجے گا وہ عرش کے سایہ میں ہو گا۔

(۹) مجھ ﷺ پر درود شریف پڑھنا قیامت میں نور ہے۔

(۱۰) جو شخص مجھ ﷺ پر درود کسی کتاب میں بھیجے (لکھے) ہمیشہ فرشتے اس پر درود بھیجتے رہیں گے۔ جب تک میرا ﷺ نام اس کتاب میں رہے گا۔

(۱۱) جو شخص صبح کو دس بار اور شام کو دس بار درود پڑھے۔ قیامت کے دن اس کیلئے میری ﷺ شفاعت لازم ہو گی۔

(۱۲) جو کوئی مجھ ﷺ پر سو مرتبہ درود بھیجے اس کی سو (۱۰۰) حاجتیں پوری ہوں گی۔

(۱۳) تم جہاں کہیں بھی ہو مجھ ﷺ پر درود پڑھتے رہو، بے شک

تمہارا درود مجھ ﷺ کو پہنچتا رہتا ہے۔

(۱۴) مجھ ﷺ پر ایک مرتبہ درود پڑھنا ایسا ہے جیسے راہ خدا میں ایک غلام آزاد کرنا۔

(۱۵) مجھ ﷺ پر کثرت سے درود بھیجا کرو کہ تمہارے لئے موجب پاکی ہے۔

(۱۶) جب کسی کو مشکل پیش آئے اس کو چاہئے کہ مجھ ﷺ پر درود کی کثرت کرے۔

(۱۷) مجھ ﷺ پر زیادہ سے زیادہ درود بھیجو اس لئے کے تمہارے لئے فلاح کا ذریعہ ہے۔

(۱۸) جب کوئی چیز بھول جاؤ تو مجھ ﷺ پر درود پڑھو انشاء اللہ یاد آجائے گا۔

(۱۹) جمعہ کے دن مجھ ﷺ پر کثرت سے درود پڑھو کیونکہ جمعہ کو تمہارا درود مجھ ﷺ پر پیش ہوتا ہے۔

(۲۰) جو کوئی مجھ ﷺ پر درود بھیجتا ہے۔ وہ مجھ ﷺ تک پہنچ جاتا ہے اور میں ﷺ اس کے بدلہ میں اس پر درود بھیجتا ہوں۔

(۲۱) جس نے مجھ ﷺ پر دن بھر میں ہزار (۱۰۰۰) مرتبہ درود پڑھا۔ وہ مرے گا نہیں جب تک جنت میں اپنی جگہ نہ دیکھ لے۔
(ترغیب وترہیب)

(۲۲) مجھ ﷺ پر درود بھیجا کرو اس لئے کہ یہ درود تمہارے لئے زکوٰۃ کے حکم میں ہے۔ یعنی صدقہ ہے۔

(۲۳) مجھ ﷺ پر درود بھیجنا تمہارے رب کی رضا کا سبب ہے۔

(۲۴) مجھ ﷺ پر تمہارا درود بھیجنا تمہارے لئے دعاؤں کو محفوظ کرنے والا ہے۔

(۲۵) مجھ ﷺ پر درود بھیجا کرو اس لئے کہ تمہارے لئے گناہوں کا کفارہ ہے۔

(۲۶) اول اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء کرو۔ پھر مجھ ﷺ پر درود بھیجو اور پھر دعا مانگو۔ نیز دعا کے اول و آخر میں درود پڑھنا مستحب ہے۔

(۲۷) جب تک کوئی مجھ ﷺ پر درود بھیجتا رہے گا فرشتے اس آدمی پر درود پڑھتے رہیں گے۔

(۲۸) جو شخص مجھ ﷺ پر سو مرتبہ درود بھیجتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس

شخص کو قیامت کے دن شہداء کے ساتھ مقام عطا فرمائے گا۔

(۲۹) جو کوئی ایک درود پڑھتا ہے اللہ اس کی دس خطائیں معاف کرتا ہے دس درجے بلند کرتا ہے اور دس نیکیاں لکھتا ہے۔

(۳۰) جو مجھ ﷺ پر جمعہ کی رات سو مرتبہ درود پڑھے گا تو وہ کبھی محتاج نہ ہوگا۔

(۳۱) جو کوئی مجھ ﷺ پر درود پڑھتا ہے میں اس کے لئے دعا کرتا ہوں۔

(۳۲) جو مجھ ﷺ پر درود پڑھے گا اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے اس دن اور اس رات کے اندر اس کے گناہ معاف کر دے گا۔

(۳۳) جو درود پڑھتا ہے اس کے لئے ایک قیراط کے برابر ثواب لکھ دیا جاتا ہے اور قیراط احد پہاڑ کے برابر ہے۔

(۳۴) تم مجھ ﷺ پر اپنے اسماء اور علامتوں کے ساتھ پیش کئے جاؤ گے لہٰذا مجھ ﷺ پر خوب اچھی طرح درود پڑھا کرو۔

(۳۵) جس کے لئے یہ خوشی کا باعث ہو کہ روز قیامت اللہ تبارک وتعالیٰ سے خوشی کے ساتھ ملاقات کرے تو وہ مجھ ﷺ پر بکثرت درود پڑھے۔

(۳۶) فرائض کو پوری طرح ادا کرو، یہ بیس مرتبہ جہاد سے افضل ہے اور مجھ ﷺ پر درود پڑھنا ان تمام امور کے برابر ہے۔

(۳۷) جمعہ کے دن جس نے درود پڑھا تو وہ قیامت کے روز اس حال میں آئے گا کہ اس کے ساتھ عظیم الشان نور ہوگا، جو تمام مخلوق میں تقسیم کر دیا جائے تو انہیں کفایت دی جائے۔

(۳۸) جس شخص نے مجھ ﷺ پر جمعہ کے دن سو مرتبہ درود پڑھا تو اس کے ۲ سال کے برابر گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔

(۳۹) جس شخص کے سامنے میرا ﷺ ذکر آئے اور پھر اس نے مجھ ﷺ پر درود نہ پڑھا تو وہ جنت کے راستے سے بے راہ کر دیا گیا۔

(۴۰) جو لوگ کسی مجلس میں بیٹھیں اور اللہ کے ذکر اور رسول اللہ ﷺ پر درود پڑھنے سے پہلے منتشر ہو جائیں یہ انجام بد اور حسرت کا مقام ہوگا۔

مومنو! پڑھتے رہو تم اپنے آقا پر درود
ہے خدا کا یہ وظیفہ الصلوٰۃ والسلام

تخلیق: . عبدالعلی عابدؔ

فہرست

سلسلہ وار درود شریف

انسان نیک کب ہوتا ہے؟

حضرت فضیل بن عیاض رحمۃ اللہ علیہ سے پوچھا گیا کہ آدمی نیک کب ہوتا ہے؟

"آپ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا جب اس کی نیت میں نصیحت، دل میں خوف، زبان پر سچائی اور اس کے اعضاء سے اعمالِ صالحہ کا صدور ہوتا ہے۔"

(مکاشفۃ القلوب)

شانِ مدینہ پاک

(1) حدیث پاک ہے مسجد نبوی میں کی گئی عبادت کا اجر اور ثواب پچاس ہزار ملے گا۔ نبی پاک ﷺ نے فرمایا "اے اللہ! مکہ کی نسبت مدینہ پاک میں عبادت کا ثواب دوگنا عطا فرما" مطلب یہ کہ مکہ شریف میں ایک لاکھ اور مدینہ پاک میں دو لاکھ (2) فرض حج! جذب القلوب صفحہ نمبر ۲۰ حدیث شریف میں آیا ہے "جو شخص رسول اللہ ﷺ کی مسجد کا قصد کرے اس لئے کہ اگر اس میں دو رکعت نماز ادا کرے تو مکمل حج کا ثواب پاتا ہے۔" اگر پچاس رکعتیں نفل ادا کرے تو پچیس کامل فرض حج کا ثواب ملے گا۔ مکہ شریف میں حج سال میں ایک بار آتا ہے اور مسجد نبوی میں ہر روز جتنے چاہو حج کرو۔ (3) عمرہ! حدیث عالیشان ہے مسجد قبا میں دو رکعت نفل عمرے کی نیت سے ادا کرے تو اسے ایک عمرہ کا ثواب ملے گا۔ (4) آگ دوزخ حرام! حدیث مقدس ہے جو کوئی مسجد نبوی میں چالیس نمازیں ادا کرے گا اس پر دوزخ کی آگ حرام ہو جائے گی۔ (5) بے مثال عبادت! جو عبادت مسجد نبوی میں رسول اللہ ﷺ کی قربت میں کی جائے وہ عبادت بے مثال لاجواب اور لاثانی ہے جسکے اجر اور ثواب کا کوئی بھی اندازہ لگا ہی نہیں سکتا۔ الغرض قل کائنات میں مدینہ پاک وہ مقدس خطہ ہے جس میں ہر طرح کی عبادت کا ثواب زیادہ ہی ملتا ہے۔ مدینہ پاک میں حج کا ثواب بھی موجود ہے اور عمرے کا ثواب بھی موجود ہے۔ آگ دوزخ سے نجات بھی ہے سب سے بڑھ کر حبیب اللہ ﷺ کا قرب نصیب ہوتا ہے جو سب سے بڑھ کر افضل اور مقدس ہے۔ یہ ہے شان مدینہ پاک

--- اللہ حافظ ---
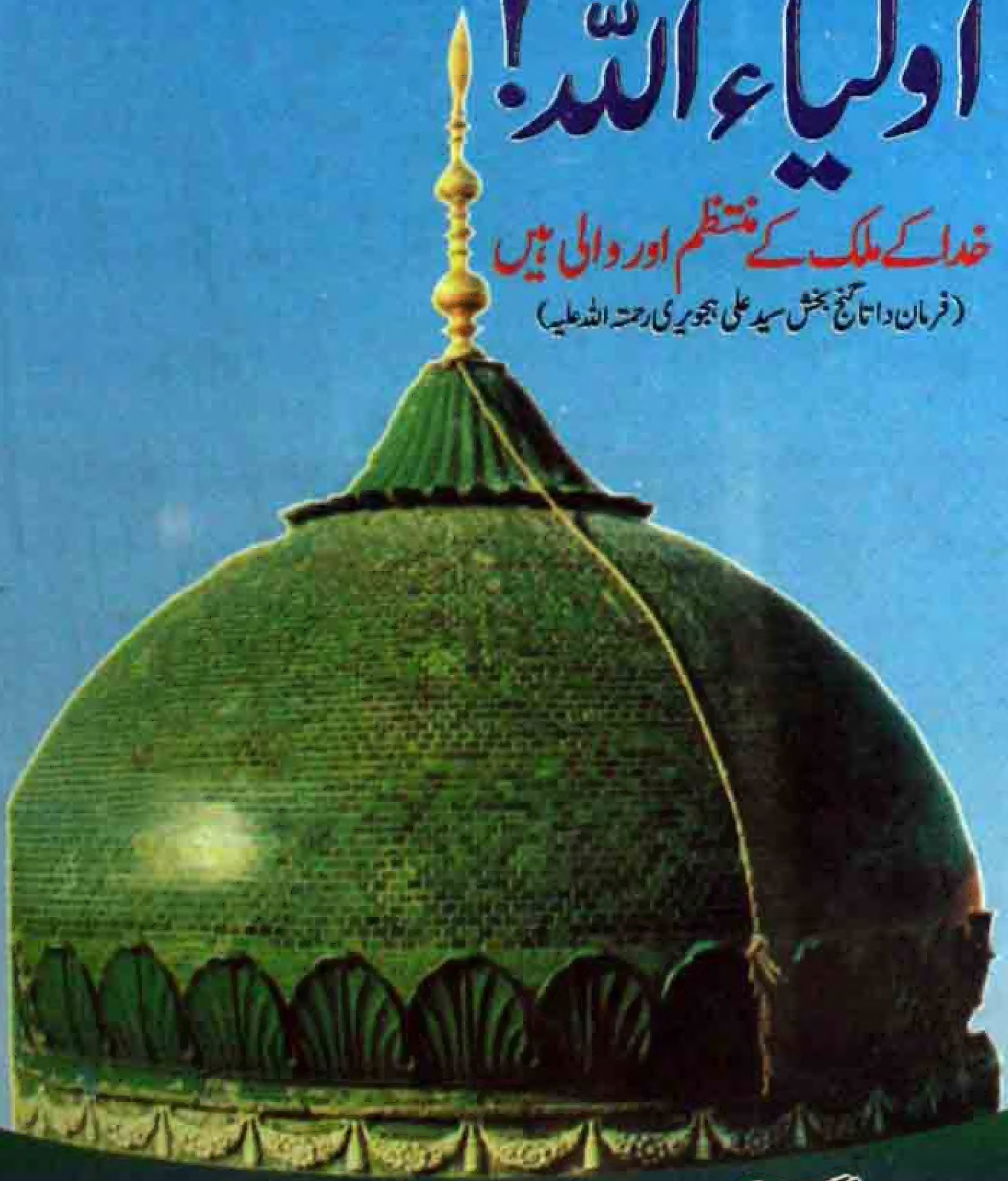
اولیاء اللہ!
خدا کے ملک کے منتظم اور والی ہیں
(فرمان داتا گنج بخش سید علی ہجویری رحمۃ اللہ علیہ)
گنج بخشی آپ کی مشہور ہم پہ کر کرم
کر کرم کروا کرم دونوں جہاں میں رکھ شرم